

مکہ فیوزیم میں موجود مسجد القرام اور ہجرت نبوی کی قدیم نوادرات کی نادر تصاویر کا پہلا تصویری مجموعہ

رنگین تصاویر سے مزین

# حَمِینِ مِیُوزِیَم

کا تصویری البم



مؤلف / مولانا ارسلان بن اختر مبین

رنگین تصاویر سے مزین

مکہ میوزیم میں موجود مسجد الحرام اور سجد نبوی کی قدیم نوادات  
کی نادر تصاویر کا پہلا تصویری مجموعہ

# حَمِينِ مِيُوْزِيْمِ



مؤلف / مولانا ارسلان بن اختر مین



## جملہ حقوق ملکیت برائے مکتبہ ارسلان محفوظ ہیں

حریم میوزیم کے حقوق محفوظ ہیں لہذا اس کتاب کے کسی بھی حصہ یا تصویر کی بلا اجازت کاپی کرنا جرم ہے  
لہذا اگر کسی نے ایسا کیا تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ (ادارہ)

نام کتاب ..... حریم میوزیم  
اشاعت اول ..... جون 2012ء  
جامع و مرتب ..... مولانا ارسلان بن اختر میمن

خط و کتابت کا پتہ: **مکتبہ ارسلان** قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 13 اردو بازار: 0333-2103655

جمشید روڈ نمبر 2، کراچی  
فون: 0333-2103655

# مکتبہ ارسلان



- کراچی:** مکتبہ ارسلان قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 13 اردو بازار: 0333-2103655، مکتبہ عمر فاروق 34594144، بیت الکتب گلشن اقبال نمبر 2، 34975024  
کتب خانہ مظہری گلشن اقبال نمبر 2، 021-34992176، علمی کتاب گھر اردو بازار، 32624097 - نورالقرآن، اردو بازار۔ 0321-9256753
- حیدرآباد:** بیت القرآن، چھوٹی گلی۔ فون: 640875 مکتبہ اصلاح و تبلیغ، مارکیٹ ٹاور۔ فون: 0332-2618612
- میرپور خاص:** مکتبہ یوسفیہ دوکان نمبر 303، گلی نمبر 3، بلدیہ شاپنگ سینٹر۔ فون: 0300-3319565، 0321-3310080
- نواب شاہ:** حافظ اینڈ کو، لیاقت مارکیٹ **سکھر:** عزیز کتاب گھر بیراج روڈ، فون: 0300-9312148
- لاہور:** مکتبہ رحمانیہ، غزنی اسٹریٹ اردو بازار، 042-37224228 - ادارہ اسلامیات، انارکلی بازار، فون: 042-37243991
- راولپنڈی:** مکتبہ رشیدیہ، مدینہ مارکیٹ، راجہ بازار - اسلامی کتاب گھر فون: 0300-5203645 قرآن محل، فون: 0321-5123698
- اسلام آباد:** مکتبہ جامع الفریدیہ E-78 - 051-2654813 **بہاولپور:** مکتبہ ہاشمیہ **ایبٹ آباد:** مکتبہ اسلامیہ 0992-340112
- ملتان:** ادارہ اشاعت الخیر، فون: 061-4514929، 0300-7301239 - مکتبہ امدادیہ، ٹی بی ہسپتال روڈ، 061-4544965
- فیصل آباد:** اسلامی کتاب گھر شادمان پلازہ، 0321-7693142 - مکتبہ العارفی، نزد جامعہ اسلامیہ ستیانہ روڈ، 0300-6621421
- رحیم یار خان:** مکتبہ الامۃ عقب نیو صادق بازار، فون: 0321-2647131، مکتبہ الازہر فون: 0300-9675060
- گجرانوالہ:** والی کتاب گھر اردو بازار فون: 055-444613 **سیالکوٹ:** مکتبہ البشیر خادم علی روڈ، فون: 0321-7183040
- سرگودھا:** مکتبہ عبداللہ، بلاک 10 سٹی روڈ، فون: 0321-6018171 **کوہاٹ:** مکتبہ فاروقیہ 0333-9183789
- پشاور:** ممتاز کتب خانہ، فون: 091-2580331، دارالاحیاء مملہ جنگلی فون: 091-2567539
- اکوڑہ خٹک:** مکتبہ علمیہ، نزد دارالعلوم حقانیہ، فون: 0923-630594 **کوئٹہ:** مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، فون: 081-2662263
- جہلم:** بک کارنر، 0321-5440882 **حسن ابدال:** مکتبہ فاروقیہ، 0321-9825540
- نیرہ اسماعیل خان:** مکتبہ الاحمد: 0966-716552 **چکوال:** کشمیر بک ڈپو، 054-3551148 **بہاولنگر:** مکتبہ حکیم الامت 0321-760630
- مردان:** مکتبہ الاحرار 0321-9872067 **مانسہرہ:** عثمان دینی کتب خانہ 0997-307583

## عرض مؤلف

مکہ مکرمہ وہ مقدس شہر ہے کہ اس جیسا مبارک شہر دنیا کے کسی خطہ میں نہیں ہے اس لئے کہ مکہ مکرمہ ہی وہ مبارک شہر ہے جہاں رحمت عالم ﷺ پیدا ہوئے اور یہی وہ مبارک ہے شہر جہاں اللہ کے گھر کو تعمیر کیا گیا چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ (پ ۴، ع ۱)

ترجمہ: ”بیشک سب سے پہلا (خدا کا) گھر جو لوگوں کے لئے (جائے عبادت) بنایا گیا یقیناً وہ گھر (یعنی کعبہ) سرزمین مکہ میں ہے۔“

یہ وہ مبارک شہر ہے جہاں کئی سو انبیاء ﷺ مدفون ہیں یہی وہ مبارک شہر ہے جس کی زمین نے ہزاروں انبیاء ﷺ کے قدم چومنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ یہی وہ مقدس شہر ہے جہاں جنت کا پتھر حجر اسود کی شکل میں آج بھی موجود ہے یہی وہ مبارک شہر ہے جہاں آج بھی مقام ابراہیم کی شکل میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کے نشانات محفوظ ہیں۔

موجودہ سعودی حکومت نے روئے زمین کی دو مبارک مساجد یعنی مسجد الحرام اور مسجد نبوی ﷺ کے قدیم نوادرات کو محفوظ کرنے کے لئے ایک میوزیم بنایا ہے جس کے دو حصے ہیں پہلے حصہ میں مسجد الحرام اور مسجد نبوی ﷺ کی قدیم اشیاء اور تاریخی نوادرات محفوظ ہیں اور دوسرے حصہ میں غلاف کعبہ بنانے کی فیکٹری لگی ہوئی ہے۔ یہ میوزیم مکہ سے جدہ روڈ کی طرف جاتے ہوئے راستے میں 20 کلو میٹر کے فاصلے پر ہے جس کا نام ”مصنع كسوة العكبة المشرفة“ ہے۔ اس میوزیم میں جو نوادرات محفوظ ہیں ان میں سے چند یہ ہیں۔ خانہ کعبہ کا قدیم پلر..... حجر اسود کا پرانا خول..... خانہ کعبہ کے غلاف کو باندھنے کے کنڈے..... غلاف کعبہ کو بنانے والی مشین..... قدیم مقام ابراہیم کا خول..... سونے سے بنا میزاب رحمت..... مسجد الحرام کا منبر..... آب زم زم کے کنویں کا اوپری قدیم جنگلہ..... زم زم کے کنویں کیلئے استعمال ہونے والے قدیم تالا اور چابی..... خانہ کعبہ کے اندر قرآن پڑھنے کے لئے رکھی جانے والی قدیم تپائی..... خانہ کعبہ اور مسجد الحرام کی قدیم تصاویر..... حجر اسود کے پاس سپاہی کے کھڑے ہونے کیلئے قدیم اسٹول..... مسجد الحرام کی قدیم گھڑی، خانہ کعبہ کا لکڑی کا 1000 سال پرانے ستون کا ٹکڑا، مسجد الحرام کی دیواروں پر بنے نقش نگار کے باقیات، مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی قدیم لائین، دروازے کے کنڈے، مینار کے اوپری حصہ کا کلس قدیم مخطوطات، مسجد نبوی کے قدیم دروازے، خانہ کعبہ کا اندرونی غلاف جو کہ لال اور سبز رنگ میں ہے، منبر نبوی ﷺ کا اوپری حصہ اور مسجد نبوی کی قدیم کھڑکیاں۔ سعودی حکومت کی طرف سے زائرین کو ان تمام مقدس چیزوں کی زیارت بغیر ٹکٹ کرائی جاتی ہے۔

احقر کو جب اس مبارک جگہ کا علم ہوا تو مسجد الحرام سے ایک ٹیکسی والے کو 30 ریال دے کر اپنی اہلیہ ام عبدالرحمن کے ساتھ اس میوزیم کی زیارت کرنے گیا یہ میوزیم درحقیقت ایک مقدس تاریخی اور یادگار میوزیم ہے۔ میں نے سوچا کیوں نہ قارئین کو بھی لگے ہاتھوں اس میوزیم کی زیارت کرادوں یہ سوچ کر احقر اس میوزیم کی تصاویر کھینچتا چلا گیا۔

اب یہ تصاویر کتابی شکل میں آپ کے ہاتھوں میں ہے امید ہے کہ آپ حضرات جب بھی حج و عمرہ کیلئے جائیں گے تو ضرور اس میوزیم کی زیارت کریں گے اور زیارات کرتے وقت احقر کو ضرور دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

العارض: مولانا ارسلان بن اختر مین

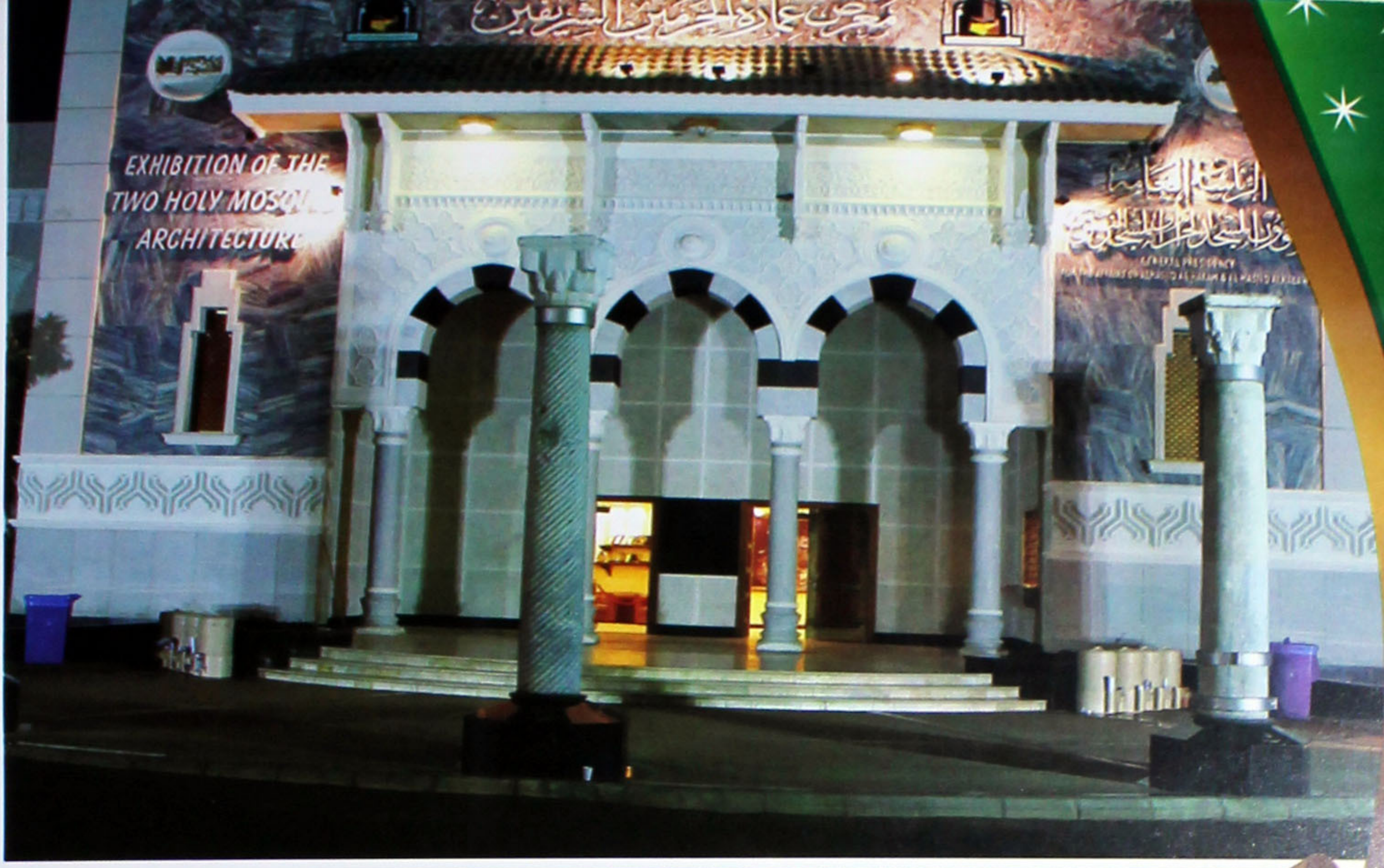
# فہرست

- باب نمبر 1
- 86 ..... زم زم کے قدیم کنویں کی تصویر ..... 5
- 89 ..... زم زم کا پانی بھرنے کے لئے استعمال ہونے والا ڈول .. 5
- 92 ..... زم زم کے کنویں سے ملنے والی قدیم اشیاء ..... 8
- 98 ..... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے منسوب قرآن کی کاپی ..... 11
- 101 ..... منبر عثمانی کا قدیم دروازہ ..... 21
- 104 ..... میوزیم میں لگی قدیم تصاویر ..... 30
- 111 ..... مسجد حرام کے قدیم نقش و نگار ..... 35
- 116 ..... مسجد نبوی کے دروازے کا قدیم کنڈا ..... 41
- 126 ..... زم زم کی قدیم سبیل کی تصویر ..... 43
- باب نمبر 2
- 141 ..... 47
- 142 ..... غلاف کعبہ تیار کرنے والے کارخانے کا تعارف ..... 50
- 143 ..... کسوہ فیکٹری کا بیرونی منظر ..... 54
- 144 ..... غلاف کعبہ کی بنائی کے مختلف مناظر ..... 57
- 146 ..... غلاف کعبہ کے امتیازی اوصاف ..... 66
- 148 ..... کعبہ شریف کا اندرونی غلاف ..... 70
- 161 ..... غلاف کعبہ کو تیار کرنے والی مختلف مشینیں ..... 71
- باب نمبر 3
- 170 ..... 76
- 171 ..... لندن کے برٹش میوزیم میں موجود قدیم غلاف کعبہ ..... 78
- 182 ..... ابو ظہبی کے ہوٹل میں موجود قدیم غلاف کعبہ ..... 79
- 83 ..... زم زم کے کنویں کا قدیم جنگلہ ..... 83
- 5 ..... مکہ میوزیم کا مختصر تعارف ..... 5
- 8 ..... مکہ میوزیم کا بیرونی منظر ..... 8
- 11 ..... مکہ میوزیم کا اندرونی منظر ..... 11
- 21 ..... مکہ میں محفوظ خانہ کعبہ کا دروازہ ..... 21
- 30 ..... مکہ میں محفوظ حجر اسود کا قدیم خول ..... 30
- 35 ..... خانہ کعبہ کے قدیم پلر ..... 35
- 41 ..... قدیم غلاف کعبہ ..... 41
- 43 ..... غلاف کعبہ کو باندھنے کے قدیم حلقے ..... 43
- 47 ..... غلاف کعبہ کو بنانے والی مشینیں ..... 47
- 50 ..... مقام ابراہیم کا قدیم خول ..... 50
- 54 ..... سونے سے بنا میزاب رحمت ..... 54
- 57 ..... حطیم میں لگی لائٹیں ..... 57
- 66 ..... خانہ کعبہ کی چھت کو سہارا دینے والا قدیم شہتیر ..... 66
- 70 ..... خانہ کعبہ کے اندر رکھا جانے والا صندوق ..... 70
- 71 ..... مسجد حرام کا قدیم منبر ..... 71
- 76 ..... خانہ کعبہ کا قدیم تالا اور چابی ..... 76
- 78 ..... مسجد حرام میں رکھی جانے والی دھوپ گھڑی ..... 78
- 79 ..... مسجد حرام کے قدیم مینار کا اوپری حصہ ..... 79

## مکہ میوزیم کا مختصر تعارف

مکہ سے پرانے جدہ روڈ کی طرف جاتے ہوئے راستے میں 20 کلومیٹر کے فاصلے پر میوزیم ہے جس کا نام ”مصنع کسوة الکعبة المشرفة“ ہے۔ یہاں خانہ کعبہ کے غلاف بنانے کا کارخانہ ہے جسے زائرین کے لئے بھی کھولا جاتا ہے اس کے ساتھ ہی مکہ میوزیم ہے جہاں پر مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی قدیم مقدس اشیاء محفوظ ہیں جن میں سے چند یہ ہیں خانہ کعبہ کا قدیم پلر، حجر اسود کا پرانا خول، خانہ کعبہ کے غلاف کو باندھنے کے کنڈے، غلاف کو بنانے کی مشین، قدیم مقام ابراہیم کا خول، سونے سے بنا میزاب رحمت، مسجد الحرام کا ممبر، زم زم کے کنویں کا اوپری جنگلہ۔ زم زم کے لئے استعمال تالا اور چابی، خانہ کعبہ کے اندر قرآن پڑھنے کے لئے رکھی جانے والی قدیم قبائی، خانہ کعبہ اور مسجد الحرام کی قدیم تصاویر، حجر اسود کے پاس سپاہی کے کھڑے ہونے کیلئے اسٹول، مسجد الحرام کی قدیم گھڑی، خانہ کعبہ کا لکڑی کا 1000 سال پرانے ستون کا ٹکڑا، مسجد الحرام کی دیواروں پر بنے قدیم نقش نگار کے باقیات، مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی قدیم لائٹین، دروازہ کے کنڈے، مینار کے اوپری حصہ کا کلکسن قدیم مخطوطات، مسجد نبوی کے قدیم دروازہ خانہ کعبہ کا اندرونی غلاف جو کہ ریڈ اور گرین کلر میں ہے ممبر نبوی ﷺ کا اوپری حصہ، مسجد نبوی کی قدیم کھڑکیاں سعودی حکومت کی طرف سے زائرین کو ان تمام مقدس چیزوں کی زیارت بغیر ٹکٹ کرائی جاتی ہے۔





مکہ میں موجود میوزیم کا خوبصورت بیرونی منظر





مکہ کے اسلامی میوزیم کا بیرونی منظر

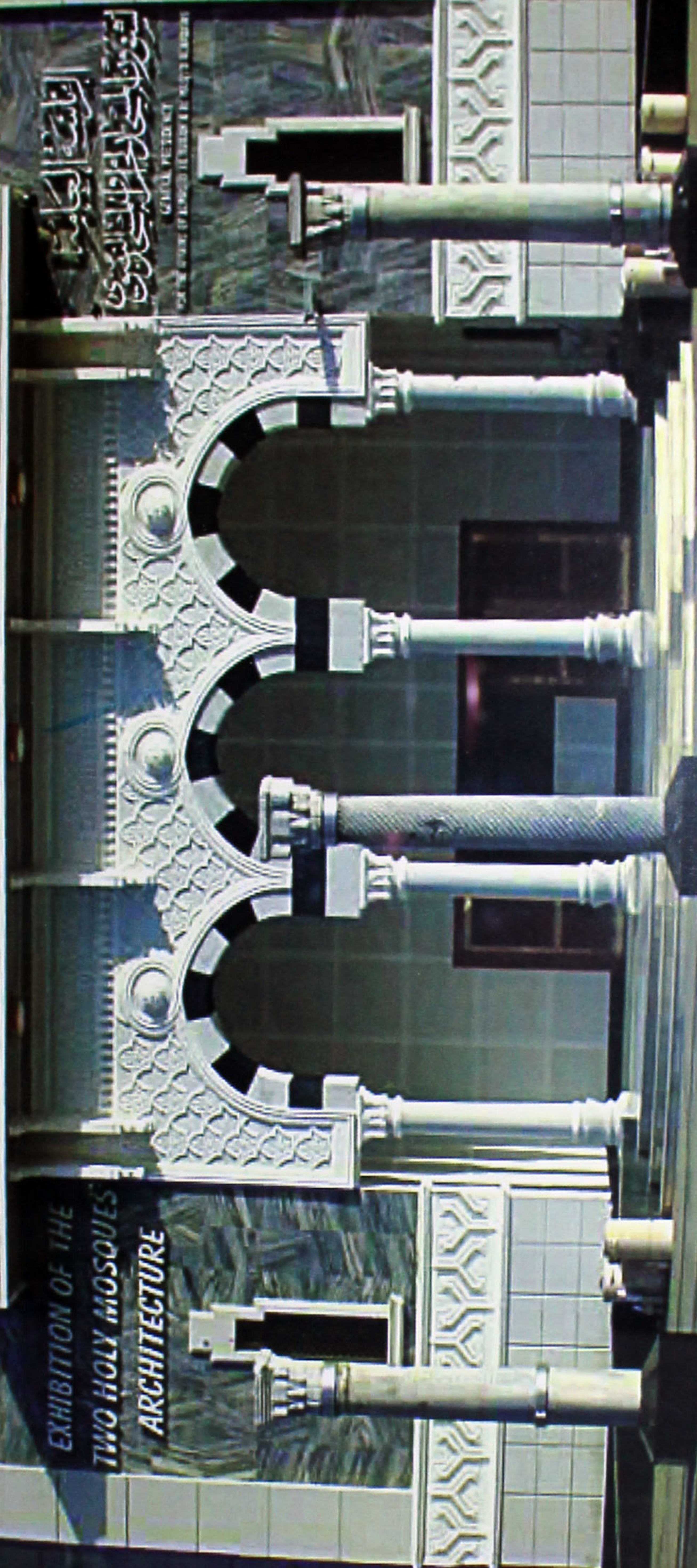


معین عبادۃ المسافرین



EXHIBITION OF THE  
TWO HOLY MOSQUES  
ARCHITECTURE

المسجد الحرام  
والمسجد النبوی  
CAMEL PETRIENT  
CITY OF ISLAMIC HERITAGE & ARTS EXHIBITION

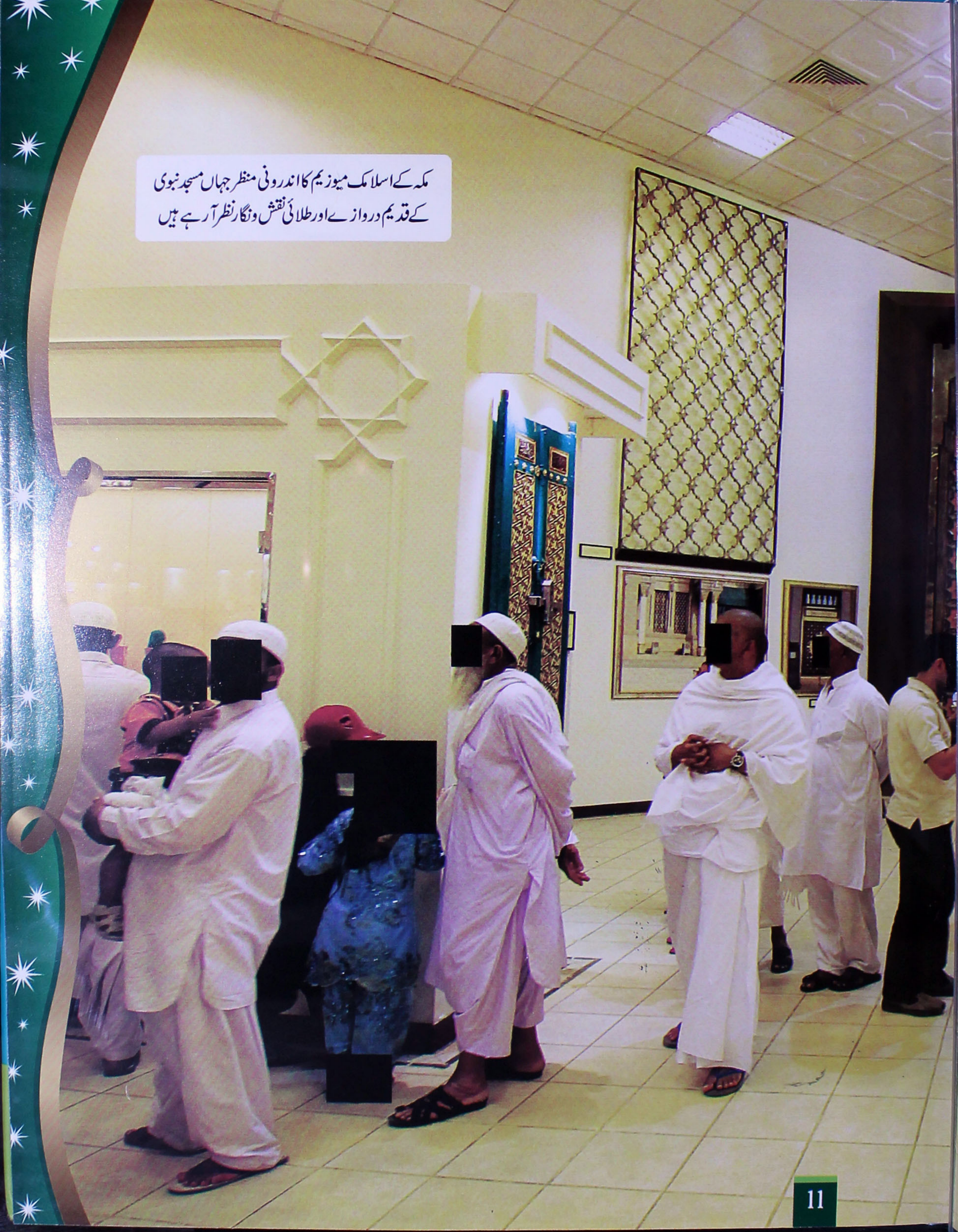






مسجد نبوی کا ماڈل

مکہ کے اسلامک میوزیم کا اندرونی منظر جہاں مسجد نبوی  
کے قدیم دروازے اور طلائقی نقش و نگار نظر آ رہے ہیں



دنیا کے بت کدوں میں پہلا وہ گھر خدا کا: مقام ابراہیم ایک نرم پتھر ہے جیسے پانی کے پتھر ہوتے ہیں۔ مربع شکل کے اس پتھر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کے نشان ہیں۔ قدم مبارک پتھر کے اندر دھنسنے ہوئے ترچھے ہیں دونوں کے درمیان دو انگل کا فاصلہ ہے۔ لوگوں نے اسے کثرت سے چھوا ہے اور زم زم کا پانی اس میں بھر بھر کے پیا ہے اس لئے یہ نقش گڑھے کی صورت اختیار کر گیا ہے۔ مکہ میوزیم میں مقام ابراہیم کا قدیم خول نمایاں ہے۔

مکہ کے اسلامک میوزیم کا اندرونی منظر جس میں مقام ابراہیم کا قدیم خول، قدیم منبر، خانہ کعبہ کا قدیم دروازہ اور مینار کا اوپری طلاح حصہ واضح نظر آرہے ہیں



مقام ابراہیم: بیت اللہ کی تعمیر کیلئے سیڑھی کے طور پر جو پتھر استعمال ہوا یہ کعبۃ اللہ سے چند ہاتھ کے فاصلے پر ایک مقام میں نصب ہے اسے مقام ابراہیم کہتے ہیں، روایات میں آتا ہے کہ یہ پتھر بھی حجر اسود کی طرح جنت سے لایا گیا تھا، جو خود اللہ پاک کے حکم سے تعمیری مراحل کے دوران بڑا چھوٹا ہو جاتا تھا اس پتھر پر سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے قدمین شریفین کا نشان بطور معجزہ بنا ہوا ہے، ان نشانات کو چار ہزار سال سے زیادہ کا عرصہ گزر گیا ہے، یہی وہ پتھر ہے جس کے قریب طواف کے بعد دو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں جو حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی خواہش پر شروع ہوئی تھیں۔ پہلے مقام ابراہیم چاندی کے ایک صندوق میں محفوظ تھا اور اس پر ایک گنبد نما کمرہ تعمیر تھا، زائرین کی کثرت ہوئی تو اس عمارت کی وجہ سے طواف میں سخت دشواری ہوتی تھی، چنانچہ علماء کرام کے مشورہ سے سعودی حکومت نے 1967ء میں اس عمارت کو ختم کر دیا، اور مقام ابراہیم، کوشاندار کریم شیشے کے قبہ نما فریم میں رکھ کر اس کے چاروں طرف سنہری جالیاں لگا دیں، یہ پتھر کعبہ اطہر سے کوئی 27 ہاتھ کے فاصلے پر نصب ہے، حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہما اور دیگر علماء کرام سے منقول ہے کہ مقام ابراہیم کے پیچھے دعا قبول ہوتی ہے۔ (حوالہ آثار حبیب کی خوشبو صفحہ 183) مقام ابراہیم کا قدیم خول نمایاں ہے۔





مکہ کے اسلامک میوزیم کا اندرونی



منظر جہاں بیت اللہ کی قدیم چیزیں اور تصاویر نمایاں ہیں۔





مکہ کے اسلامک میوزیم کا اندرونی منظر



جہاں مسجد الحرام سے متعلق قدیم اشیاء محفوظ ہیں۔



کہدے اسلاماک میوزیم کا اندرون منظر نسیم ماضی قریب کا خلاص محفوظ ہے۔



مکہ کے اسلامک میوزیم کا اندرونی منظر جہاں حرمین کی قدیم چیزیں موجود ہیں۔





خلافت عثمانیہ کے بادشاہ مراد خان کے زمانے میں بنایا گیا حجر اسود کا قدیم خول جو کہ اب مکہ میوزیم کی زینت بنا ہوا ہے



مکہ کے اسلامک میوزیم کا اندرونی منظر جہاں خانہ کعبہ کا قدیم منبر یا سیڑھی واضح نظر آرہا ہے۔





میوزیم میں محفوظ خانہ کعبہ کا قدیم دروازہ

مکہ میوزیم کا اندرونی منظر جس میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے منسوب قرآن پاک کی  
کاپی، مسجد الحرام کی قدیم لائین اور مسجد نبوی کا دروازہ نظر آ رہا ہے







مکہ میوزیم کے ہال کا خوبصورت منظر







اسلامک میوزیم مکہ کے ہال کا منظر جہاں زائرین خانہ کعبہ کے  
قدیم دروازے اور قدیم غلاف کا دیدار کر رہے ہیں





میوزیم کے ہال کا داخلی دروازہ

اسلامک میوزیم مکہ کا اندرونی منظر جہاں زائرین خانہ کعبہ کی  
قدیم اشیاء سے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر رہے ہیں

حجر اسود کا قدیم خول جو اب مکہ میوزیم میں محفوظ ہے



64ھ میں حضرت عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں جب یزیدی فوجوں نے خانہ کعبہ پر سنگ باری کی تو اس میں آگ لگ گئی اور حجر اسود بھی ٹوٹ کر تین حصوں میں تقسیم ہو گیا جسے شعبہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے چاندی کے تین انچ موٹے خول میں مضبوطی کے ساتھ محفوظ کر دیا۔ اس وقت کے مورخین نے لکھا ہے کہ جب ہم نے غور سے حجر اسود کو دیکھا تو معلوم ہوا یہ کوئی مسطح اور سپاٹ پتھر نہیں ہے اس میں نشیب و فراز پائے جاتے ہیں۔ ان میں سالہ بھر دیا گیا ہے

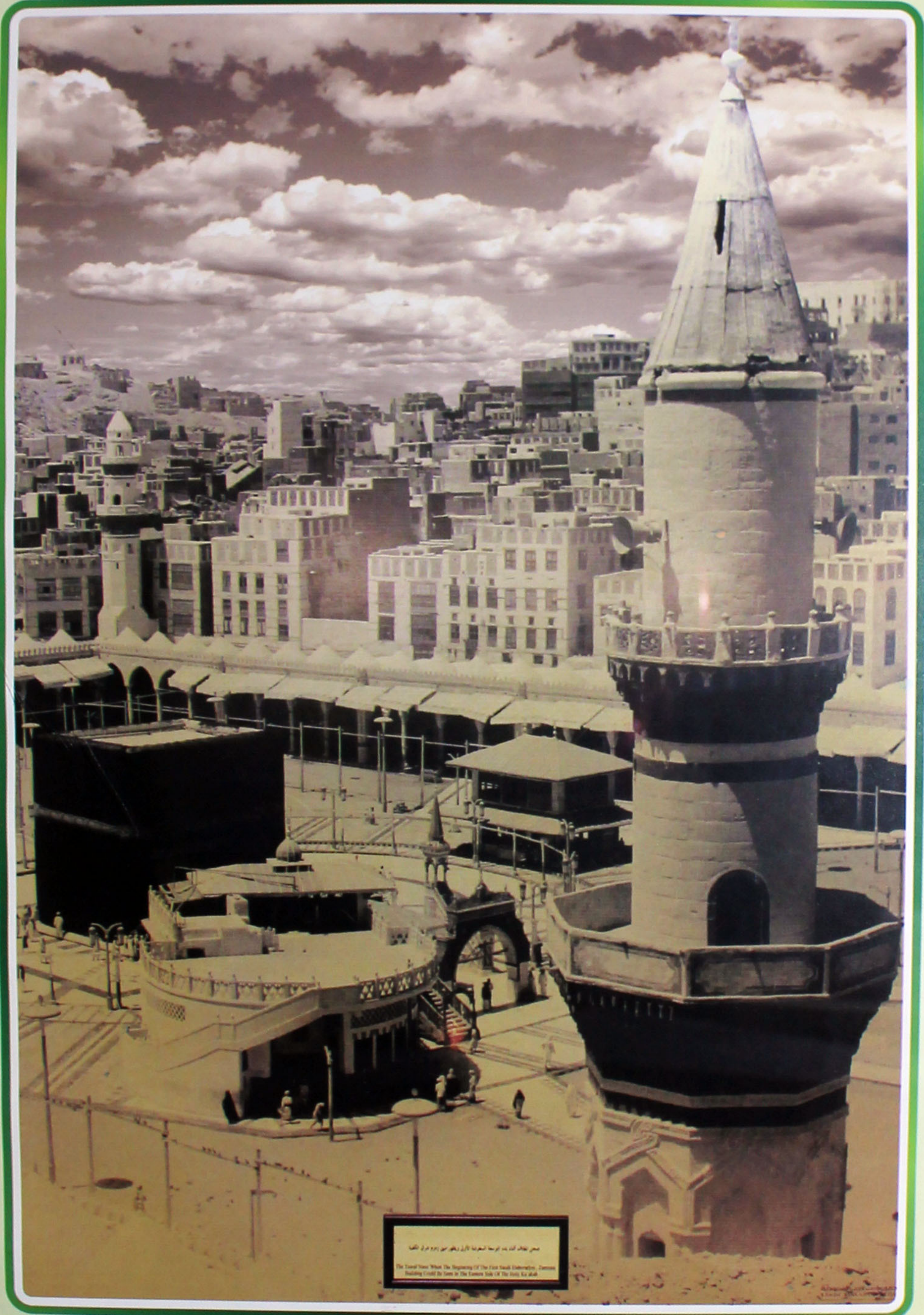
حجر اسود کی فضیلت: یہ پتھر جنت سے آیا ہوا ہے، اور ابراہیم علیہ السلام کو پیش کیا گیا تاکہ وہ کعبہ شریفہ کے کونہ میں اس کو لگا دیں، پھر قریش نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی تو رسول ﷺ نے اپنے دست مبارک سے اس کو اٹھا کر اس جگہ پر نصب فرمایا۔ طواف کی ابتدا و انتہاء اسی مبارک پتھر کے مقابل ہوتی ہے، تاریخ کے طویل ترین دور میں بے شمار حضرات انبیاء علیہم السلام اور خاتم الانبیاء و الرسل ﷺ لاکھوں صحابہ کرام و اولیاء عظام اور لاتعداد حجاج و معتمرین کے مبارک ہونٹ اس مبارک پتھر سے ملے ہیں، اس کے قریب دعا قبول ہوتی ہے، روز قیامت یہ پتھر اپنے بوسہ لینے والوں کے حق میں گواہی دے گا (ترمذی شریف کتاب الحج حدیث ۸۷۷)







خانہ کعبہ کا قدیم دروازہ جو ملک عبدالعزیز کے حکم پر 1363 ہجری میں بنوایا گیا تھا آج اسلامک میوزیم مکہ میں محفوظ ہے



مسجد حرام مکہ مکرمہ کی تعمیر کا آغاز ۶۰۴ھ میں ہوا تھا۔  
The Sacred Mosque: What the Beginning of the First Saudi State...  
Building Could Be Seen in the Eastern Side of The Holy Kaaba

مسجد حرام کی قدیم تصویر جس میں زمزم کی سبیل بھی نظر آ رہی ہے



خانہ کعبہ کے قدیم دروازے اور پلر جو کہ آج مکہ میوزیم کی زینت ہیں

خانہ کعبہ کے قدیم دروازے اور پلر جو کہ آج مکہ میوزیم کی زینت ہیں



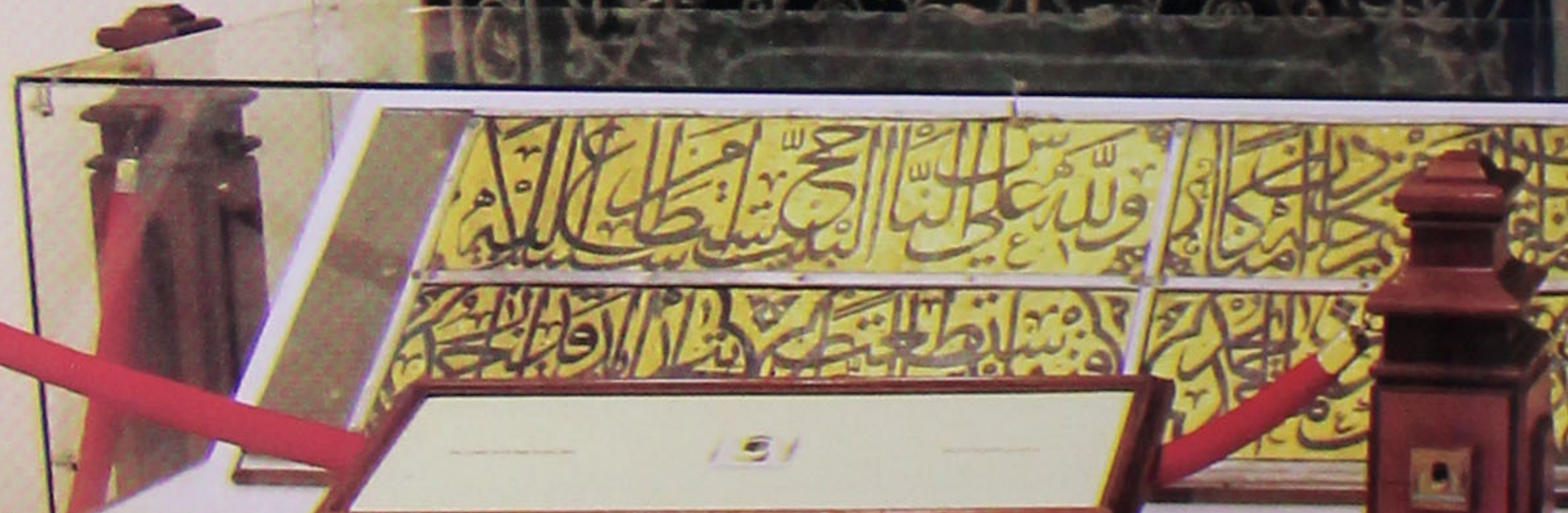


تاریخ غلاف کعبہ: کعبۃ اللہ کے لئے سب سے پہلے پردہ یا غلاف حضرت اسمعیل علیہ السلام نے بنوایا۔ صدیوں بعد پھر عدنان نے یہ شرف حاصل کیا۔ اکثر قبیلوں کے سردار کعبہ کی زیارت کو آتے تو مختلف رنگوں کے پردے لاتے۔ یہ کعبہ کی دیوار پر لٹکا دئے جاتے۔ اسلام سے 700 سال قبل کعبہ پر سب سے پہلے غلاف چڑھانے کی سعادت یمن کے بادشاہ تیج ابو کرب اسعد (400ء تا 425ء) کے حصہ میں آئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اسعد حمیری (شاہ تیج) کو برانہ کہو اس نے کعبہ پر غلاف چڑھایا تھا۔ یہ غلاف سرخ دھاری دار یعنی کپڑے سے بنایا گیا تھا۔ قریش ہر سال یوم عاشورہ یعنی 10 محرم کو کعبہ کا غلاف بدلتے تھے۔ اس دن وہ احترام کی خاطر روزہ بھی رکھتے تھے۔ زمانہ جاہلیت میں خالد بن جعفر بن کلاب نے کعبہ پر دیباج کا غلاف چڑھایا۔ قصی بن کلاب نے قیمتی کپڑے کے غلاف بنوائے اور اس کی لاگت تمام قبائل قریش پر تقسیم کی۔ بنی مخزوم کے ابو ربیعہ بن مغیرہ نے تجارت میں بے حد نفع کمایا تو ایک سال اپنے صرفہ سے غلاف چڑھایا اور دوسرے سال تمام قبائل قریش مل کر اخراجات برداشت کرتے اس کے مرنے تک یہی معمول رہا۔ زوجہ حضرت عبدالمطلب تیلہ بنت حبان نے اپنے بیٹے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے گم ہو کر ملنے پر بطور نذر دیباج کا ریشمی غلاف چڑھایا۔ کہا جاتا ہے کہ کعبہ پر چڑھایا جانے والا یہ پہلا ریشمی غلاف تھا۔ کعبہ کے غلاف عموماً ناٹ، چمڑے، ریشم دیباج وغیرہ کے ہوتے۔ اکثر پرانے غلاف پر نیا غلاف چڑھا دیا جاتا۔





کعبہ کی تصویر



مکہ میوزیم میں محفوظ قدیم غلاف کعبہ اور  
1119 ہجری میں کعبہ کی اندرونی دیوار پر لگی  
قدیم سونے کی تختیاں جن پر قرآن آیات لکھی  
ہوتی ہیں



خانه کعبه کا قدیم دروازہ



۱	اٹا شست علی الذی السترہ الطرب	۱	بروق سدر است بر شایرینا
۲	یشتین من کرکن الخفاة تاوس	۲	با پرہا الزا سبہ ببرد نول
۳	۱۰ استا وحت علی رفعة الرتب	۳	با یاسر العیشہ اکرم من حاسن
۴	۱۰ بیاتہ یا سوا الفتح و المسب	۴	با السجیر سب الیکج و شطخص
۵	۱۰ اشار لاصح الدعائم و التیب	۵	با حیر و داسینہ شریف او امر
۶	۱۰ لما طار فحس غم غمیری و کتب	۶	با تمان یا شایستہ ت بہزالم
۷	۱۰ کسن سجا با زما العتق ال ادب	۷	با حیر یا مال الشیبا شستہ
۸	۱۰ مہات جا الرحمن خص من صاحب	۸	با با و اریست قبک کل ما ذوق
۹	۱۰ بہا ز سلطان الوری بلق الارب	۹	با تریع السبک با و دستو
۱۰	۱۰ یزوا آک المرش فوق الذی طلبا	۱۰	سعدا قبل و حسن ہوا طفت
۱۱	۱۰ الی شد کرکن الیزین الملبا انادب	۱۱	شبیہ و لکرن فید دائل
۱۲	۱۰ سوالیہ اکبر او فی عامنا شتہب	۱۲	عجز کرکن التہ
۱۳	۱۰ اذا ما الرضی الفضل از تہا کسبا	۱۳	با تہ
۱۴	۱۰ لردوق تہمال شیہ حدہ العجب	۱۴	با تہ
۱۵	۱۰ رضیا و تصور اللوا حنیہ من غلبا	۱۵	با تہ
۱۶	۱۰ سمیت بقبول عی من ہنیر و وجب	۱۶	با تہ
۱۷	۱۰ وراقا کاراق الطہرا زمین المعب	۱۷	با تہ
۱۸	۱۰ سجد بیت الہدیہ سبہ با کسب	۱۸	با تہ
۱۹	۱۰ اشکاک یار	۱۹	با تہ





قديم غلاف كعبه



خانہ کعبہ کے قدیم خلاف کا ٹکڑا جس پر لکھا ہے کہ یہ خلاف مکتہ المکرمہ میں ملک فہد بن عبدالعزیز کے حکم پر بنایا گیا



پیتل کے بنے قدیم حلقے جن سے غلاف کعبہ کو باندھا جاتا تھا۔ اب یہ میوزیم کی زینت بنے ہوئے ہیں



حلقات من النحاس لتثبيت كسوة الكعبة المشرفة من العصر السعودي  
Copper rings used to fix the Kiswa of the Holy Ka'ba dating  
back to the Saudi era



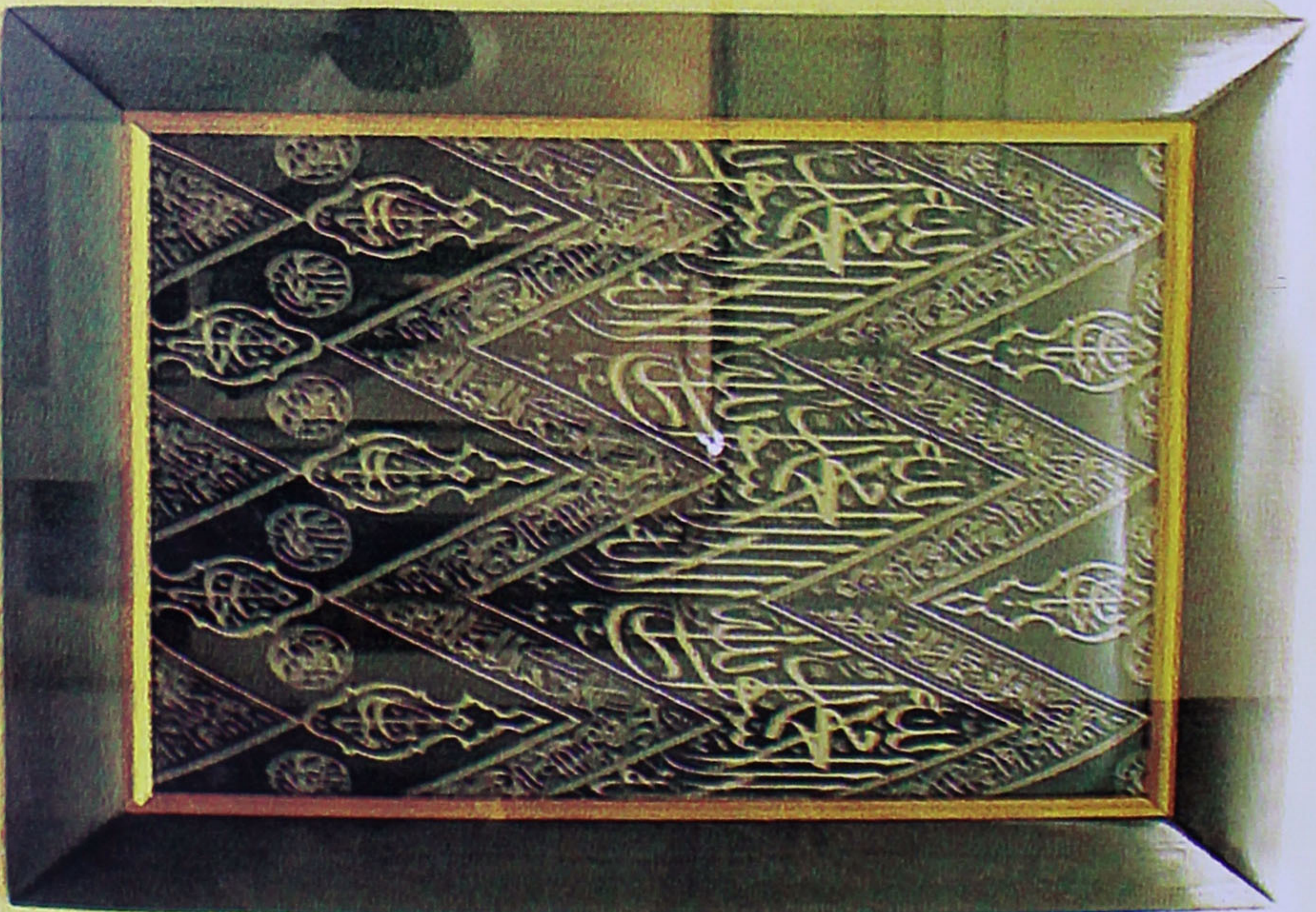
مذلات من الرصاص كسوة الكعبة الشريفة بمكة تاريخيا  
تعتبر السعودي

weights made of lead used to fix the Kaaba of the Holy Ka'ba  
dating back to the Saudi era

پیتل کے بنے قدیم حلقے جن سے غلاف کعبہ کو باندھا جاتا تھا۔ اب یہ میوزیم کی زینت بنے ہوئے ہیں



خانہ کعبہ کے سرخ اور سبز اندرونی غلاف کے ٹکڑے جو مکہ کے اس میوزیم میں محفوظ ہیں





خانہ کعبہ کے سبز غلاف کا ٹکڑا

خانہ کعبہ کے سرخ غلاف کا ٹکڑا



خانہ کعبہ کے سیاہ غلاف کا ٹکڑا

خانہ کعبہ کے غلاف کا ٹکڑا جسے ”قندیل“ کہا جاتا ہے اور اس پر قرآنی آیت ”الحمد لله رب العالمین“ لکھی ہوئی ہے

غلاف کعبہ کے قدیم ٹکڑے

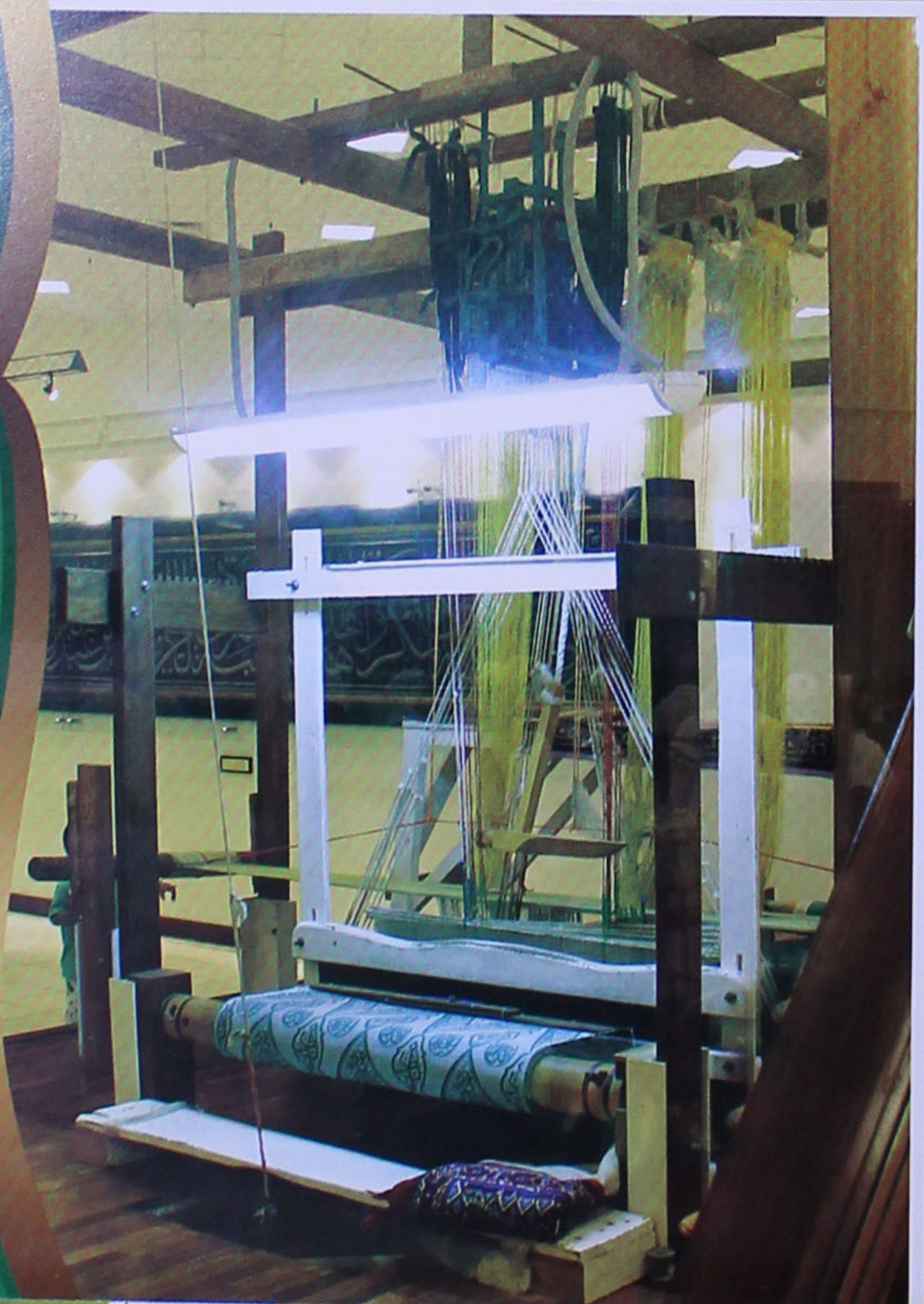


وہ مشین جس سے خانہ کعبہ کے غلاف کی بنائی کی جاتی تھی





غلاف کعبہ کی بنائی کی قدیم مشین جو اسلامک میوزیم مکہ میں محفوظ ہے



قدیم مقام ابراہیم کا خول جو اسلا مک میوزیم مکہ میں محفوظ ہے



مقام ابراہیم علیہ السلام ایک تاریخی مقام: سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کعبہ شریف کی تعمیر کر رہے تھے۔ جب دیواریں قدرے اونچی ہو گئیں اور ردہ اٹھانے میں دقت ہونے لگی تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے فرزند ارحمند سے فرمایا کہ کوئی پتھر تلاش کر کے لاؤ جس پر کھڑے ہو کر تعمیر کا کام جاری رکھ سکو۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام تلاش کے بعد یہ پتھر اٹھا کر لے آئے اور آپ کے والد بزرگوار نے اسے سیڑھی کے طور پر استعمال کر کے دیوار پر پتھر رکھنے کا کام جاری رکھا۔ اللہ پاک کی قدرت کاملہ سے یہ پتھر خود بخود اتنا اونچا ہوتا جتنا جتنی اونچائی کی آپ کو ضرورت ہوتی تھی۔ اور خود بخود نیچے بھی ہو جاتا تھا۔ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا معجزہ بھی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہوا کہ آپ کے قدم مبارک ٹخنوں تک اس پتھر میں گڑ گئے یعنی آپ کے پاؤں کے نشان کو اس پتھر نے ہمیشہ کے لئے محفوظ کر لیا۔ جب آپ کعبہ شریف کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو آپ نے یہ پتھر کعبہ شریف کے سامنے باب کعبہ سے حجر اسود کی جانب رکھ دیا۔ یہ پتھر آج تک محفوظ ہے اور اسی مقام کو مقام ابراہیم کہتے ہیں۔ تفسیری مظہری میں جناب قاضی ثناء اللہ فرماتے ہیں کہ پتھر کی چٹان پر قدموں کے نشانات پڑ جانا اور چٹان کے اندر پاؤں کا ٹخنوں تک سما جانا، پھر پتھر میں اتنا بڑا گڑھا بن جانا یہ آثار انبیاء میں سے ہے اس اثر کا اتنے زمانے تک باقی رہنا اور دشمنوں کی کثرت (یہودی نصاریٰ) کے باوجود ہزاروں برس تک اس کا محفوظ رہنا کعبہ شریف کے قبلہ ہونے کا ایک کھلا ثبوت ہے۔ (حوالہ بیت اللہ کا تصویری الہم)





مقام ابراہیم کا پرانا خول جو ملک فہد بن عبدالعزیز کے دور میں بنایا گیا تھا

قدیم مقام ابراہیم کے اندر موجود وہ بکس جس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کے نشان والا پتھر رکھا ہوا تھا اب یہ اس میوزیم میں محفوظ ہے





اسلامک میوزیم میں شیشے کے بکس میں محفوظ قدیم میزاب رحمت جو لکڑی کا بنا ہوا ہے اور اس کے بیرونی طرف  
سونے اور اندرونی طرف پتیل لگایا گیا ہے۔ یہ میزاب 1273 ہجری میں بنایا گیا تھا



میزاب رحمت وہ پرنالہ ہے جو خانہ کعبہ کی چھت میں برسات کے پانی کو خارج کرنے کیلئے شمالی رخ پر جانبِ حطیم بنایا گیا ہے یہ پرنالہ کوئی چھ فٹ لمبا ہے اور پر کا حصہ کھلا ہوا ہے۔ اس کی وضع مستطیل ہے۔ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ میزاب رحمت کے نیچے جو دعا مانگی جاتی ہے وہ قبول ہوتی ہے (حوالہ اخبار کد)





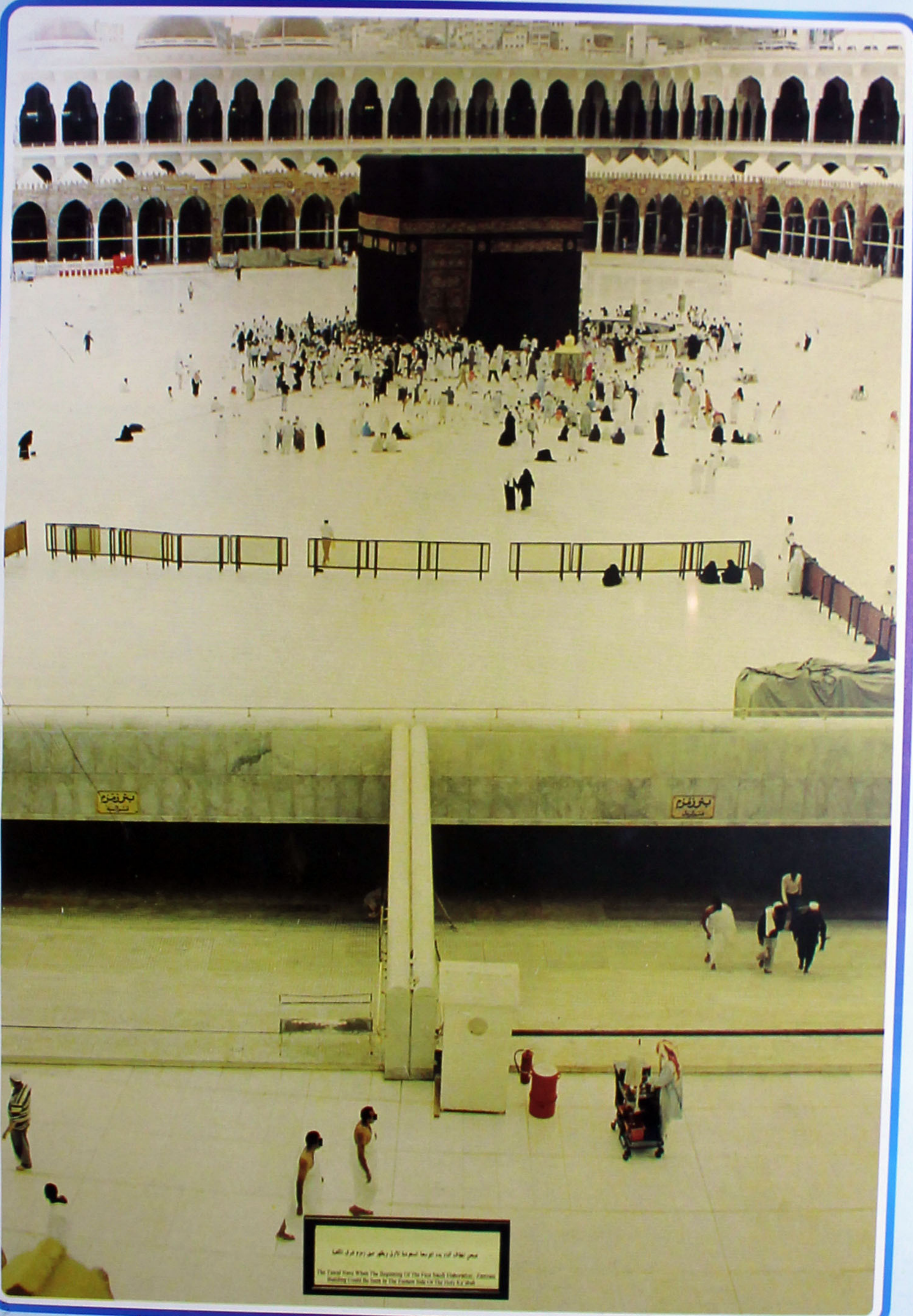
قدیم میزاب رحمت (وہ پرنالہ جس سے خانہ کعبہ کی چھت پر بارش کا پانی مطاف میں گرتا تھا)  
نئے میزاب رحمت کے لگنے پر اس قدیم میزاب کو اس میوزیم میں منتقل کر دیا گیا

مسجد الحرام میں سب سے پہلے چراغ کا انتظام حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کیا



مسجد الحرام میں سب سے پہلے چراغ کا انتظام حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کیا

وہ قدیم لائٹن جو حطیم میں لگی ہوئی تھی آج یہ اس میوزیم میں محفوظ ہے



مکہ میوزیم میں لگی خانہ کعبہ کی تصویر جس میں زمزم کا تہ خانہ بھی نظر آ رہا ہے، جسے اب بند کر دیا گیا ہے

کعبۃ اللہ کا اندرونی منظر: کعبہ شریف میں لکڑی کے تین ستون ہیں جن پر چھت ہے، ان کا قطر 44 سینٹی میٹر ہے ہر دو ستون کا درمیانی فاصلہ 2,35 میٹر ہے دروازہ کے سامنے ہی ایک محراب ہے، ایسا معلوم ہوتا کہ یہ محراب عین اس جگہ پر بنا ہے جہاں رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کے اندر نماز ادا فرمائی تھی، جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے کہ وہ خانہ کعبہ کے اندر تشریف لے جاتے تو دروازہ سے سیدھے آگے کی جانب اتنا چلتے کہ سامنے والی دیوار تقریباً تین ہاتھ (ڈیڑھ میٹر) رہ جاتی تو وہ دروازہ کی طرف پشت اور سامنے والی دیوار کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرماتے تاکہ اس جگہ پر نماز پڑھیں جہاں رسول اللہ ﷺ نے نماز ادا فرمائی جیسا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا تھا لیکن بیت اللہ شریف کے اندر کسی بھی جگہ نماز ادا کی جاسکتی ہے۔ دروازہ کے داہنی طرف ایک زینہ ہے جو چھت کی طرف چڑھتا ہے، اس کا ایک دروازہ ہے جو 'باب التوبہ' (توبہ کا دروازہ) سے معروف ہے اس پر ایک پردہ لٹکا رہتا ہے کعبہ کی دیواروں کی اندرونی جانب مضبوط اور خوبصورت رنگین سنگ مرمر لگایا گیا ہے۔ جس پر نہایت دلکش نقش و نگار بنے ہوئے ہیں، جس پر یہ عبارتیں لکھی ہوئی ہیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ [آل عمران: 96] قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَتَكَ فَرَضًا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ [بقرہ: 144] يَا مَعْشَرَ الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَجْرِمُوهَا وَمَا كَانَ لِلْكَافِرِينَ أَنْ يَدْخُلُوهَا وَلَا يَخْرُجُوا مِنْهَا وَلَا يَكُونُوا فِيهَا عَاكِفِينَ

ترجمہ: یقیناً سب سے پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کیلئے مقرر کیا گیا یہی وہ گھر ہے جو مکہ میں ہے اس کی حالت یہ ہے کہ یہ برکت والا ہے اور اقوام عالم کیلئے موجب ہدایت ہے۔ بیشک ہم آپ کا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا ملاحظہ کر رہے تھے سو ہم آپ کو اسی قبلہ کی جانب پھیر دیں گے جس کو آپ پسند کرتے ہیں بس اب آپ اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیجئے۔

کعبۃ اللہ کے پردہ کا عرض ۵۰،۵۰ میٹر ہے، چونکہ یہ کعبہ شریف کے اندر ہے جہاں دھوپ و بارش اور گرد و غبار کا گزر نہیں اس لئے یہ پردہ تقریباً تین سے پانچ سال کی مدت میں بدلا جاتا ہے، سب سے پہلا اندرونی پردہ مکہ مکرمہ کے کارخانہ میں 1403 ہجری میں تیار کیا گیا، کعبہ شریف کے اندر ایک بڑا صندوق بھی ہے جس میں کعبہ کے ہدایا محفوظ ہیں (لاریج السکسی ص ۱۵۷، مصحح کسوة الکعبۃ ص ۱۳۷، تاریخ القوم ۵۸۲، تصدق التوسعة الکبریٰ ص ۱۱۷) حال تاریخ مکہ مکرمہ ۵۶

ایک بزرگ سے کسی نے پوچھا کہ آپ کعبہ کے اندر داخل ہوئے تھے.....؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ پاؤں اس قابل بھی نہیں کہ میرے رب کے گھر کے چاروں طرف پھریں تو میں ان کو اس قابل کہاں سمجھتا ہوں کہ اس پاک گھر کے اندر ان کو داخل کروں مجھے ان کا حال معلوم ہے یہ کہاں کہاں چلے پھرے اور کس کس برے ارادہ سے چلے ہیں (اتحاد) بحوالہ فضائل ج ۱ ص 107

خانہ کعبہ کے اندر لگنے والا قدیم پلر جو آج اس میوزیم کی زینت بنا ہوا ہے

سب سے پہلے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے خانہ کعبہ کی چھت کے لئے لکڑی کے ستون نصب کرائے

بروق سعادت  
 بادبیر الزمان  
 پایامہ العرش  
 بنا السجود  
 تعمیرہ واسیہ  
 پیمانہ پاشا  
 بصیر باحوال  
 بنا باہامیت  
 بنا بدیع  
 بعد اقبال  
 بشیہ لاکر  
 بلی جزاکن  
 بخیر خزی  
 بارک و حب  
 بقیت لائل  
 بنظم تیب  
 بیستین  
 بعد سماعہ  
 اولہ غفرانہ

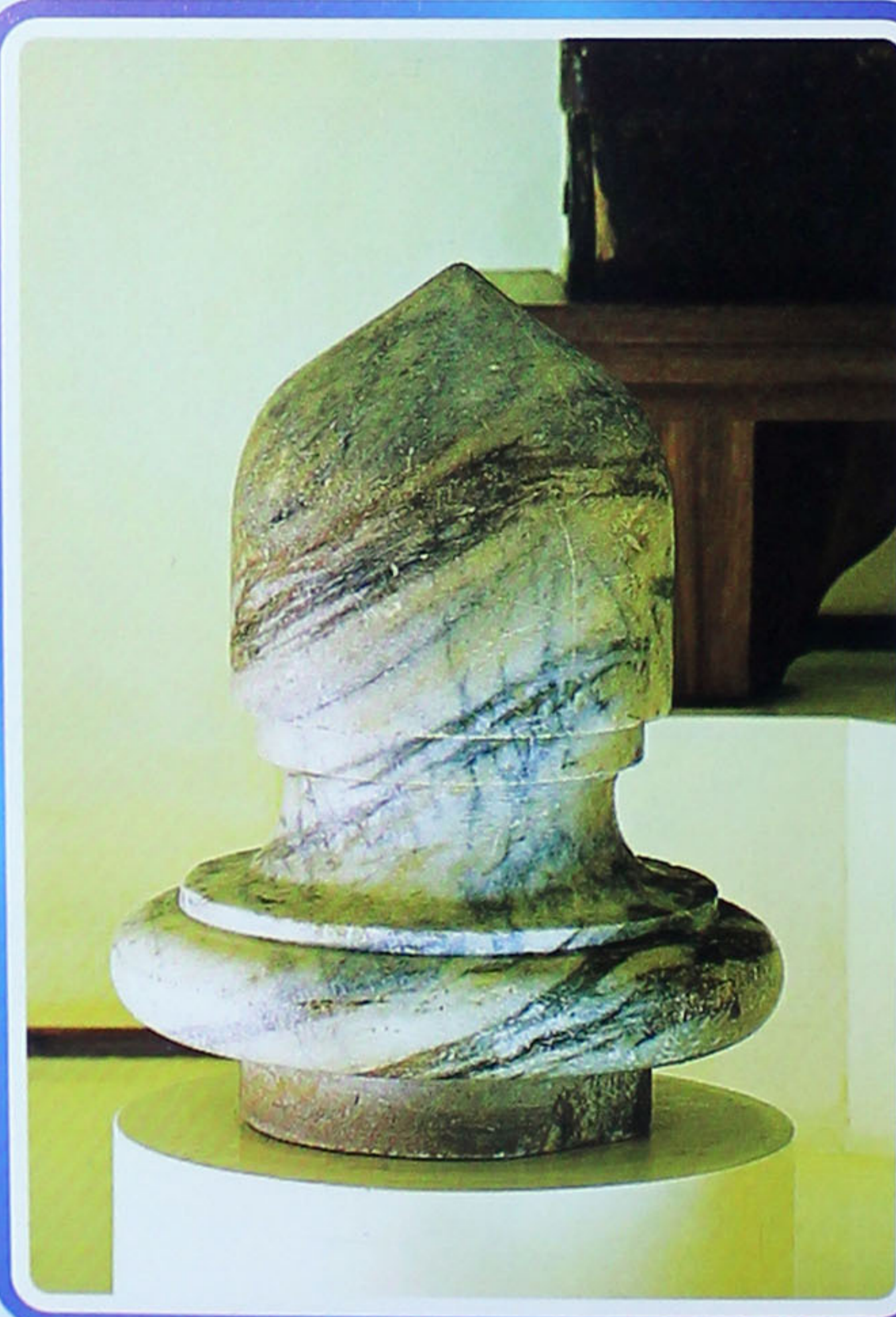


The inscription on the right pillar is a record of the construction of the Kaaba during the reign of the Caliph Umar bin al-Khattab. It mentions the names of the workers and the date of completion.

مسجد الحرام کے قدیم پتھر



خانہ کعبہ کا قدیم پتھر



بارہویں ہجری میں مسجد حرام میں لگنے والے پتھر کا ٹکڑا جو گریٹ اینیٹ کا بنا ہوا ہے



خانہ کعبہ کا ایک اور قدم دروازہ







1201 ہجری میں لگنے والے مسجد حرام کے قدیم نقش و نگار جو اب مکہ میوزیم میں محفوظ ہیں



مسجد حرام کا قدیم پلر



خانہ کعبہ کا قدیم شہتیر



خانہ کعبہ کی چھت کو سہارا دینے والے 3 شہتیروں میں ایک شہتیر پلر کا قدیم ٹکڑا جو 65 ہجری میں بنایا گیا تھا

اسلامک میوزیم میں موجود شیشے کا بکس جس میں خانہ کعبہ کی قدیم چابی،  
شہتیر اور حجر اسود کے برابر میں سپاہی کے کھڑا ہوانے کا قدیم پیشیچ محفوظ ہے

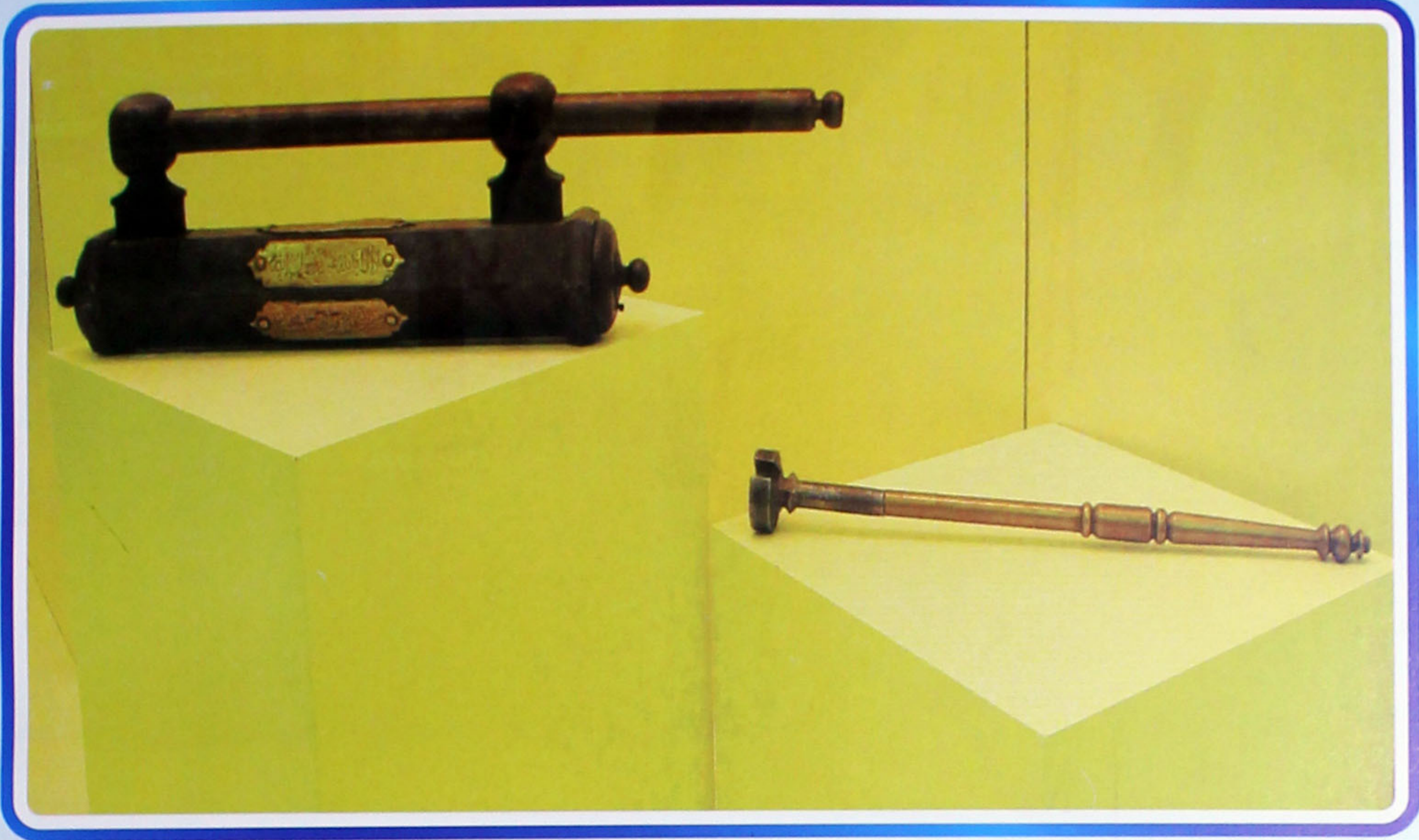




میوزیم میں لگی مسجد حرام کی قدیم تصویر



حجر اسود کے ایک جانب لگنے والا قدیم بیسٹ جس پر سپاہی کھڑا ہوتا تھا اور حجر اسود کو بوسہ دینے والے اثر دھام کو کنٹرول کرتا تھا، آج یہ بیسٹ اس میوزیم کی زینت بنا ہوا ہے



خانہ کعبہ کا قدیم تالا اور چابی جو سلطان حمید دوم کے زمانے میں 1309 ہجری میں بنائی گئی تھی



خانہ کعبہ کے اندر رکھی جانے والی قدیم میز جو لکڑی کی بنی ہوئی ہے۔ آج یہ میز اس میوزیم میں محفوظ ہے یہ میز باب کعبہ سے اندر بائیں جانب رکھی ہوئی تھی جس پر حریرہ کا پردہ پڑا ہوا تھا اس کے اوپر سبز اطلس کی ایک تھیلی میں کعبہ شریف کی کنجیاں رکھی ہوئی تھیں (حوالہ: تاریخ خرمین ندوی ص 97، تاریخ مکہ المکرّمہ = 253)

مسجد حرام کے قدیم منبر کی مختلف زاویوں سے لی گئی تصاویر







مسجد حرام کا قدیم منبر جو 1240 ہجری میں بنایا گیا





مسجد حرام کے قدیم منبر کی مختلف زاویوں سے لی گئی تصاویر



خانہ کعبہ کا قدیم منبر



خانہ کعبہ کی انمول چابی: کعبہ کے دروازہ کی چابی سب سے پہلے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے پاس رہی پھر آپ کے بیٹے ثابت اور ان کی اولاد کے قبضہ میں رہی، اس کے بعد حضرت اسماعیل علیہ السلام کے سسرالی رشتہ دار قبیلہ جرہم کے پاس منتقل ہو گئی۔ پھر قبیلہ خزاعہ سے ہوتے ہوئے یہ عظیم شرف قصی بن کلاب کو نصیب ہوا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چوتھے دادا تھے، پھر ۸ھ میں مکہ مکرمہ فتح ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے چابی لے کر کعبۃ اللہ کا دروازہ کھولا، اندر تشریف لے گئے پھر باہر آ کر عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کو کلید کعبہ عنایت کی اور فرمایا: ”یہ چابی لو اور اے طلحہ کی اولاد! اب یہ تمہاری نسل میں ہمیشہ رہے گی اس کو تم سے کوئی نہ لے سکے گا سوائے کسی ظالم کے۔ آج 1400 سال گزرنے کے بعد بھی کنجی کعبہ اسی خاندان کے پاس ہے، آجکل اس چابی کی لمبائی چالیس سینٹی میٹر ہے، جو ایک ریشم کے تھیلے میں محفوظ ہے، جس پر خالص سونے کا کام کیا ہوا ہے اور یہ تھیلا ہر سال بدلا جاتا ہے جس کی تیاری مکہ مکرمہ میں ہوتی ہے اور تھیلے کے ایک جانب یہ عبارت لکھی ہوئی ہے ”أَمَرَ بِصُنْعِهِ خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ فَهَذَا بِنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ آلِ سَعُودٍ حَفِظَهُ اللَّهُ“ یہ تھیلا خادم حرمین شریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز کے فرمان پر تیار کیا گیا ہے۔ (مصنع سکوۃ الکعبہ ۲۸، بحوالہ تاریخ مکہ)

خانہ کعبہ کا قدیم تالا اور قدیم چابی



خانہ کعبہ کی قدیم دھوپ گھڑی





مسجد حرام کے مینار کا قدیم کلس



زیر نظر تصویر اس خوش قسمت میز کی ہے جو کسی زمانے میں خانہ کعبہ کے اندر رکھے جانے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ اب یہ اس میوزیم میں محفوظ ہے



کعبہ شریف کا دروازہ: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کعبۃ اللہ کی تعمیر فرمائی تو کعبہ کے دروازے زمین کے برابر بنائے تھے لوگ مشرقی دروازہ سے داخل ہوتے اور مغربی دروازہ سے باہر آجاتے، واضح رہے کہ دونوں دروازوں پر کوئی ایسی چیز نہ تھی کہ ان کو بند کیا جاسکے تا آنکہ یمن کے ایک بادشاہ اسعد تاج ثالث نے ایک فٹ کا دروازہ لگوا دیا جو بو وقت ضرورت کھولا اور بند کر دیا جاتا، اور مشرقی دروازہ کو زمین سے بلند کر کے دو فٹ کا دروازہ لگا دیا گیا، جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ یہ دروازہ اونچا کیوں ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: تمہاری قوم کے لوگوں نے ایسا کیا تا کہ جس کو چاہیں داخلہ کی اجازت دیں اور جس کو چاہیں روک دیں، اگر تمہاری قوم جاہلیت کے زمانہ سے قریب نہ ہوتی، اور مجھے یہ خوف نہ ہوتا کہ ان کے دل کسی تبدیلی کو قبول نہ کریں گے تو میں حطیم کو بیت اللہ کی تعمیر میں شامل کر دیتا۔ اور دروازہ بھی زمین کے برابر بنا دیتا۔

صحیح بخاری کتاب الحج حدیث ۱۵۸۴



خانہ کعبہ کا قدیم دروازہ

باب کعبہ میں خالص سونے کی تختیاں لگی ہوئی ہیں جس کی لاگت 1399ھ کے حساب سے ایک کروڑ چونتیس لاکھ بیس ہزار ریال تھی جبکہ 280 کلو سونا اس کے علاوہ ہے

زمزم کے کنوئیں کا قدیم جگہ جو 1299 ہجری کا ہے

حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور ان کی والدہ کو لے کر مکہ مکرمہ تشریف لائے تو کچھ پانی اور کھجور کا توشہ ان کو دیکر واپس چلے گئے، جب یہ توشہ ختم ہوا اور ماں بیٹا پیاس سے بیتاب ہو گئے تو حضرت ہاجرہ صفا پہاڑی پر اس غرض سے چڑھیں کہ شاید کوئی آدم زاد نظر آجائے مگر کوئی نظر نہ آیا اسی پریشانی کے عالم میں صفا، مروہ کے درمیان چکر لگاتی رہیں، ساتویں بار مروہ پر تھیں کہ ایک آواز سنائی دی آ کر دیکھا تو فرشتہ نے اپنے پر زمین پر مارے جس کی وجہ سے پانی نکل آیا۔ حضرت ہاجرہ نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو پانی پلایا اور پھر اپنی پیاس بجھائی۔ اس کنویں پر لگا ہوا خول جو کہ آج مکہ میوزیم کی زینت بنا ہوا ہے

فضائل آب زم زم: 1- یہ وہ مبارک پانی ہے جس میں موت کے علاوہ ہر چیز کی شفا ہے 2- یہ جس نیت سے پیا جائے اللہ وہ پوری فرماتا ہے 3- اسی پانی سے فرشتوں نے آپ ﷺ کا مبارک دل دھویا تھا



اسلامک میوزیم مکہ میں رکھا گیا زم زم کے قدیم کنویں کا اوپری جنگلہ





موزیم  
Museum

زمزم کے قدیم کنویں کی تصویر جو میوزیم میں لگی ہوئی ہے

مسجد الحرام کے نیچے تہ خانہ میں موجود زم زم کا اصلی کنواں یہ قدیم تصویر میوزیم میں لگی ہوئی ہے اب یہ  
کنواں بند کر دیا گیا اس کی زیارت خاص لوگ ہی کرتے ہیں

الصحة والسلامة العامة  
Drinking Water, Hydration, Personal Care, Available in English, Urdu





خانہ کعبہ کی قدیم تصویر جس میں فرش پر زمزم کے کنویں کی نشاندہی کیلئے  
”بئر زمزم“ لکھ کر اس کے گرد دائرے کا نشان بنایا ہوا ہے

حضرت اسمعیل علیہ السلام کی یادگار چشمہ آب بقا ”زمزم“ ہے۔ ارشاد نبوی ہے یہ جبرئیل علیہ السلام کے پر کی ضرب سے نکالا ہوا ہے اسمعیل کی سبیل کا پانی ہے۔ اسی برکت سے مکہ کی بستی آباد ہو کر ”ام القریٰ“ بن گئی۔ اس کنویں پر اک عرصہ تک دو منزلہ عمارت تھی جو تصویر میں موجود ہے۔ یہ مسجد حرام کی ایک نایاب تصویر ہے۔



زمزم کا پانی بھرنے کیلئے استعمال ہونے والا قدیم ڈول جو 1302 ہجری میں بنایا گیا | زمزم کے پانی کیلئے استعمال ہونے والا بکرے کی کھال سے بنا مشکیزہ

زم زم کا پانی بھرنے کیلئے استعمال کیے جانے والے قدیم برتن جو اب مکہ میوزیم کی زینت بنے ہوئے ہیں



مکہ میوزیم، مکہ، سعودی عرب میں رکھی گئی ایک قدیم زم زم کا پانی بھرنے کیلئے استعمال کیے جانے والے قدیم برتن جو اب مکہ میوزیم کی زینت بنے ہوئے ہیں



مکہ میوزیم، مکہ، سعودی عرب میں رکھی گئی ایک قدیم زم زم کا پانی بھرنے کیلئے استعمال کیے جانے والے قدیم برتن جو اب مکہ میوزیم کی زینت بنے ہوئے ہیں



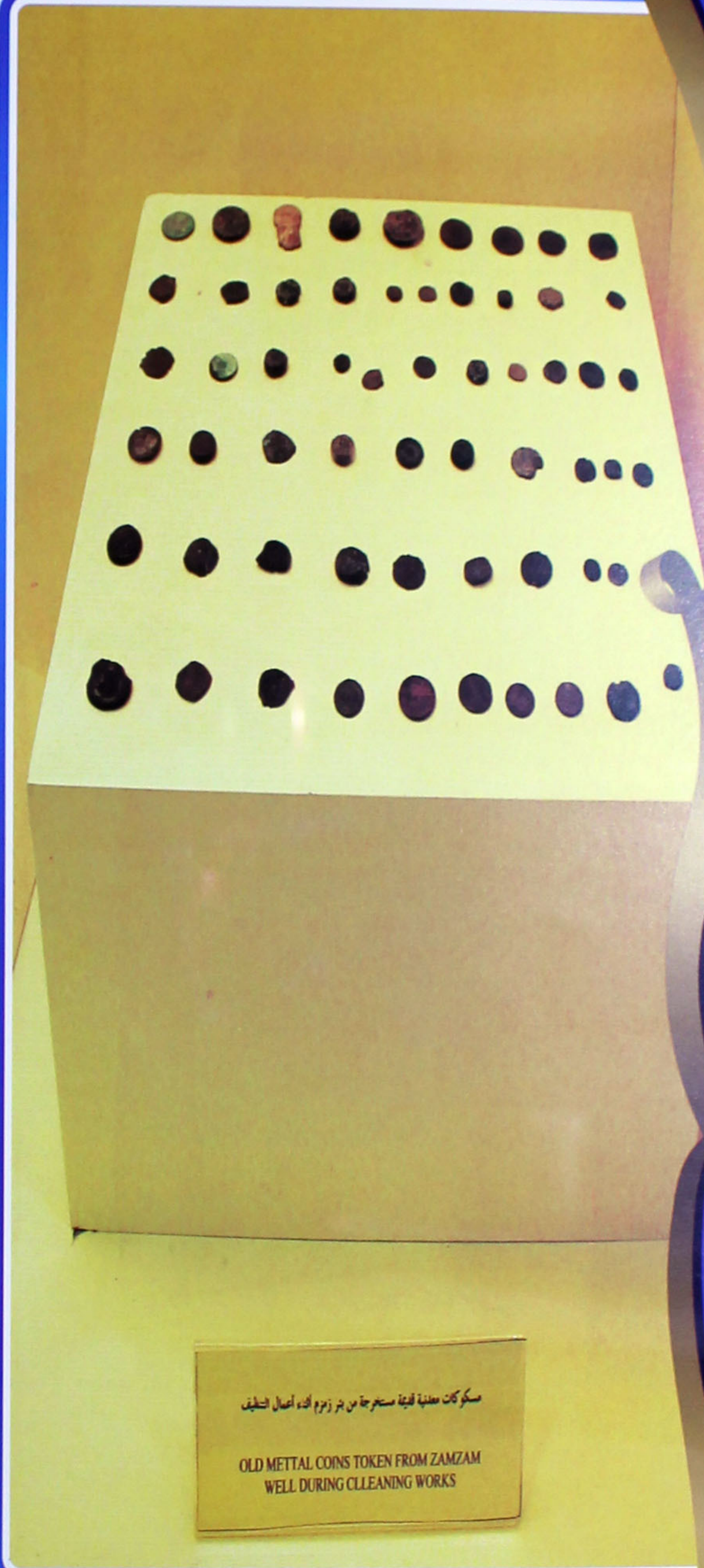
برنجين المصنوع من النحاس في القرن السابع الميلادي  
BRASS BUCKET WHICH SAID TO BE IN THE  
WEDDER ZAMZAM DATING TO 1980

برنجين المصنوع من النحاس في القرن السابع الميلادي  
A BRASS PITCHER WHICH SAID TO BE IN THE  
WEDDER ZAMZAM DATING TO 1980

اللبان  
LANKA



برقی من الحاص طرح عام ۱۳۱۸ھ تک موجود تھی سر زمرہ  
A brass can which used to be in the Well of Zamzam  
dating back to 1318H.



مسکوکات معلیة لخدمة مستخرجة من بئر زمزم أثناء أعمال التطیف  
OLD METTAL COINS TAKEN FROM ZAMZAM  
WELL DURING CLEANING WORKS

صفائی کے دوران زمزم کے کنویں سے ملنے والے قدیم سکے | زمزم کے پانی کیلئے استعمال ہونے والی پیتل کی بنی قدیم کیتلی جو 1318 ہجری میں بنائی گئی



زمزم کے پانی پینے کیلئے استعمال ہونے والی قدیم اشیاء

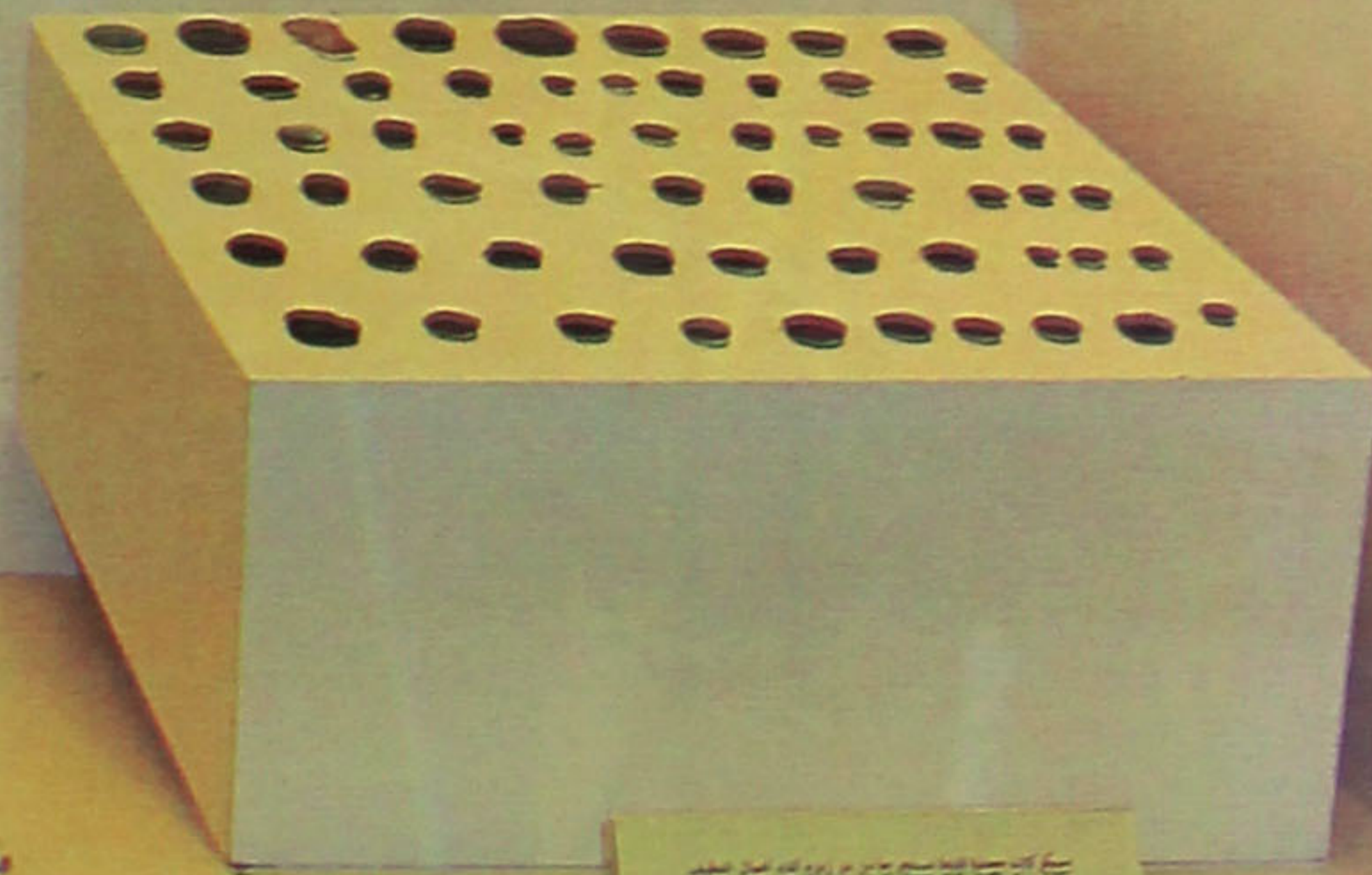


مسقط البئر عند منسوب الفتحات

زمزم کا پانی پینے کے لئے استعمال کی جانے والی قدیم پیالیاں، صراحیاں اور وہ  
قدیم سکے جو زمزم کے کنوئیں کی صفائی کے دوران کنوئیں سے برآمد ہوئے



قدیم صراحیاں اور پیالیاں  
ALWAYS WASH THE DRINKING JAR AND WATER



قدیم زمزم کے کنوئیں کی صفائی کے دوران  
ALWAYS WASH THE DRINKING JAR AND WATER



كاس  
MOROCCAN CASK

بريق العذبة  
A POTTERY JAR TO CARRY ZAMZAM WATER IN THE PAST

مياه زمزم  
PLUGGED-UP PACKS OF ZAMZAM WATER MADE OF POTTERY



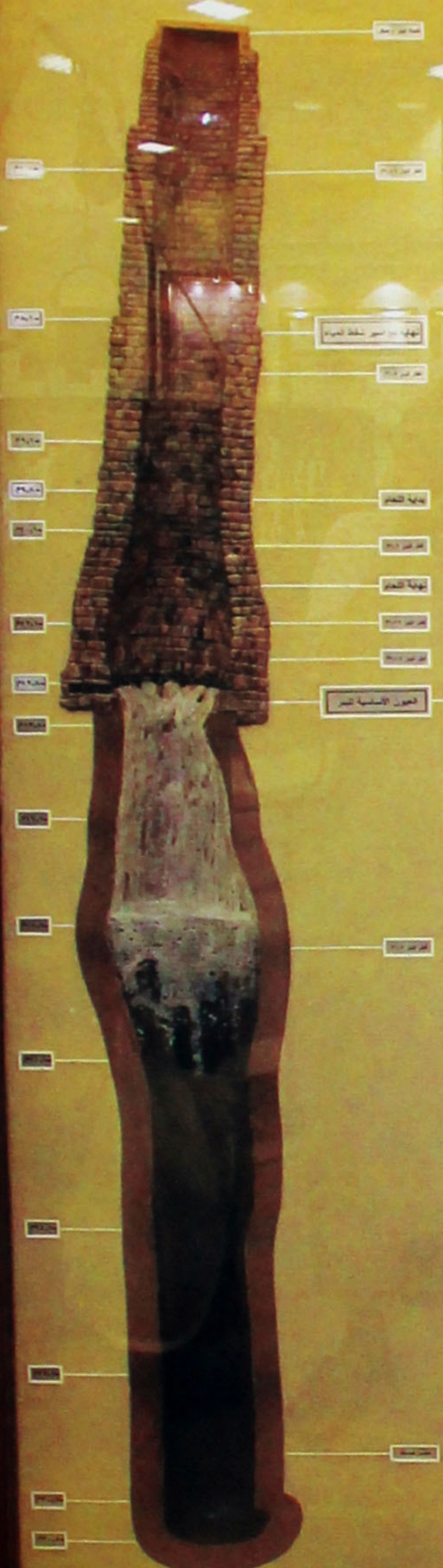


الرئاسة العامة لشؤون المسجد الحرام والمسجد النبوي  
إدارة المشاريع والدراسات

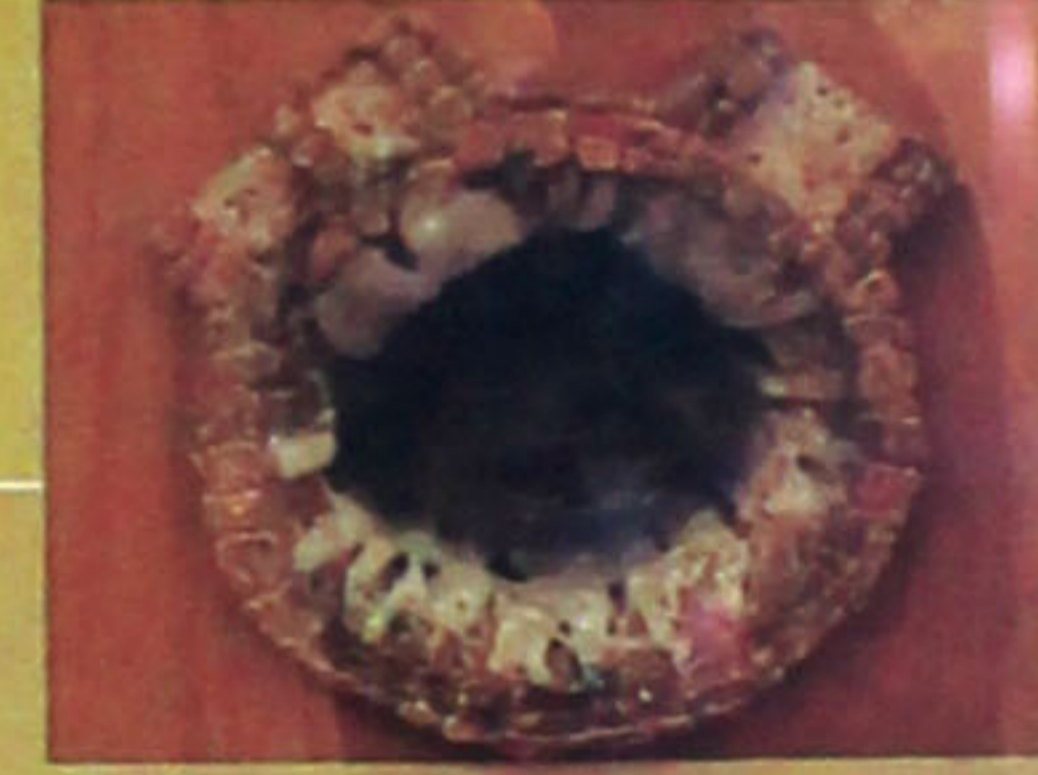
## مجسم لقطاع طولي في بئر زمزم

تنفيذ المجمع : السبيل للمجمعات المعمارية  
ت : ١٧٦٨١٤٤ - ف : ١٧٤٠٥٣٩ الرياض

مقياس الرسم : ٣٠ / ١



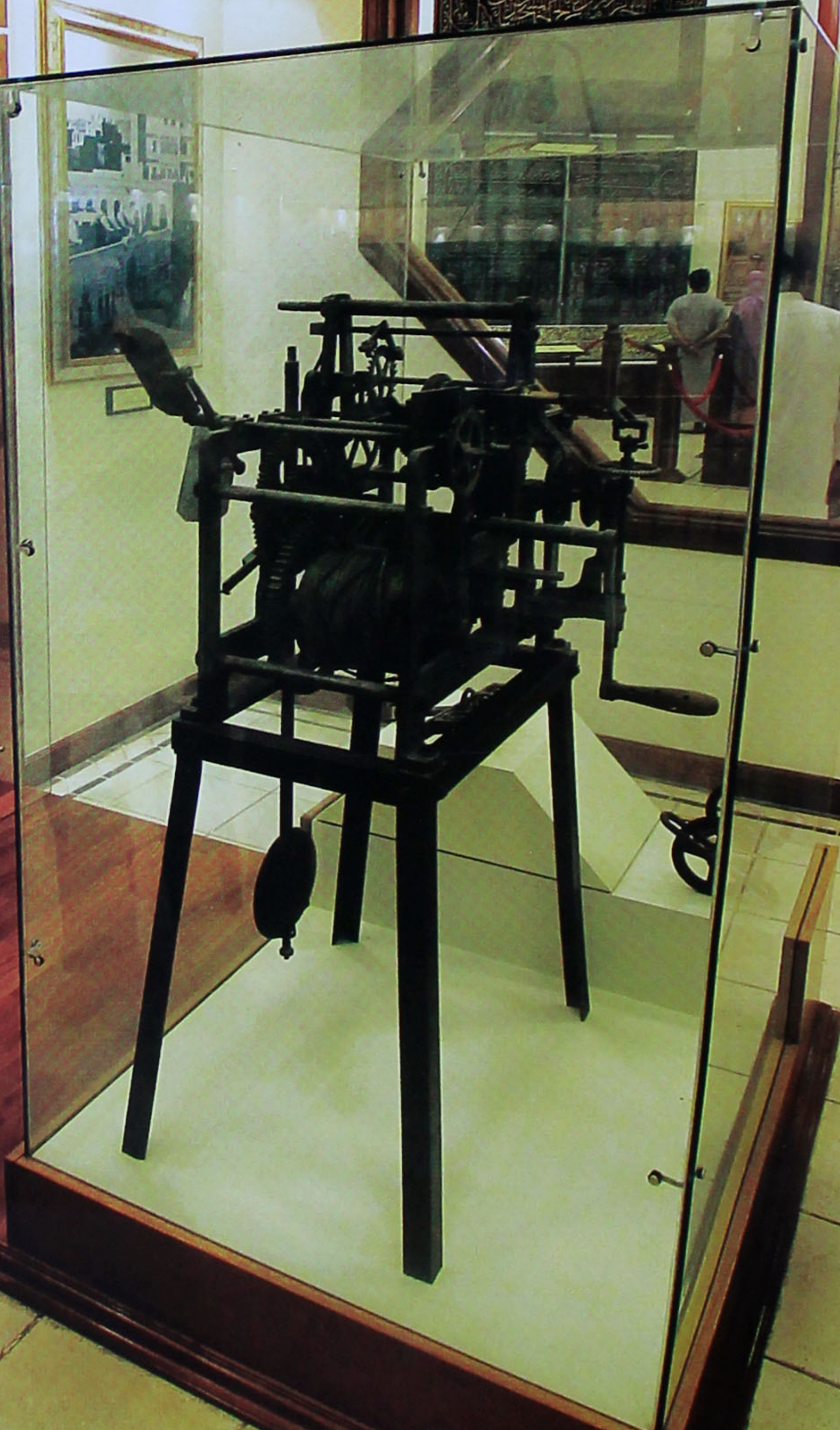
العين الرئيسية في اتجاه الحجر الأسود



مسقط البئر عند منسوب الفتحات



بعض الفتحات الجانبية



حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں لکھے گئے مصحف عثمانی کا ایک نسخہ جو اسلامک میوزیم مکہ میں محفوظ ہے





مسجد نبوی کا قدیم دروازہ جو ملک عبدالعزیز کے دور حکومت میں بنایا گیا



مصحف عثمانی کی ایک کاپی



مسجد نبوی میں منبر عثمانی کا قدیم دروازہ جو سلطان مراد خان کے حکم پر بنایا گیا





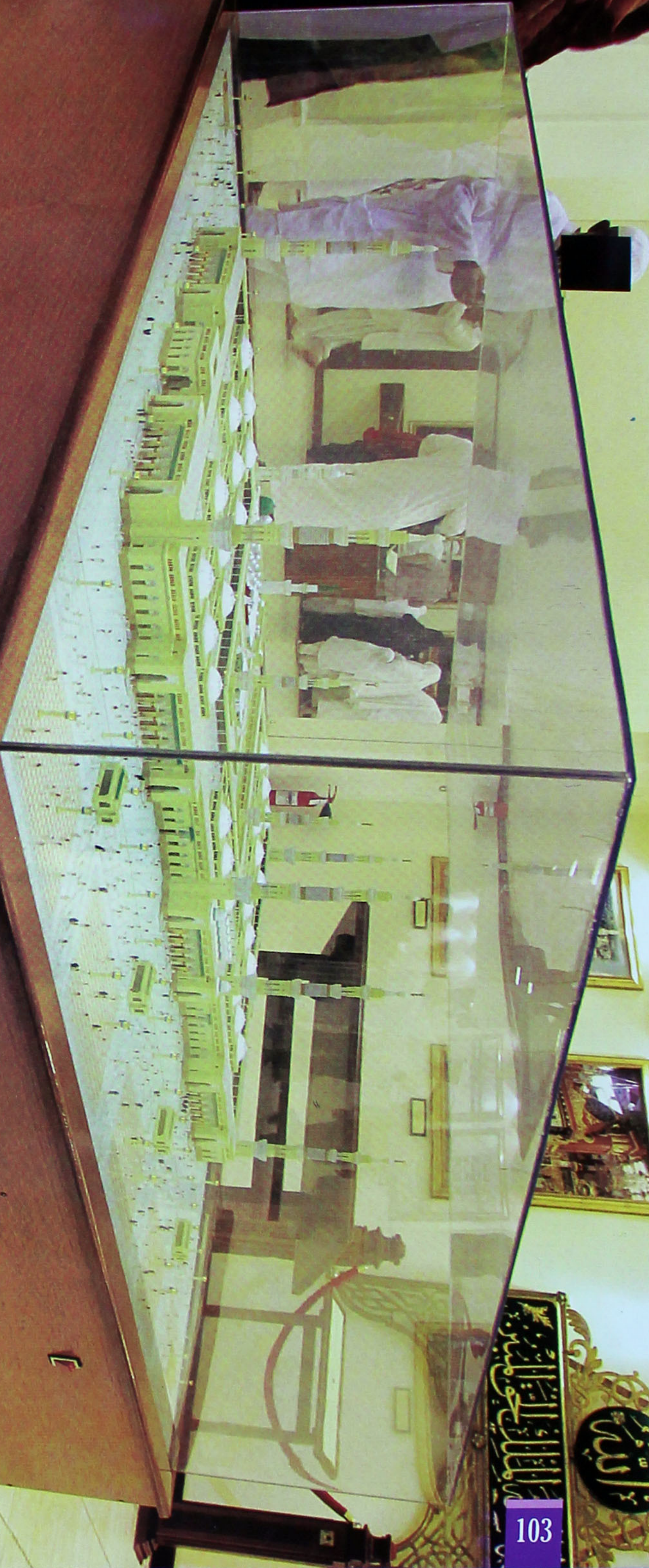
میوزیم میں موجود قدیم خوبصورت نقش و نگار سے مزین پتھر جو مسجد نبوی یا مسجد حرام کی دیواروں پر لگے تھے



مسجد نبوی کی قدیم تصویر جس میں مسجد نبوی کا دروازہ اس پر لٹکا ہوا پردہ اور کھڑکیاں نظر آ رہی ہیں



میوزیم میں رکھا گیا مسجد نبوی کا ماڈل





میوزیم میں لگی مسجد حرام کی قدیم تصاویر





مسجد نبوی کے منبر اور محراب کے درمیان لگی قدیم ڈیزائن

مسجد نبوی میں منبر اور محراب کے درمیان لگا پیتل کا دروازہ نما ڈیزائن جس میں اللہ اور قرآنی آیت خوبصورت خطاطی میں لکھی ہوئی ہے۔ یہ 1277 ہجری میں بنایا گیا







سٹشی پتھر کی بنی تختی جس پر سلطان قاتیبائی کا نام نقش ہے۔ کسی زمانے میں یہ مسجد حرام میں لگی ہوئی تھی آج اس میوزیم میں محفوظ ہے



سٹشی پتھر کی بنی تختی جس پر بسم اللہ اور تین قل لکھے ہوئے ہیں۔ یہ تختی بارہویں صدی عیسوی میں بنائی گئی اور مسجد حرام میں لگائی گئی تھی



کشمیر میں موجود قدیم منقش جالی کا ٹکڑا



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدانا لهذا  
 وَكُنَّا لَهُ مِنَ الْقَائِمِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدانا لهذا  
 وَكُنَّا لَهُ مِنَ الْقَائِمِينَ

وَحَسْبُ الْبَيْتِ طَابَ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدانا لهذا  
 وَكُنَّا لَهُ مِنَ الْقَائِمِينَ

صَالِحِينَ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدانا لهذا  
 وَكُنَّا لَهُ مِنَ الْقَائِمِينَ

مسجد نبوی میں قبلہ کی دیوار کے اوپری طرف بنی قدیم کھڑکی کی کچی ہوئی تصویر جو کہ میوزیم کی زینت بنی ہوئی ہے





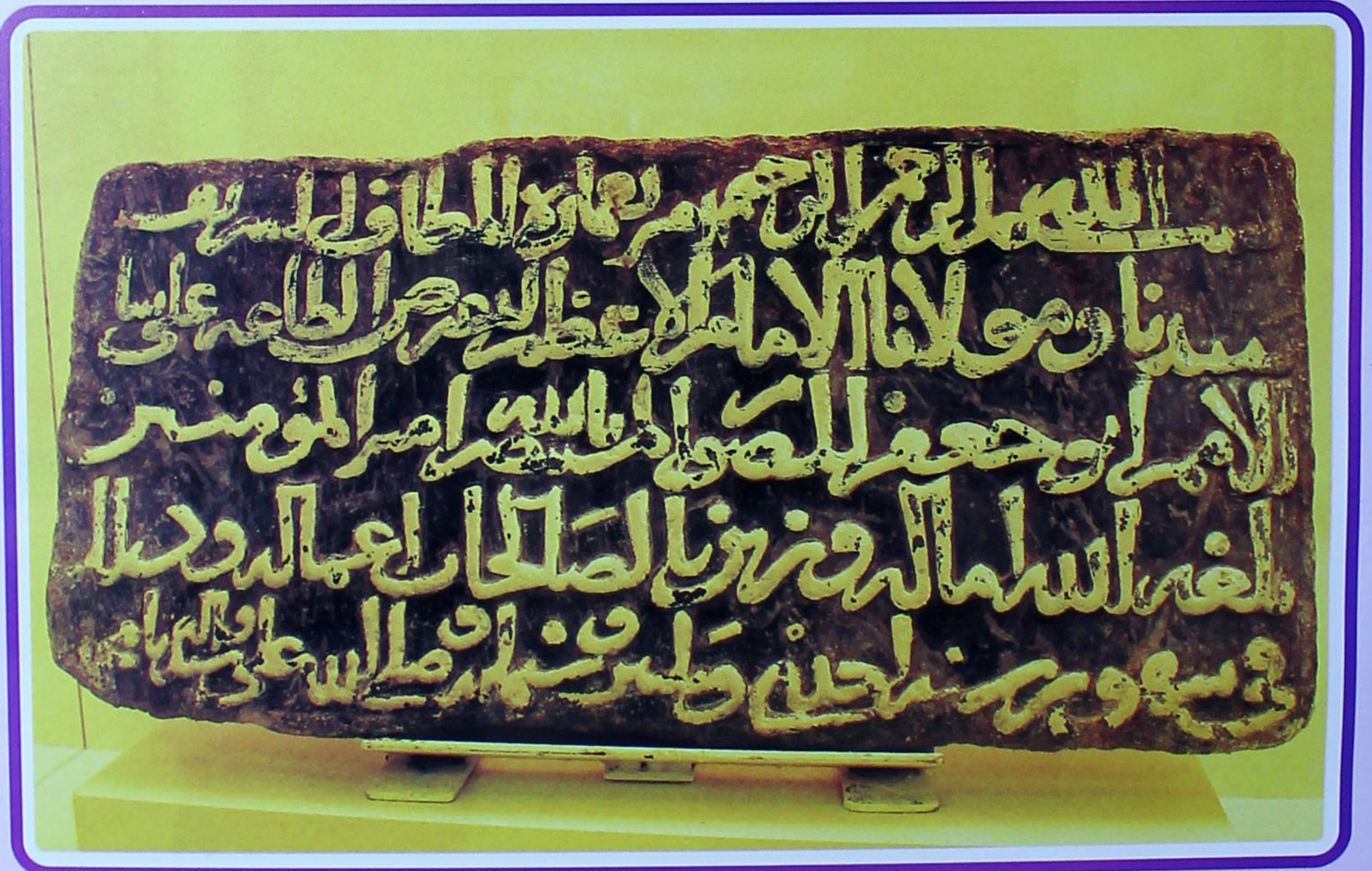
وہ خوش نصیب کھڑکی جو کسی زمانے میں مسجد نبوی میں قبلہ کی دیوار کے اوپری طرف لگی تھی، آج یہ اس میوزیم کی زینت بنی ہوئی ہے



یہ کھڑکی مسجد نبوی کے قبلہ کی دیوار کے اوپری طرف لگی تھی، آج یہ اس میوزیم کی زینت بنی ہوئی ہے



قدیم گول تختی جس پر بسم اللہ اور سورۃ اخلاص لکھی ہے



عباسی خلیفہ ابو جعفر المنصور المستنصر باللہ کے دور میں مسجد حرام میں لگائی جانے والی پتھر کی تختی

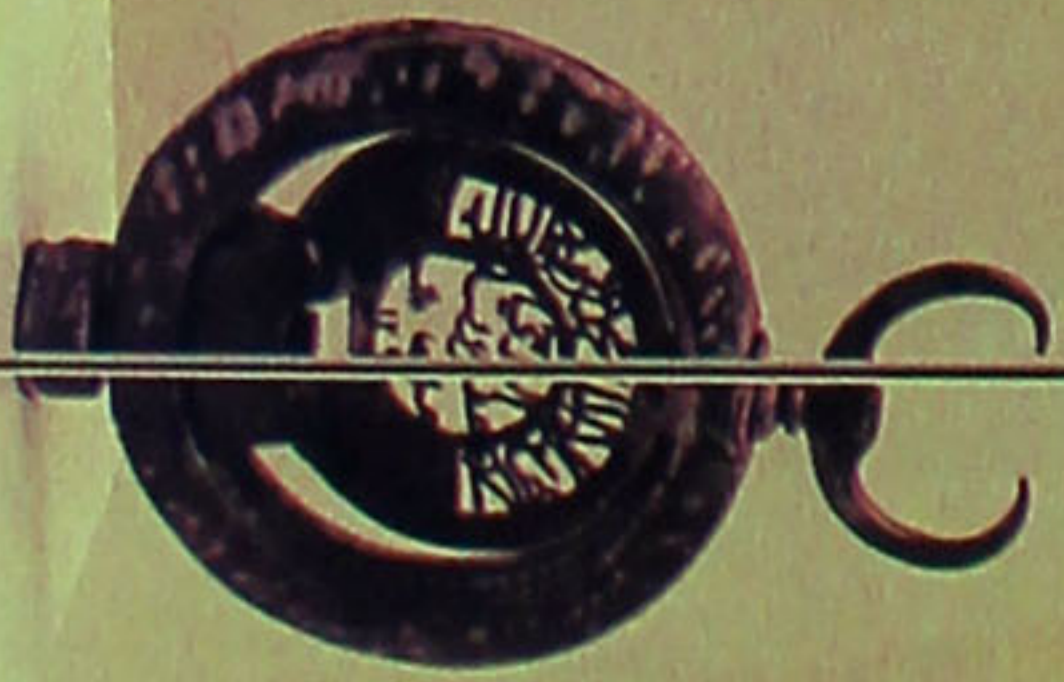


مسجد حرام میں لگنے والی پتھر کی بنی تختی جو 1028 ہجری میں بنائی گئی جو کہ مکہ میوزیم میں محفوظ ہے



شمسی پتھر کے بنے نقش و نگار جو مسجد حرام یا مسجد نبوی میں لگے ہوئے تھے آج اس میوزیم کی زینت بنے ہوئے ہیں

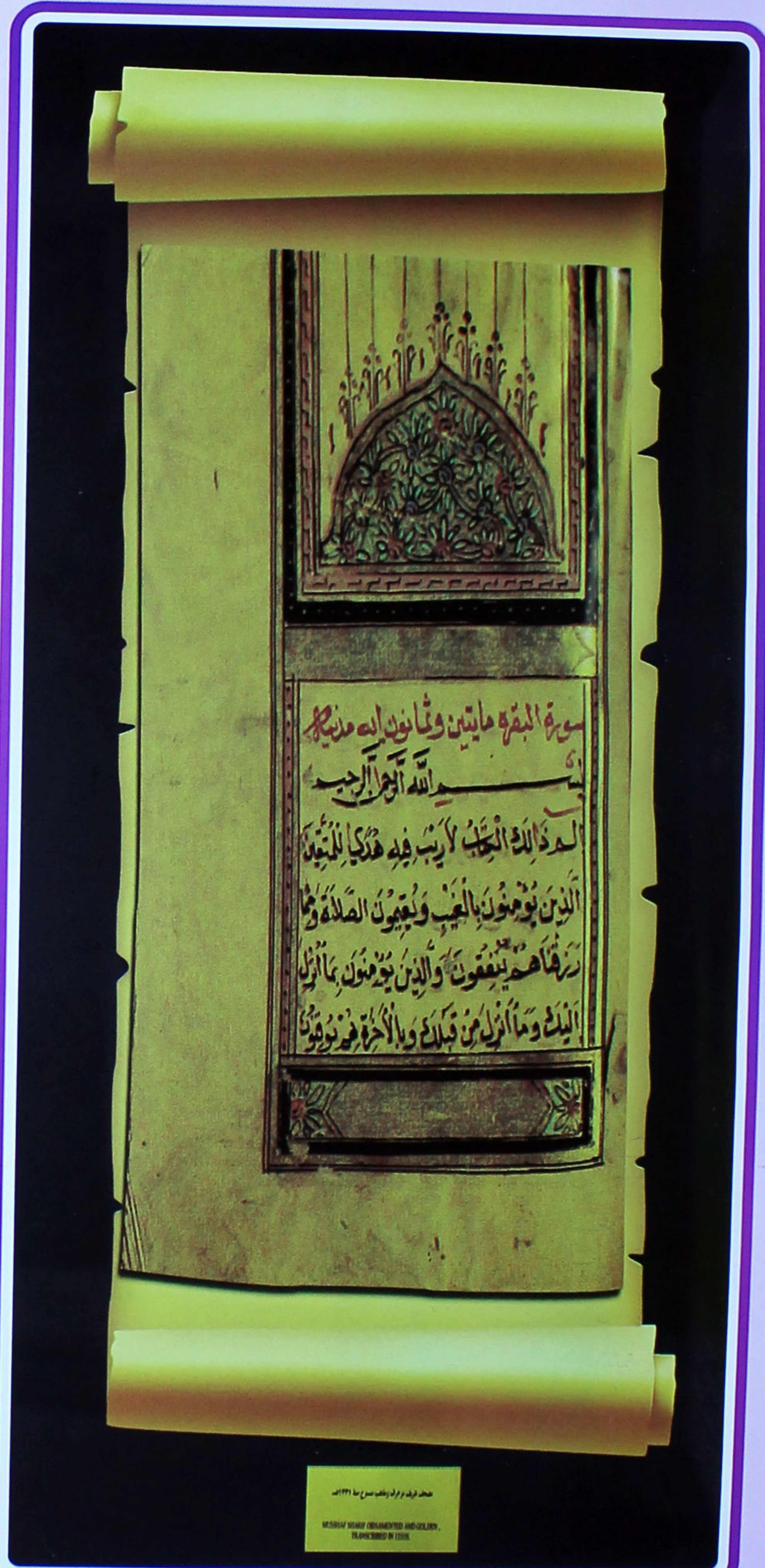
میوزیم میں شیئے کے بکس میں محفوظ حرم کے دروازے کا قدیم کنڈا اور مینار کا اویپر کی حصہ





مسجد نبوی کے دروازے کا قدیم کنڈا

چاند کا کلس جو کہ 1299 ہجری میں مسجد حرام یا مسجد نبوی کے مینار پر لگا ہوا تھا

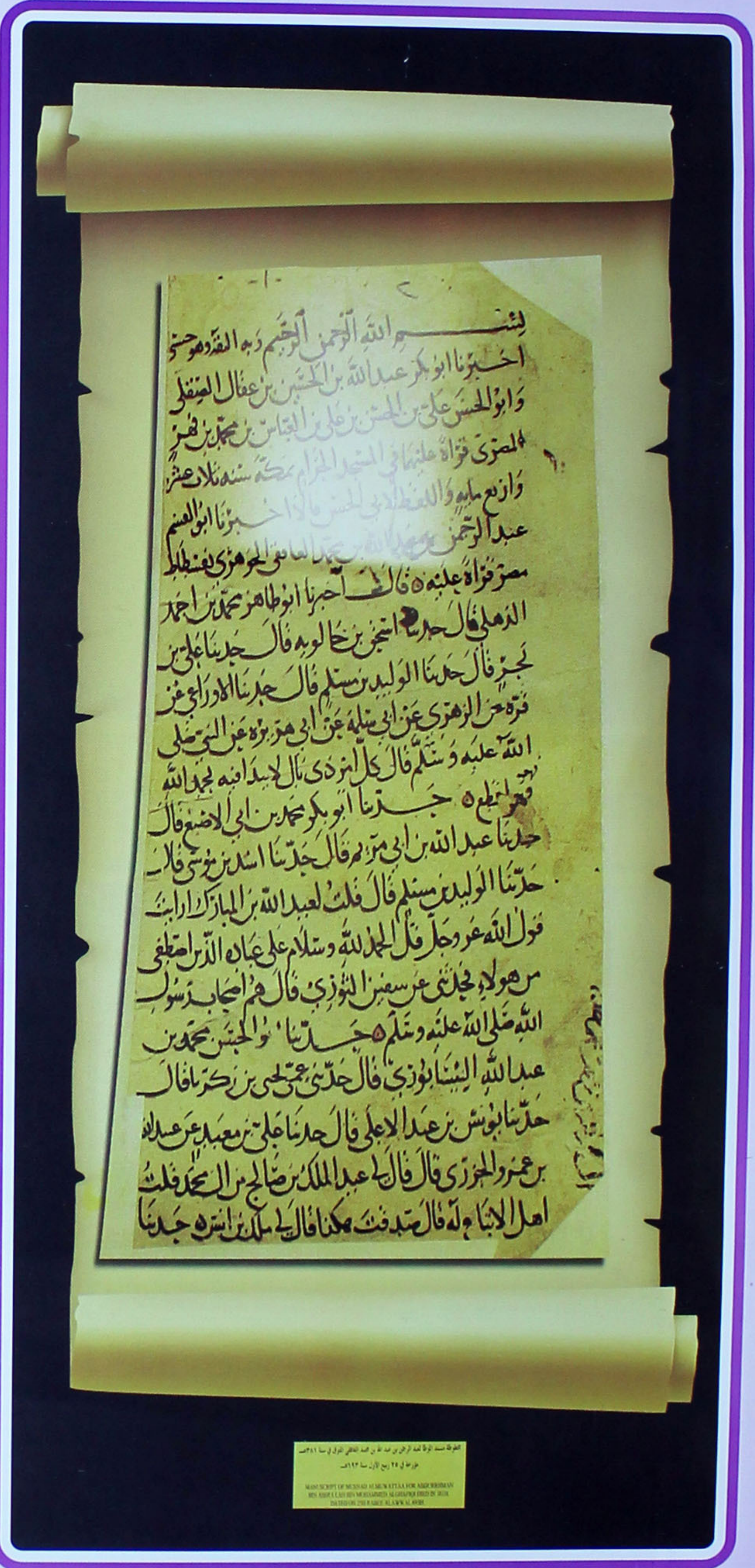


پیتل کا بنا ہوا مسجد حرام یا مسجد نبوی کے مینار کا اوپر کا حصہ

1331 ہجری کے مصحف کی کاپی



میوزیم میں رکھے گئے قرآن کریم کے قدیم نسخے



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِهِ الْقُدْرَةُ وَهُوَ حَسْبُ  
 أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَقَالٍ الصَّقَلِيُّ  
 وَأَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ طَلْحَانَ بْنِ الْقِيَامِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ هُرَيْرِ  
 الْمَصْرِيِّ قَرَأَهُ عَلَيْنَا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بِمَكَّةَ سَنَةَ ثَلَاثِ عَشْرٍ  
 وَأَرْبَعِ مِائَةٍ وَالْفَتْحَةَ لِلْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ  
 عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَمَلِيُّ الْجَوْهَرِيُّ نَفْسًا طَلَبًا  
 مَصْرًا قَرَأَهُ عَلَيْنَا قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ  
 الذَّهَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ  
 نَجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ  
 قُرَّةَ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ امْرُؤٍ يَأْتِي لِيَدِ ابْنِهِ لِيُحَدِّثَهُ  
 بِمَا يَسْمَعُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي لَاضِعٍ قَالَ  
 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْزُومٍ قَالَ حَدَّثَنَا اسْتَدْنُ بْنُ مُوسَى قَالَ  
 حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ فَكَلَّمَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَرَأَيْتَ  
 قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قُلْ الْجِدْلُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى  
 مِنْ هَوْلِهِ فَجَدَّتْ عَرَسُ بَنِي تَوْرِيٍّ قَالَ هُمْ أَصْحَابُ رَسُولِ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ  
 عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ تَوْرِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زَكْرِيَّا قَالَ  
 حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا جَعْلَبُ بْنُ مَعْبُدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
 بْنِ عَمْرٍو الْجَزْرِيِّ قَالَ قَالَ لِعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ صَالِحٍ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ فَكَلَّمَ  
 أَهْلَ الْبَنَاءِ لَهُ قَالَ صَدَقْتَ هَكَذَا قَالَ لِي مَلِكُ بْنُ أَسْرَةَ حَدَّثَنَا

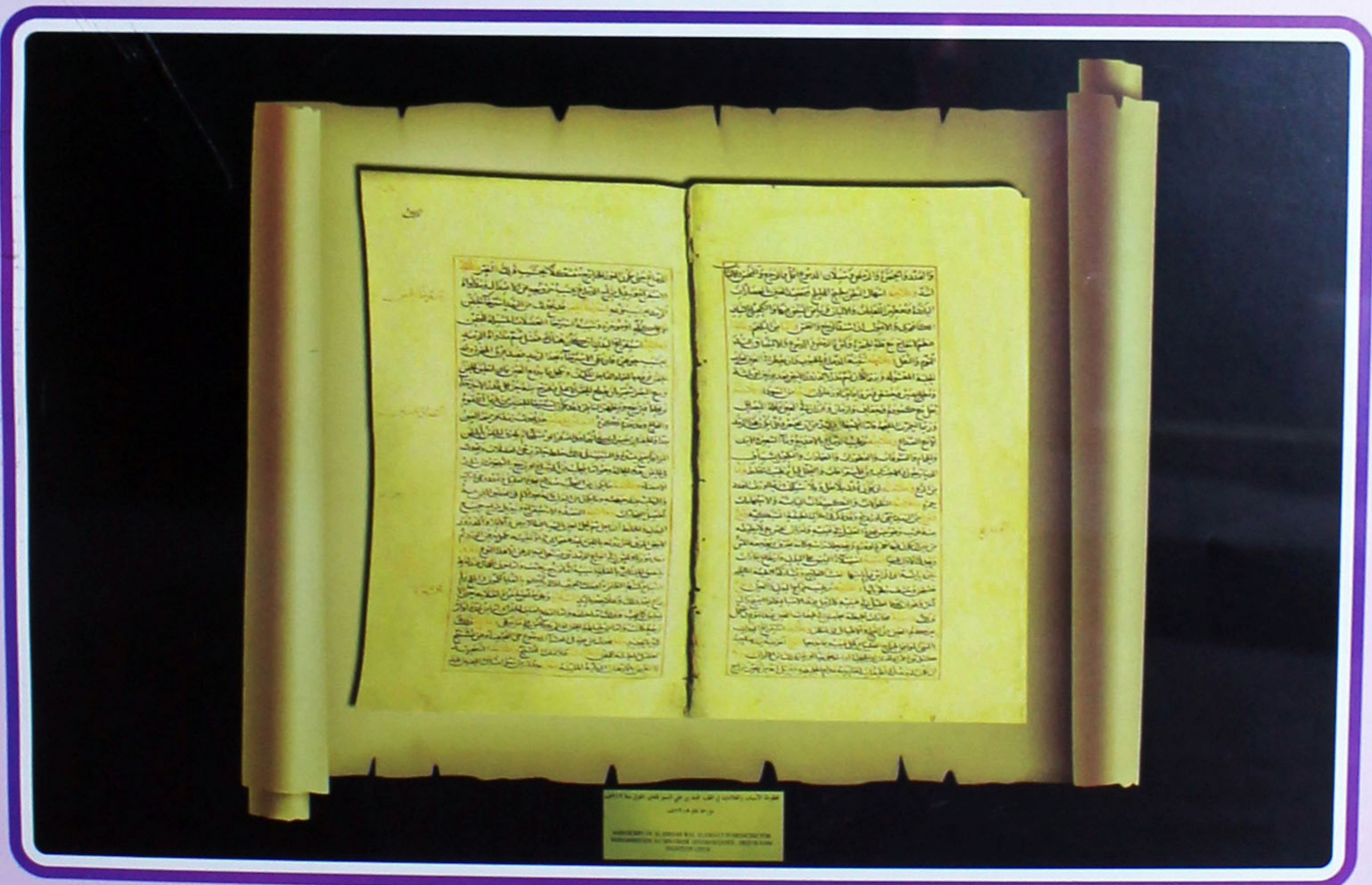
المخطوطات رقم 104 من مجموعة المخطوطات رقم 104  
 تاريخه 28 ربيع الأول سنة 1224 هـ  
 MANUSCRIPT OF MUHAMMAD AL-MUWATTA' FOR ANDERSONIAN  
 MS. NO. 104 IN THE MUSEUM OF ISLAMIC ARTS AND SCIENCES  
 DATED 28 RABI' AL-AWVAL 1224 H.

میوزیم میں رکھے گئے قرآن پاک اور قدیم کتابوں کے نسخے



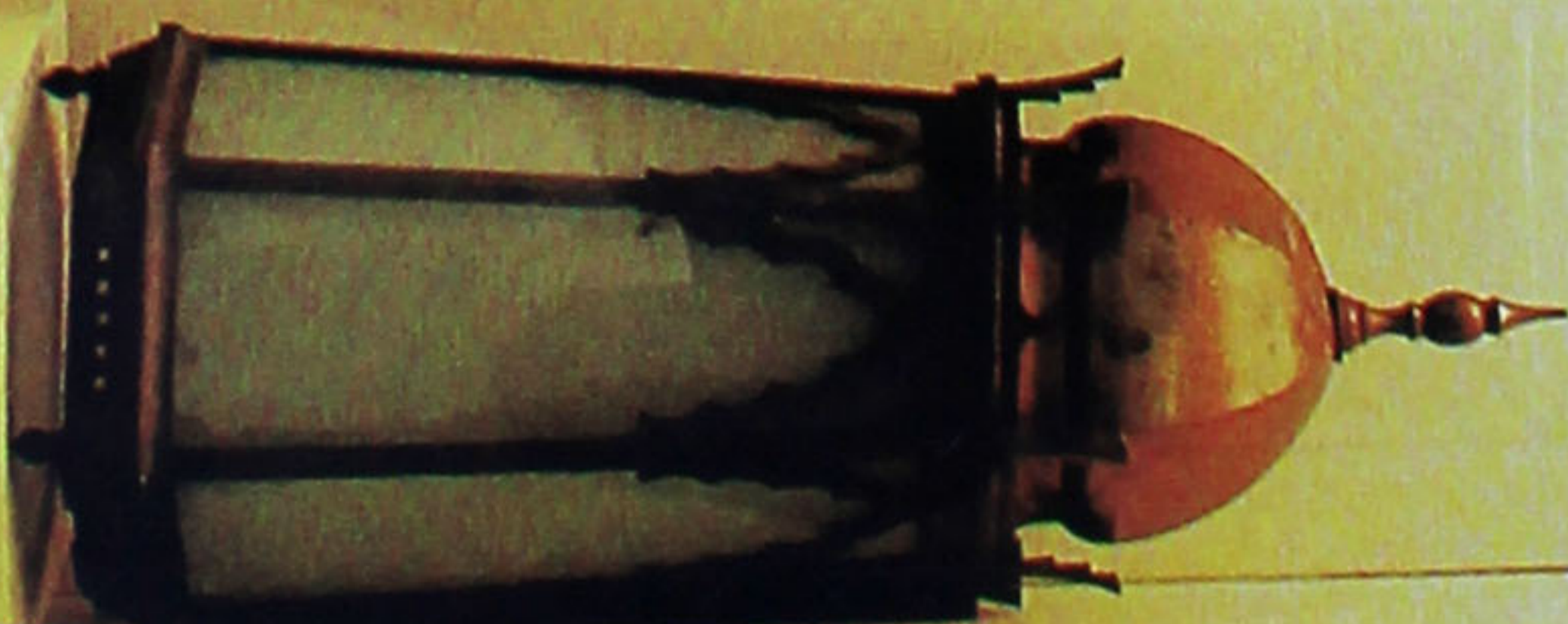


تیرھویں صدی ہجری میں امام بیضاوی کی لکھی گئی تفسیر کی کتاب جس کا نام ”انوار التزیل اسرار التاویل“ تھا کا قدیم نسخہ



محمد بن علی سمرقندی کی طب پر لکھی گئی ”الاسباب والعلامات“ نامی کتاب کا مخطوطہ

قدیم الٹین اور نقش و نگار والی بتیاں





# رسول اللہ محمد



میوزیم میں لگی ہوئی تختیاں جو کبھی مسجد حرام میں لگی ہوئی تھیں



یہ تختی مسجد حرام میں لگی ہوئی تھی اور اسے ۱۱۱۱ھ میں مسجد حرام سے ہٹا دیا گیا۔

یہ تختی ۱۱۱۱ھ میں لگی ہوئی تھی اور اسے ۱۱۱۱ھ میں مسجد حرام سے ہٹا دیا گیا۔



یہ تصویر ۱۱۱۱ھ میں مسجد حرام کی تعمیر کے دوران لی گئی تھی۔



میوزیم میں لگی تختی جس پر قرآنی آیت لکھی ہوئی ہے کبھی یہ مسجد حرام میں نصب تھی



میوزیم میں لگی ہوئی تختی جس پر عثمانی خلیفہ سلطان عبدالحمید خان کا نام لکھا ہے۔ یہ تختی مسجد حرام میں زمزم کے کنویں کی عمارت پر لگی ہوئی تھی



میوزیم میں لگی تختی جس پر زمزم کے بارے میں حدیث درج ہے۔ یہ تختی کبھی مسجد حرام میں زم زم کی سبیل کے اوپر لگی ہوئی تھی



مسجد حرام کے قدیم نقش و نگار کی تختی

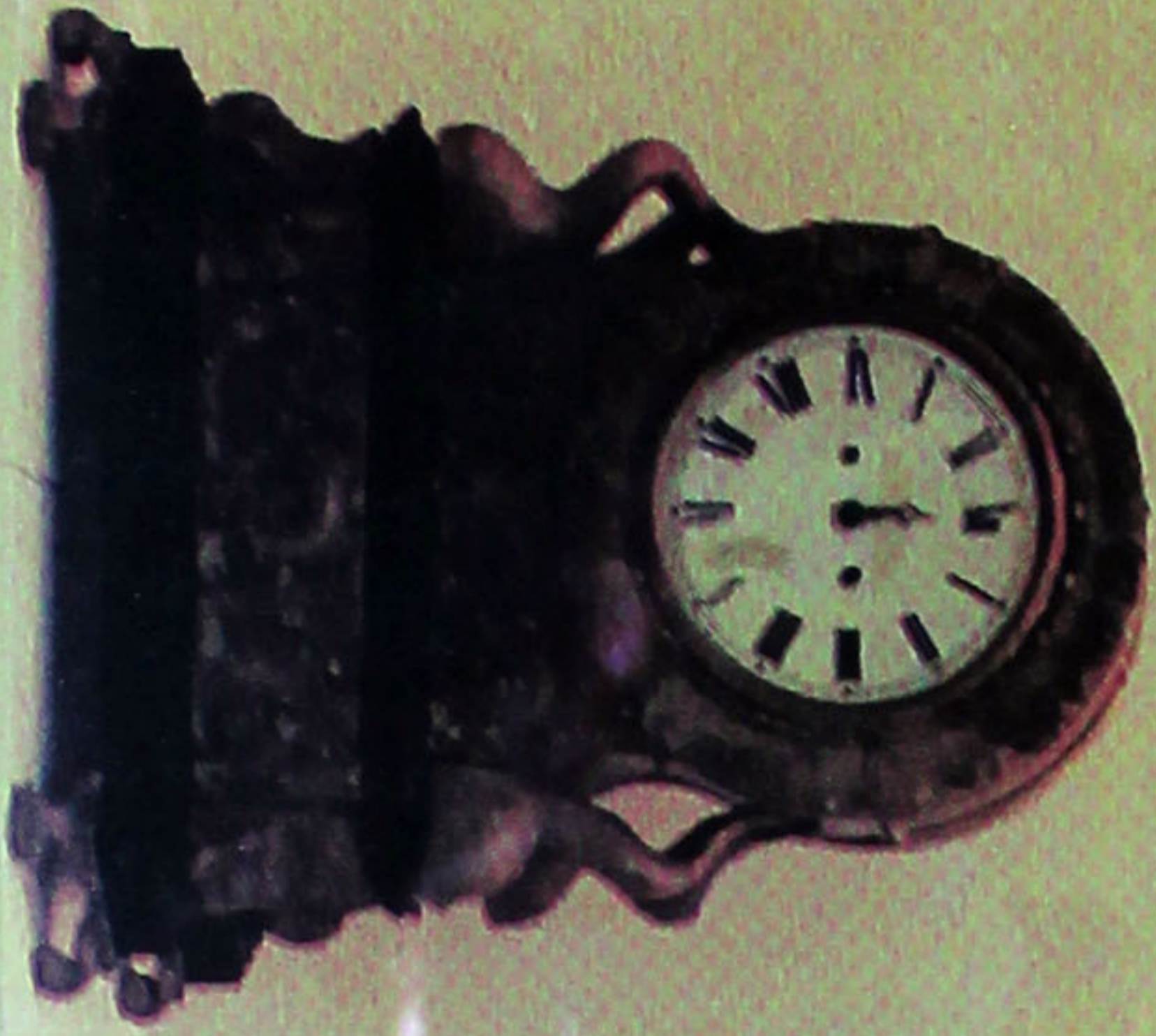


مسجد حرام میں بنی زمزم کی قدیم سبیل کی کھینچی ہوئی تصویر جو آج اس میوزیم کی زینت بنی ہوئی ہے

مسجد حرام میں بنی زمزم کی قدیم سبیل کی کھینچی ہوئی تصویر جو آج اس میوزیم کی زینت بنی ہوئی ہے



مسجد نبوی میں لگی ہوئی قدیم گھڑی اور نقش و نگار







سماحہ کتبہ فی المسجد النبوی رہا بکرم من سویر السلطان علی ارسلنا سلطان  
الحدی بن عبد العزیز الامیر المسلمین النبوی ۱۲۷۷ھ  
A clock that used to be in the Prophet's Mosque and used to have  
Arabic inscriptions, used by the Sultan, Sultan Muhammad II  
in the Prophet's Mosque in 1277.

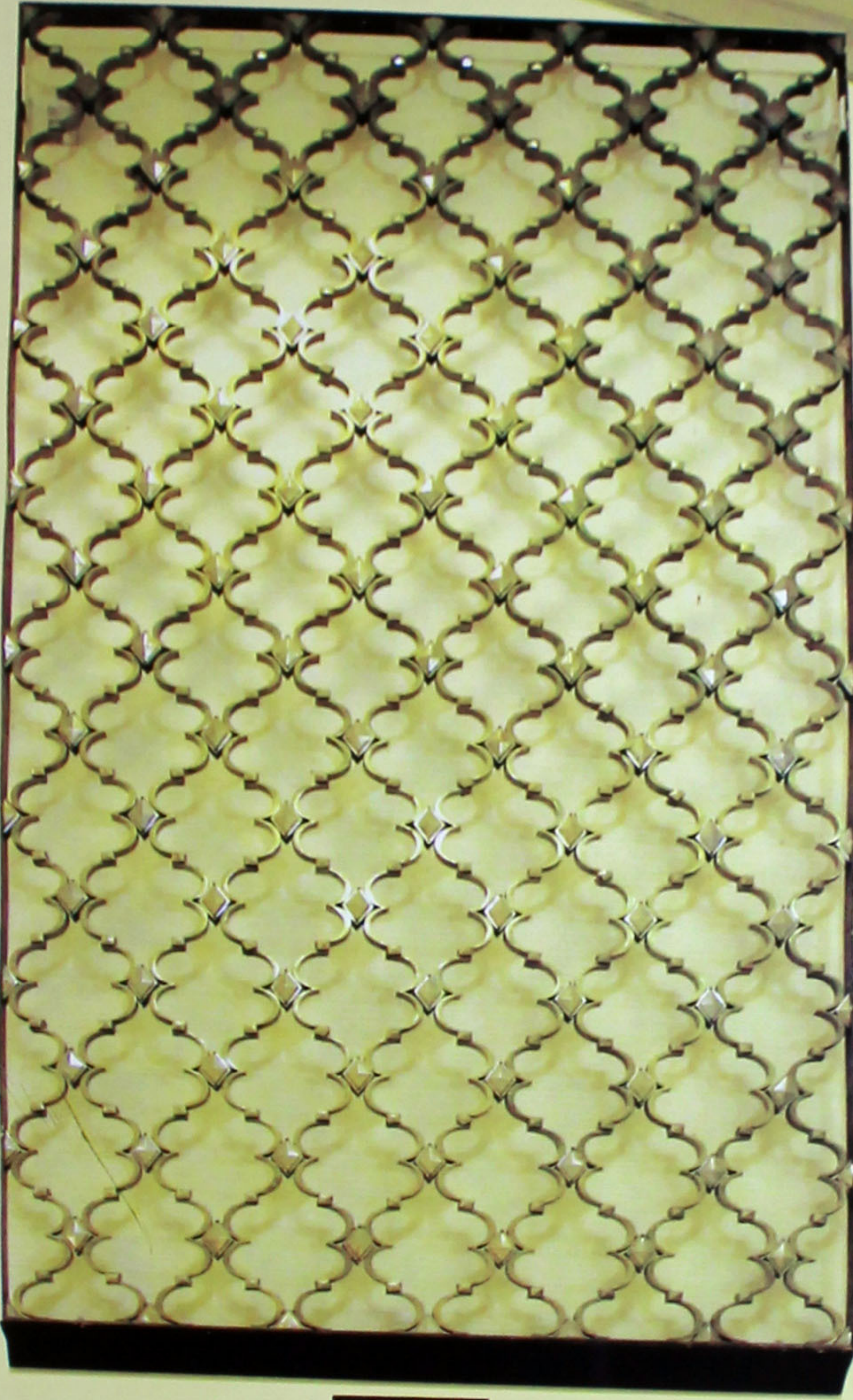


مسجد نبوی کی قدیم گھڑی جو 1277 ہجری میں مسجد نبوی میں لگائی گئی تھی

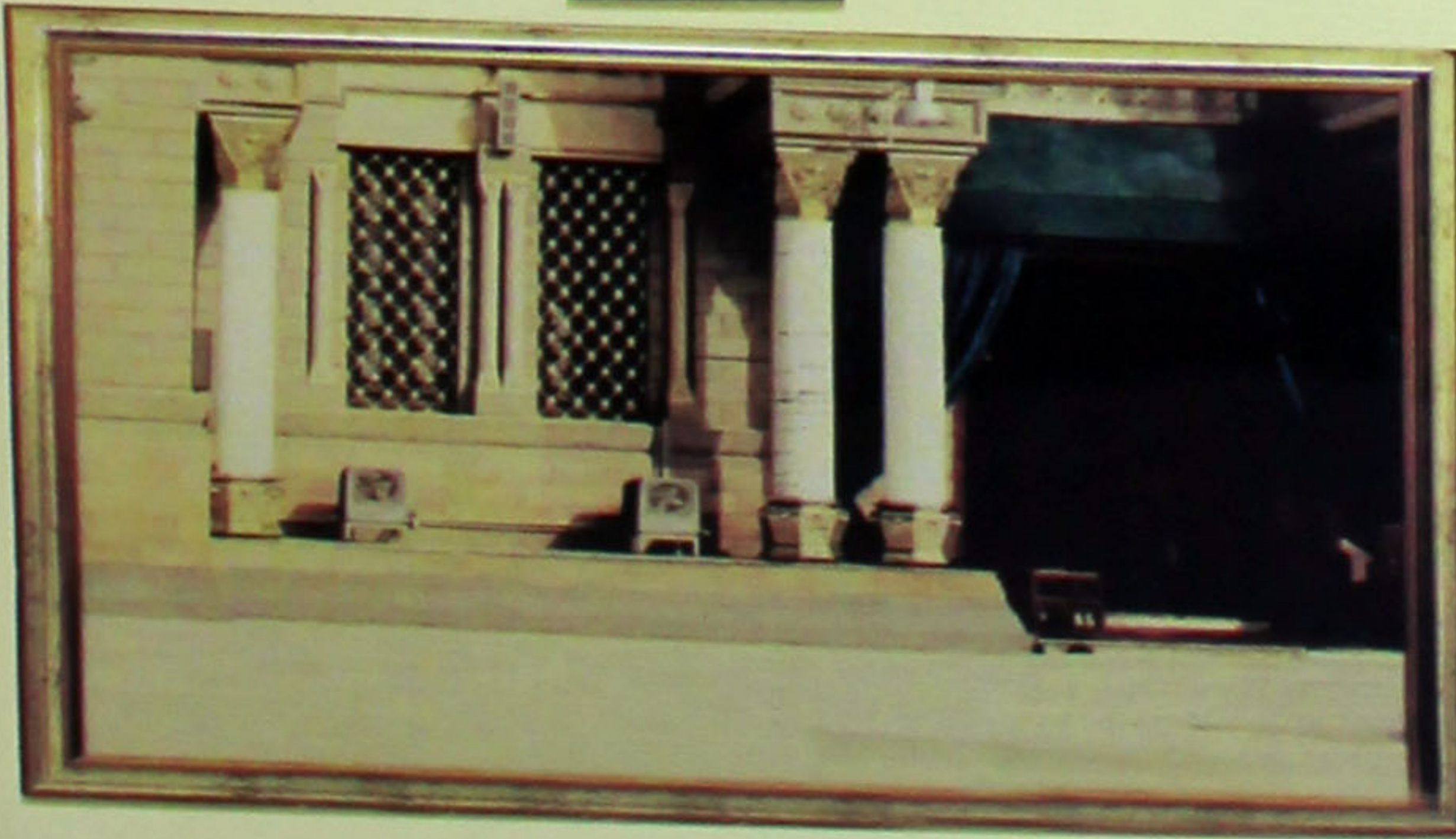
مسجد نبوی کے قدیم نقش و نگار

میوزیم میں موجود مینار کا قدیم اوپری حصہ





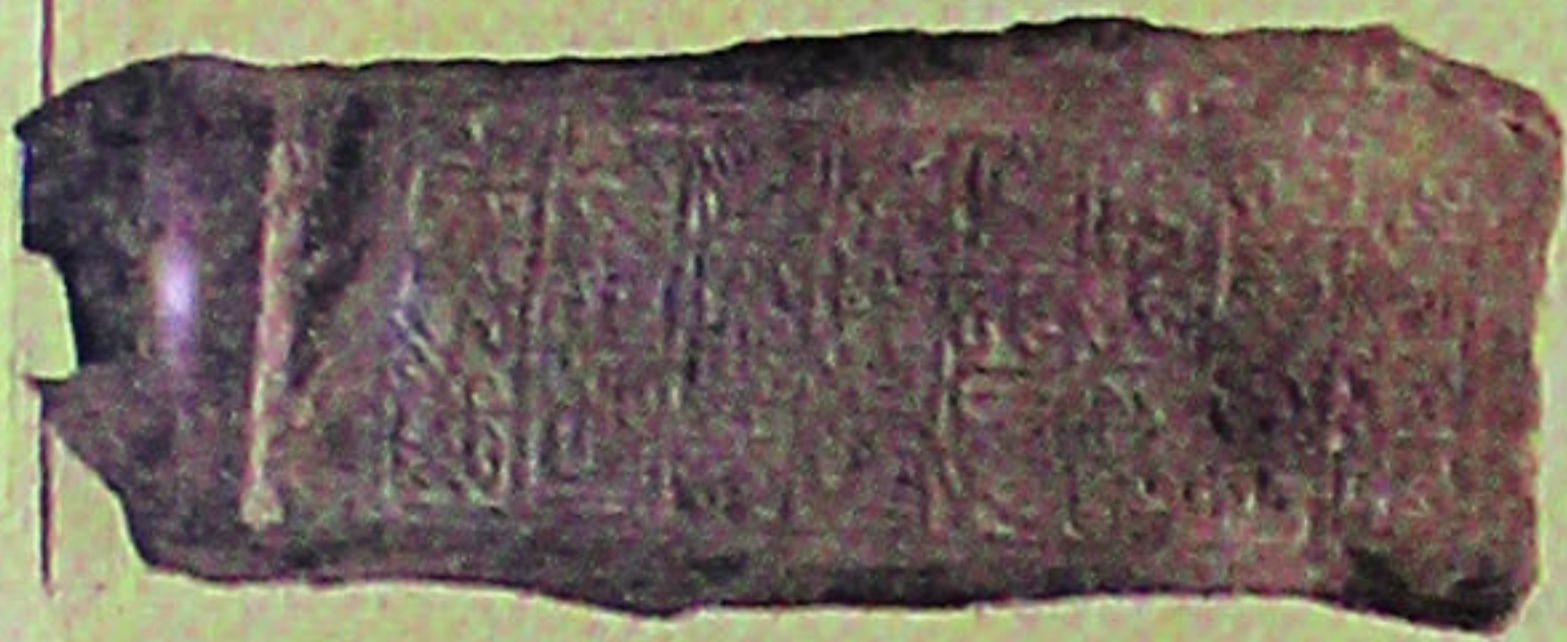
Small rectangular label below the large decorative panel.



Small rectangular label below the framed decorative panel.

مسجد نبوی کی قدیم کھڑکیاں جو اب میوزیم کی زینت بنی ہوئی ہیں

مسجد الحرام کے قدیم نقش و نگار کے مختلف حصے



میوزیم میں موجود مسجد حرام اور مسجد نبوی کی تصاویر والا کمرہ

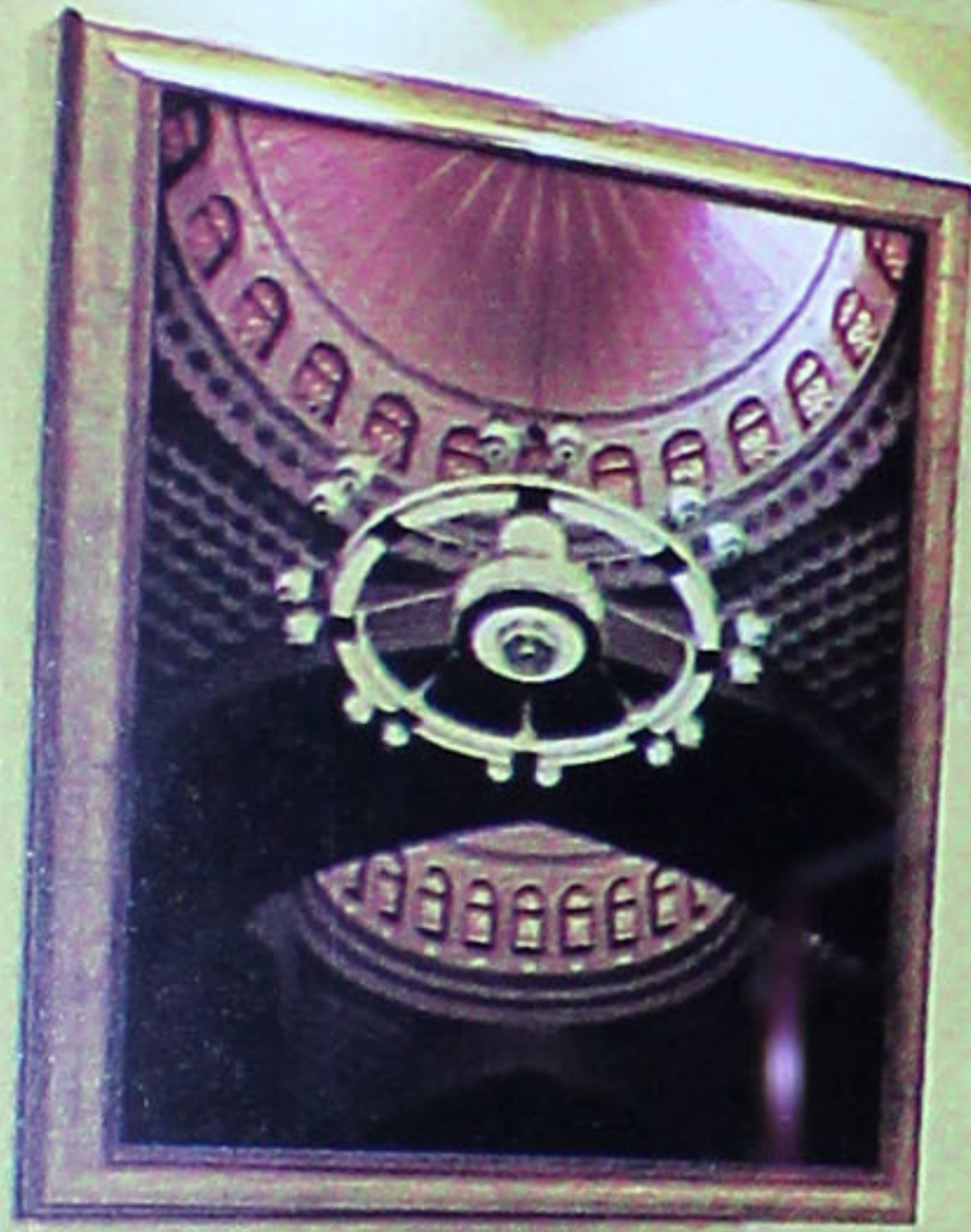




سنگ مرمر سے بنے مسجد حرام کے دروازے کا قدیم فریم جو 984 ہجری میں مسجد حرام میں لگا ہوا تھا۔ آج اس میوزیم میں محفوظ ہے



مسجد حرام اور مسجد نبوی کی تصاویر جو مکہ میوزیم کی زینت بنی ہوئی ہیں







نص تأسسی علی الحجر یوزخ لأعمال السلطان المملوکی ابو سعید حنفین  
فی المسجد الحرام عام ۸۵۲ھ۔

Inscriptions on stone recording the contributions of the  
Mamluki Sultan Abu Sa'ud Jaqmaq in 852 H.



نص تأسسی علی الرخام یوزخ لعمارة الساب الشریف وما احترق من الحرم الشریف  
فی عهد السلطان المملوکی الناصر فرج بن یوق عام ۸۰۴ھ۔

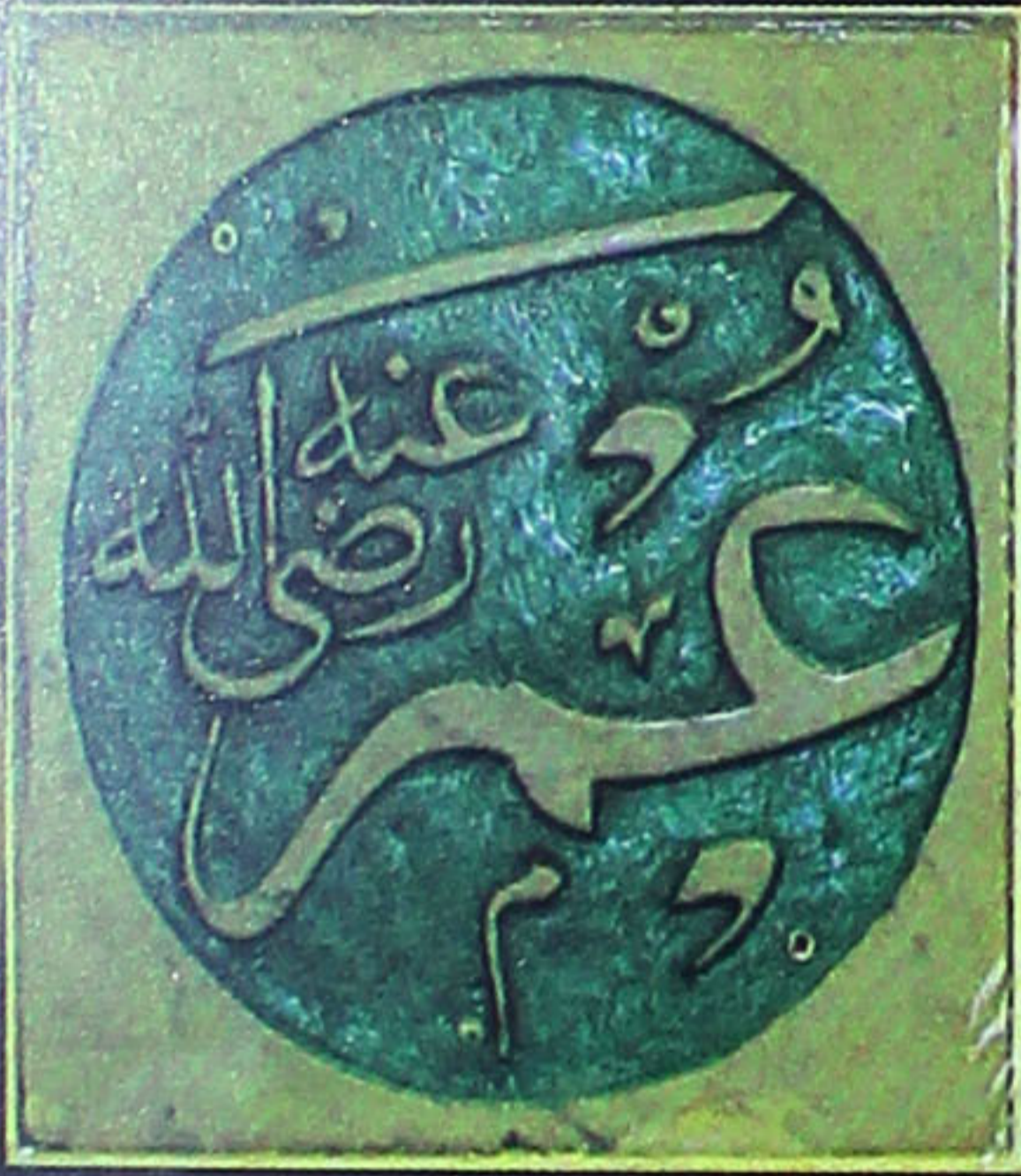
Inscription on marble marking the date for the construction of the honorable  
door and the parts of the Holy Mosque that were damaged by fire during the  
reign of the Mamluki Sultan An-Nasir Faraj Bin Bargog in the year 804 H.

مسجد حرام کے قدیم نقش و نگار جو مکہ میوزیم میں محفوظ ہیں

میوزیم میں موجود اللہ، محمد صلی اللہ علیہ  
وسلم اور چاروں خلفاء کے نام کی تختیاں  
جو 1299 ہجری میں مسجد حرام میں لگی  
ہوئی تھیں



اللہ جل جلالہ  
محمد رسول اللہ  
ابوبکر صدیق  
عمر فاروق  
عثمان غنی  
علی بن ابی طالب





مسجد حرام کے قدیم نقش و نگار جن پر عربی عبارات درج ہیں





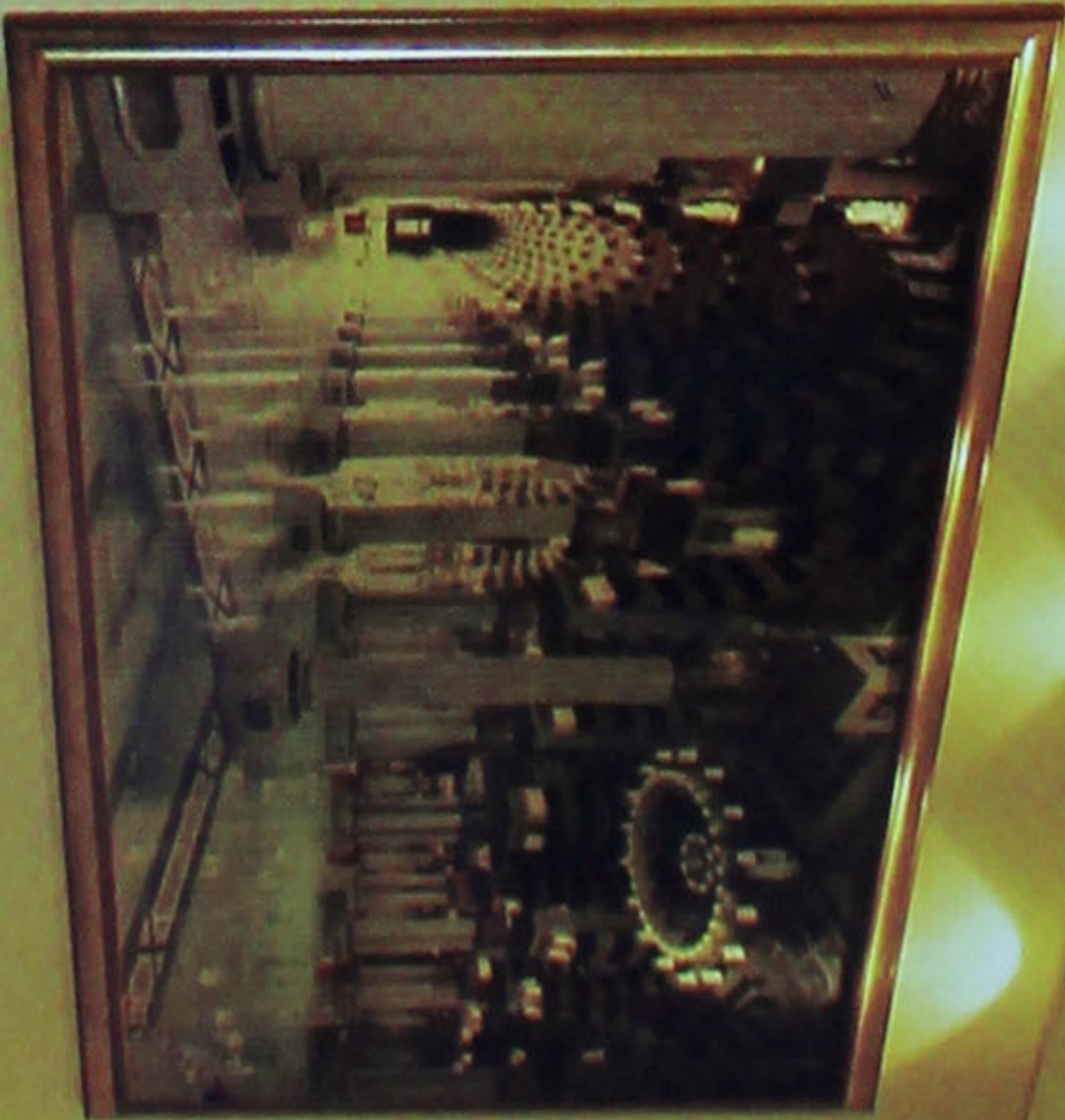
مسجد اہل بیت (ع) کی داخلی منظر



مسجد اہل بیت (ع) کی داخلی منظر



مسجد اہل بیت (ع) کی داخلی منظر



مسجد اہل بیت (ع) کی داخلی منظر

میزبانہ میں لگی مسجد حرام اور مسجد نبوی کی تصاویر

## 16 فَوِصُوتِ اَنْعَمِ نَادِ تَصْوِيْرِ اِلٰهِي كَا يَادِ كَا تَحْفَهٗ

- |    |  |
|----|--|
| 01 | تبرکات نبوی ﷺ کا تصویری البم                             |
| 02 | تبرکات انبیاء ﷺ کا تصویری البم                           |
| 03 | مقامات انبیاء ﷺ کا تصویری البم                           |
| 04 | تبرکات خلفاء راشدین رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ کا تصویری البم |
| 05 | تبرکات صحابہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ کا تصویری البم        |
| 06 | تبرکات اولیاء اللہ تَعَالَى کا تصویری البم               |
| 07 | عذاب الہی کا تصویری البم                                 |
| 08 | حیوانات قرآنی کا تصویری البم                             |
| 09 | پرندے قرآن کی روشنی میں تصویری البم                      |
| 10 | علامات قیامت کا تصویری البم (جدید)                       |
| 11 | انمول جواہرات کا تصویری البم (جدید)                      |
| 12 | مقدس مقامات کا تصویری البم (جدید)                        |
| 13 | اسلامی زیارات کا تصویری البم (جدید)                      |
| 14 | آثار نبوی ﷺ کا تصویری البم (جلد آرہا ہے)                 |
| 15 | مکہ میوزیم کا تصویری البم (جلد آرہا ہے)                  |
| 16 | اللہ کی نشانیوں کا تصویری البم (جلد آرہا ہے)             |



## باب نمبر 2

غلاف کعبہ کی تیاری والے کارخانہ کی زیارت



الکعبۃ کے نام سے مشہور ہے یہاں بیت اللہ کا غلاف بنتا ہے یہ ریشم کے دھاگے سے بنتا ہے اور اس پر جو لکھائی ہوتی ہے وہ سونے کے تاروں سے ہوتی ہے، اس وقت یہ غلاف بہت وزنی ہوتا ہے اس کے اوپر سات سو کلوگرام ریشم لگتا ہے، اور اس کا کل وزن دو ٹن کے قریب بن جاتا ہے، یہ دو ٹن وزنی لباس ہر سال بیت اللہ کو پہنایا جاتا ہے۔

30 ذیقعدہ 1399ھ مطابق 22 اکتوبر 1979ء کی شائع شدہ خبر کے مطابق شاہ خالد بن عبدالعزیز آل سعود نے جو غلاف کعبہ شریف کی نذر کیا اس پر حسب ذیل لاگت آئی ہے

غلاف کعبہ: غلاف پر مجموعی اخراجات، 60 لکھ سعودی ریال کا تخمینہ ہے (تقریباً دو کروڑ چالیس لاکھ روپیہ) گیارہ ماہ کی مدت میں غلاف تیار ہوا جس میں 80 کلوگرام ریشم 300 کلوگرام سونا اور چاندی اور استر کے علاوہ 658 میٹر کپڑا استعمال ہوا۔ یہ غلاف 14 میٹر لمبے 47 ٹکڑوں پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ غلاف پر 16 ٹکڑوں کی پٹی لگائی گئی ہے جس پر سونے اور چاندی کی تاروں سے قرآن مجید کی آیات مرصع کی گئی ہیں۔ جب کہ دروازہ کا پردہ (برقع کعبہ) 4 میٹر چوڑا اور 7.5 میٹر لمبا ہے۔ اسے مکمل طور پر سونے اور چاندی کی کامدانی (وہ ریشمی کپڑا جس پر کام کیا گیا ہے) سے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں 120 کلوگرام سونا اور چاندی استعمال ہوا۔ یہ پردہ بیت اللہ کے نئے طلائی دروازے پر لگایا جاتا ہے۔ اس سے قبل 1363ھ میں دروازہ نصب کیا گیا تھا۔ نئے دروازہ پر 180 کلوگرام سونا استعمال کیا گیا ہے۔

بحوالہ تاریخ مکہ مکرمہ 189

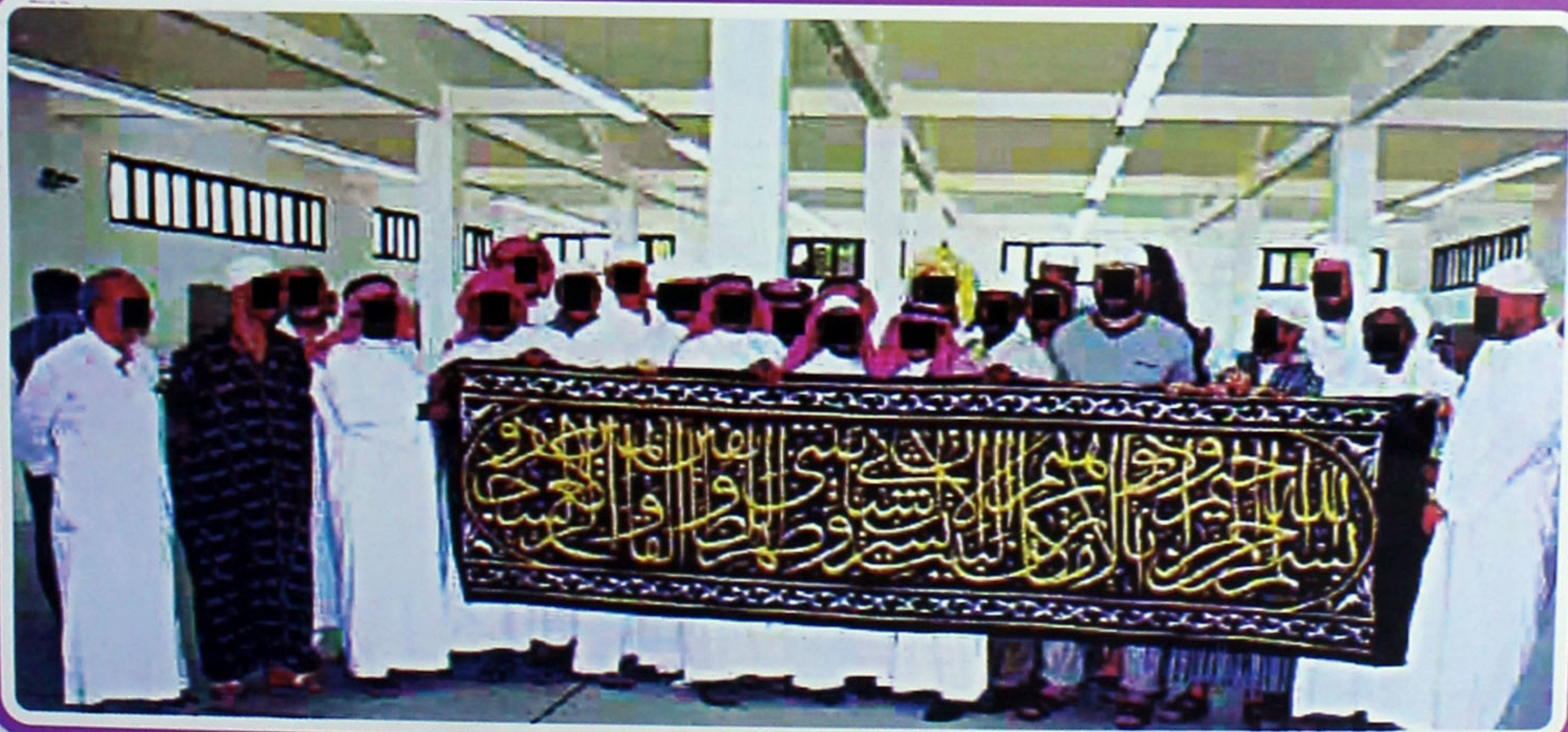
## غلاف کعبہ کی تیاری والے کارخانہ کی زیارت

سعودی حکومت کے بانی جلالتہ الملک عبدالعزیز آل سعود نے 1357ھ میں غلاف کعبہ تیار کرنے کے لئے مکہ مکرمہ میں ایک کارخانے کی بنیاد رکھی 1392ھ بمطابق 1972ء میں سعودی حکومت نے اس کارخانہ کو جدید مشینوں اور آلات کے ذریعہ جدید ترین کارخانہ بنانے کا فیصلہ کیا تو شاہ فہد نے ”جو اس وقت وزیر داخلہ تھے“ اس کی بنیاد رکھی اور پھر اس کام کی تکمیل پر انہوں نے ہی 1395ھ بمطابق 1975ء میں اس کا افتتاح کیا۔ اب یہ کارخانہ کپڑا بنانے اور اسے رنگنے کے جدید ترین آلات سے مزین ہے۔ تاہم کڑھائی وغیرہ کا کام ہاتھوں سے انجام دیا جاتا ہے کہ ہاتھ کی کاریگری ایک انسانی کمال اور فنی ورثہ تصور ہوتا ہے۔ اس کارخانہ میں کعبہ کے اندرونی غلاف، حجرہ شریفہ (مدینہ منورہ) کے پردے، اور مملکت سعودیہ کے جھنڈے کی تیاری کا کام بھی ہوتا ہے۔ نیز اس کارخانہ میں سرکاری مہمانوں کے تحائف کیلئے کچھ ایسے ٹکڑے بھی تیار کئے جاتے ہیں جن کی کشیدہ کاری غلاف کعبہ کے مشابہ ہوتی ہے یہ کارخانہ ایک لاکھ مربع میٹر رقبہ پر بنا ہوا ہے، ملازمین کی تعداد 240 سے زیادہ ہے 1414ھ سے اس کارخانہ کا نظم و نسق حرمین شریفین کی انتظامیہ کمیٹی ”الرئاسة العامة لشؤون المسجد الحرام و المسجد النبوی“ کے سپرد ہے

قابل نگارہ ہے کعبہ کے پردے کی بہار ہر طرف سے جھومتی کالی گھٹا آنے لگی

بحوالہ مصنف کسوة المشرفین ص 18، 48، تاریخ الکعبۃ العظمیٰ ص 249، 297، قصۃ التوسعة الکبریٰ ص 125

مکہ سے جدہ روڈ والے راستے میں غلاف کعبہ کا کارخانہ ہے جو کہ ”کسوة



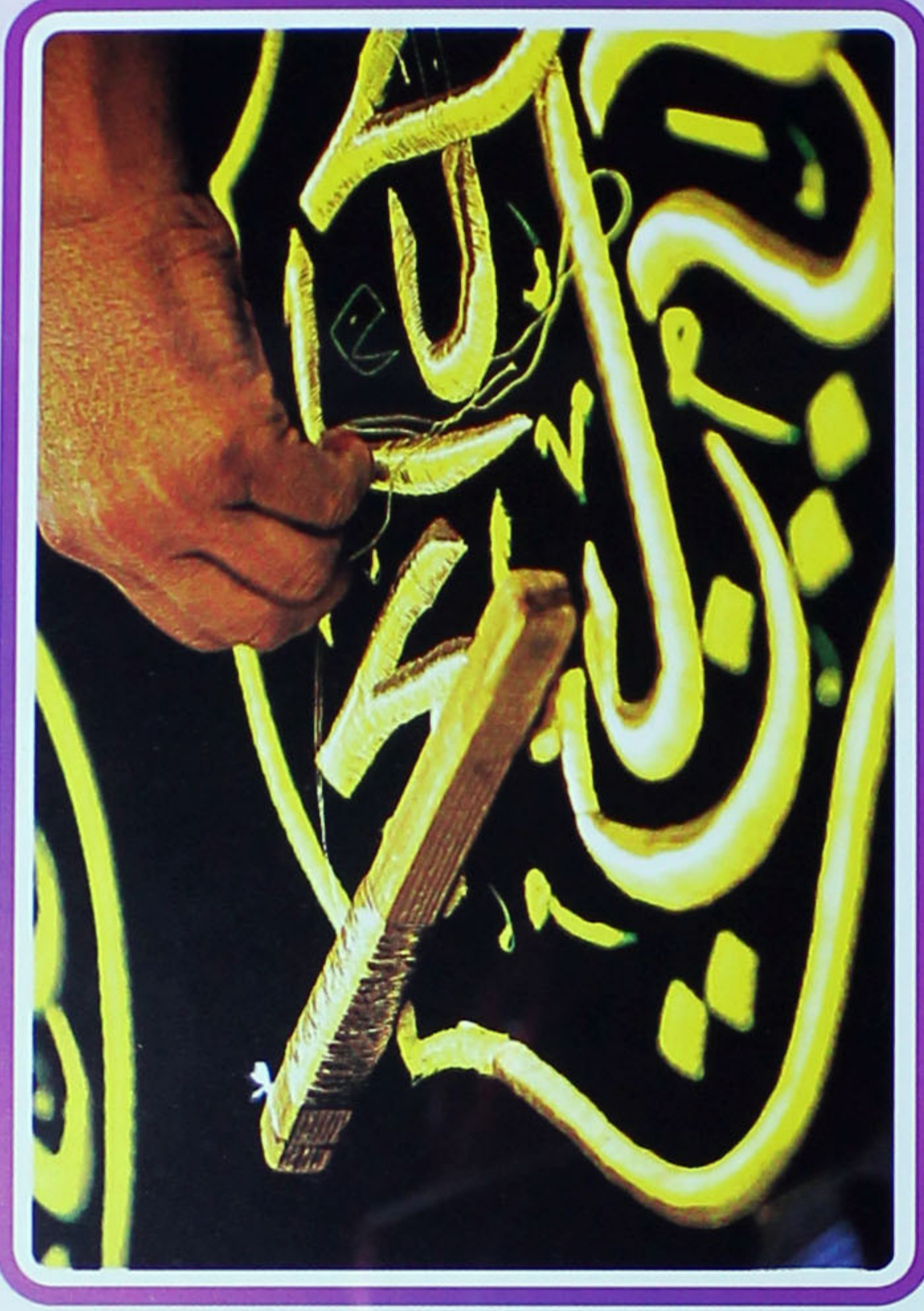
الخطابۃ المساندة للثقافة المسجد الصالح و المسجد النبوی  
مصنوع كسلاوة الكعبة المنيرة

سعودی کارخانہ غلاف کا تقارف: خادم حرم میں شاہ عبدالعزیز نے 1972 میں کارخانہ تیار کر دیا  
یہ کارخانہ ایک لاکھ مربع میٹر قبہ پر بنا ہوا ہے۔ کام کرنے والوں کی تعداد 240 ہے





مکہ معظمہ کے ”دارالکسوفہ“ میں تیار ہونے والے سنہری حزام (پٹیوں) کے فوٹو۔ ان کی کڑھائی میں 300 کلو چاندی اور سونا 800 کلو ریشم استعمال ہوا ہے۔ غلاف کی تیاری پر 1991ء میں ایک کروڑ ستر لاکھ ریال خرچ ہوئے



غلاف کعبہ کی بنائی کا منظر۔ کعبۃ اللہ کیلئے سب سے پہلا غلاف حضرت اسماعیلؑ نے بنایا تھا۔ بیت اللہ شریف کے غلاف کے ٹکڑوں پر چاندی اور سونے کی تاروں سے کڑھائی کا کام کھڈی کے ذریعے ہو رہا ہے





### غلاف کعبہ کے امتیازی اوصاف

غلاف کعبہ عمدہ قسم کے ریشم سے تیار کیا جاتا ہے، گہرا سیاہ رنگ دیکر اس کو مزید پرکشش کر دیا جاتا ہے ظاہری سیاہ غلاف اور اندرونی سفید استر کی سلائی نہایت مضبوط ہوتی ہے۔ اس غلاف کی بنائی اس انداز پر ہوتی ہے جس طرح عربی میں ساتھ کا ہندسہ ہوتا ہے گویا ہندسہ کو ملا کر بار بار لکھا گیا ہے اس پر درج ذیل عبارت تحریر ہے ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ يَا اللَّهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ“، یہ غلاف پانچ ٹکڑوں پر مشتمل ہوتا ہے، چار ٹکڑے بیت اللہ شریف کی چاروں دیواروں کے سائز کے مطابق تیار ہوتے ہیں، اور پانچواں ٹکڑا کعبہ شریف کے دروازہ کیلئے خاص ہے۔ ہر نئے غلاف کے نیچے سفید کپڑے کا نیا استر لگایا جاتا ہے مکمل غلاف کی تیاری میں کل 47 ٹکڑوں کا استعمال ہوتا ہے ہر ٹکڑے کی لمبائی 14 میٹر اور چوڑائی 90 سینٹی میٹر ہوتی ہے، غلاف کے بالائی حصہ میں ایک پٹی پر قرآنی آیات کی کشیدہ کاری کی گئی ہے، اس پٹی کے نیچے بھی کچھ عبارتیں لکھی گئی ہیں۔

غلاف کعبہ ہر سال 9 ذی الحجہ کو تبدیل کیا جاتا ہے، اور عید الاضحیٰ کو کعبہ شریف نئے غلاف میں ملبوس ہوتا ہے۔ غلاف سے متعلق معلومات ملاحظہ ہوں:

غلاف کعبہ کی پٹی: غلاف کے چاروں طرف بالائی حصہ میں ایک خوبصورت پٹی ہے جس کا طول 45 میٹر اور عرض 95 سینٹی میٹر ہے یہ پٹی غلاف کی خوبصورتی اور اس کے جلال و جمال کو مزید نمایاں کرتی ہے اس پر نہایت عمدہ خط سے قرآنی آیات کی کشیدہ کاری کی گئی ہے، طویل پٹی سولہ ٹکڑوں کا مجموعہ ہے، کعبہ کی ہر سمت چار ٹکڑے ہیں ذیل میں ہر ٹکڑے کا طول اور اس پر کشیدہ عبارات ملاحظہ ہو:

غلاف کی بلندی	غلاف میں استعمال ہوتی ہے	عرض	درمیان عرض	حجر اسود اور رکن کی	حطیم کی سمت	رکن کی	غلاف کی
14 میٹر	670 گرام	11,68 میٹر	10,18 میٹر	9,90 میٹر	12,4 میٹر	658 مربع میٹر	کعبہ کی چوٹرفہ مکمل پیمائش

اول دروازے کے سمت کی پٹیاں  
پٹی نمبر 1 اس کا طول 689 سینٹی میٹر ہے اس پر درج ذیل آیت تحریر ہے

[بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى] [بقرہ: 125]  
ترجمہ: اور جب ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ بنا دیا اور حکم دیا کہ مقام ابراہیم علیہ السلام کو نماز پڑھنے کی جگہ بنا لو۔

2 303 سینٹی میٹر پٹی پر یہ تحریر ہے۔ [وَعَهْدَنَا إِلَىٰ]





دوم حطیم کے سمت کی پٹیاں اور ان پر درج شدہ آیات

1 323 سنٹی میٹر [بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَجُّ

اَشْهُرٌ مَّغْلُوْمَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفْتٌ وَلَا فُسُوْقٌ

وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ [بقرہ: ۱۹۷]

ترجمہ: حج کے چند مہینے ہیں جو معروف و مشہور ہیں پھر جس نے ان مہینوں

میں اپنے اوپر حج لازم کر لیا۔ یعنی حج کا احرام باندھ لیا۔ تو اس کو چاہئے کہ

زمانہ حج میں نہ تو بے جبابی کی باتیں کرے اور نہ ہی حکم عدولی کرے اور نہ

کسی سے جھگڑا کرے۔

نئے رفت، نئے فسوق و جدال آجکل نفس و شیطان بھی مایوس و ناکام ہے

2 238 سنٹی میٹر پر یہ آیت شریفہ لکھی ہے: [وَمَا تَفْعَلُوْ

مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمُهُ اللّٰهُ وَتَزُوْدُ وَاِذَا خَيْرَ الزّٰدِ التَّقْوٰى وَاتَّقُوْنَ

يٰۤاُولٰٓئِی الْاَلْبَابِ [بقرہ: ۱۹۷]

ترجمہ: اور تم جو بھی بھلائی کرو اللہ تعالیٰ اس کو جانتا ہے اور زاہد اور راہ ساتھ لے

لیا کروہ کیونکہ زاہد اور راہ کا بہترین فائدہ تقویٰ و پرہیزگاری ہے، اور اے اہل

عقل مجھ سے ڈرتے رہو۔

3 252 سنٹی میٹر پر یہ آیت مبارکہ تحریر ہے:

[لَيْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فِضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاِذَا اَفْضُتُمْ مِّنْ

عَرَاقَاتٍ فَاذْكُرُوْا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ [بقرہ: ۱۹۸]

کرو۔

ترجمہ: اس بارے میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ موسم حج میں اپنے رب کا فضل

یعنی ذریعہ معاش تلاش کرو پھر جب تم عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر

حرام کے پاس (مزدلفہ میں) اللہ کا ذکر کیا کرو۔

4 199 سنٹی میٹر پر یہ آیت شریفہ مکتوب ہے: [وَاذْكُرُوْهُ

كَمَا هَدٰكُمْ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضّٰلِّیْنَ ۝ ثُمَّ اَفِضُوْا

مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوْا اللّٰهَ [بقرہ: ۱۹۸، ۱۹۹]

ترجمہ: اور اللہ کا ذکر اس طرح کیا کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا ہے اور

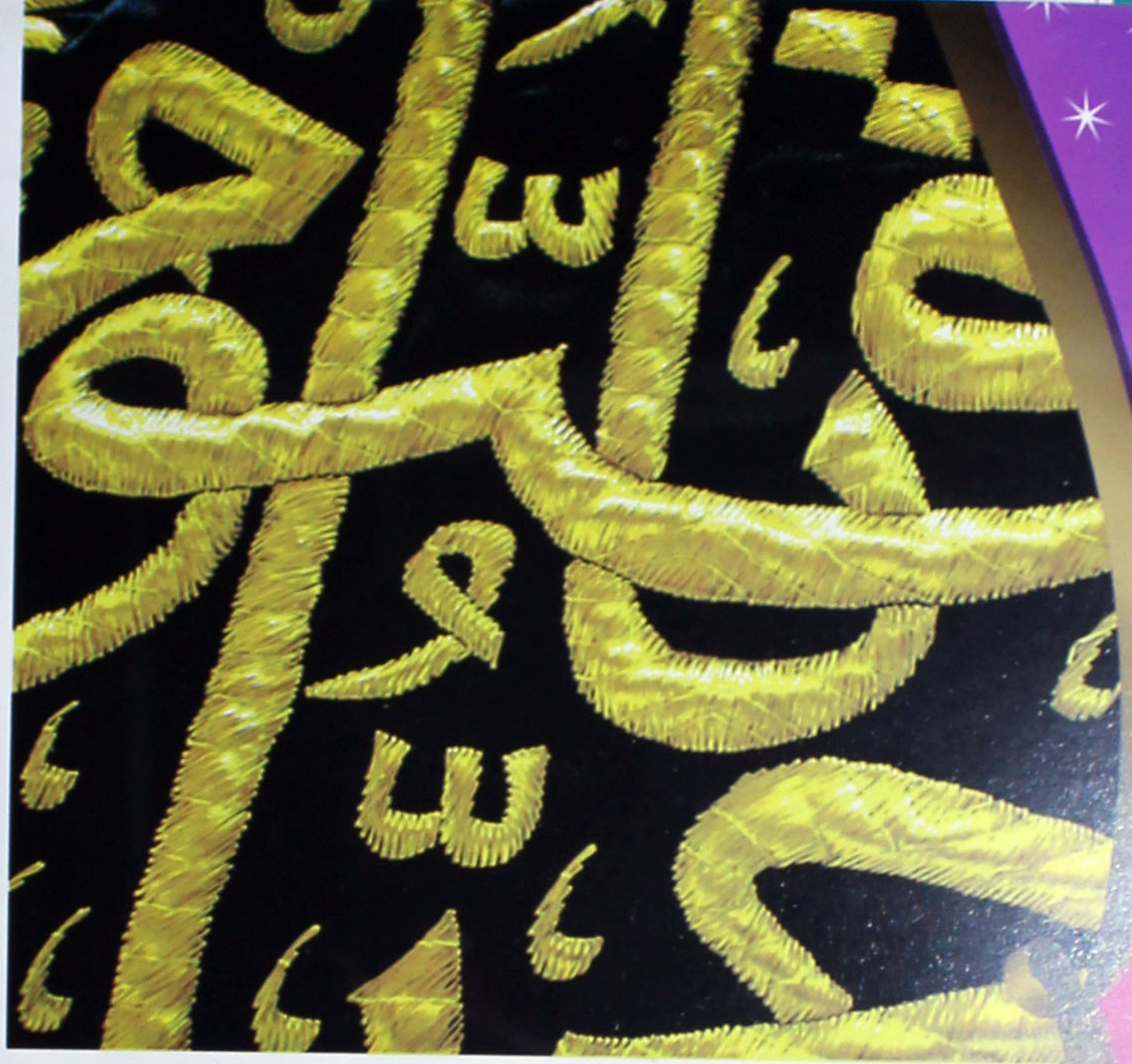
اب سے پہلے تم ان طریقوں سے ناواقف تھے، پھر تم بھی وہیں سے

واپس ہو کرو جہاں سے عام لوگ واپس ہوتے ہیں اور اللہ سے استغفار کیا

کرو۔

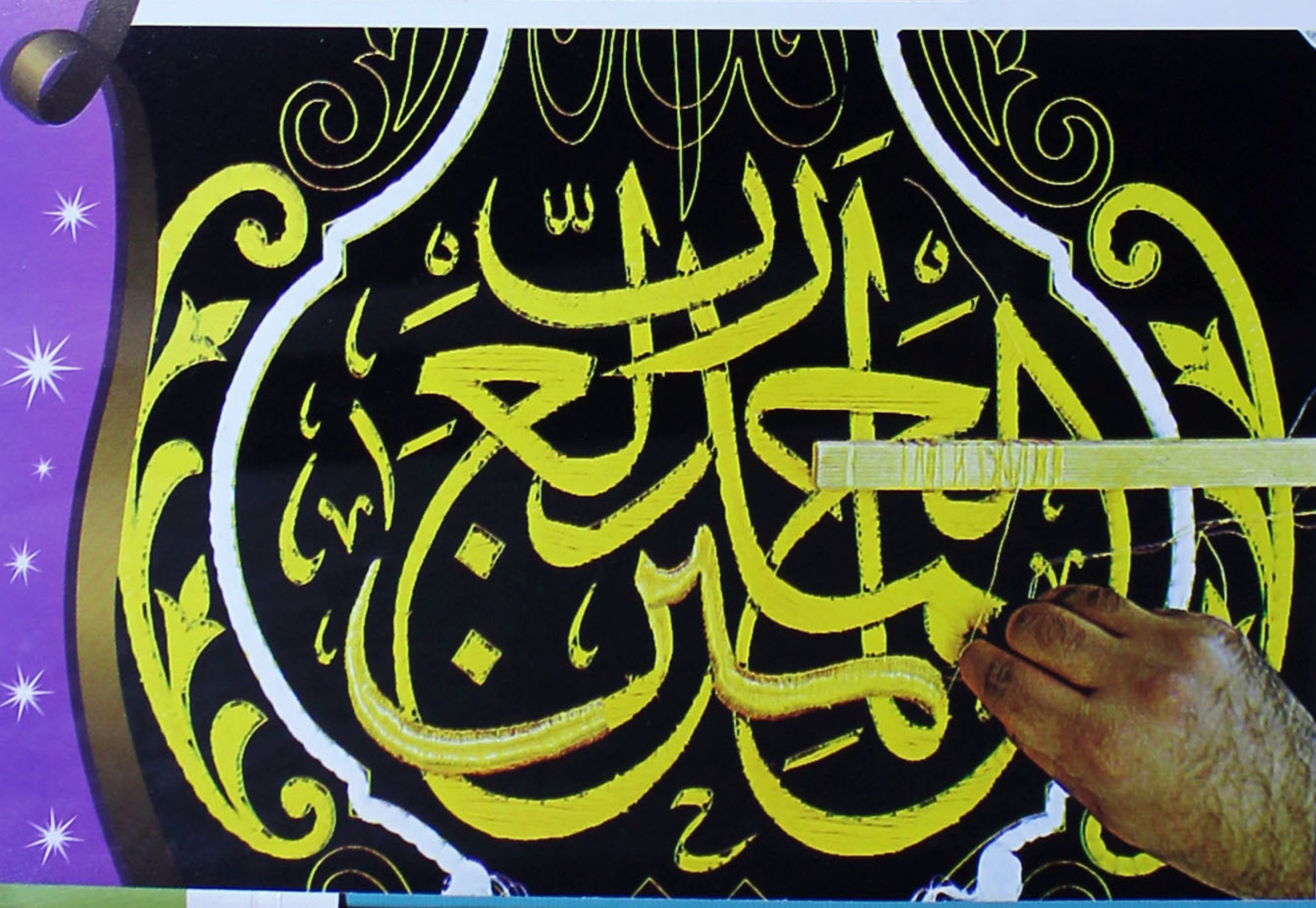






ذیقعدہ 1399ھ میں مطابق 22 اکتوبر 1979ء کی شائع شدہ خبر کے مطابق شاہ خالد بن عبدالعزیز آل سعود نے جو غلاف کعبہ کی نذر کیا اس پر حسب ذیل لاگت آئی ہے۔ غلاف پر مجموعی اخراجات 20 لاکھ سعودی ریال کا تخمینہ (تقریباً دو کروڑ چالیس لاکھ روپیہ لگا) گیا۔ ماہ کی مدت میں غلاف تیار ہوا جس میں 80 کلوگرام ریشم 300 کلوگرام سونا اور چاندی اور اسٹر کے علاوہ 658 میٹر کپڑا استعمال ہو۔ یہ غلاف 14 میٹر لمبے 24 کلوگرام پر مشتمل ہے۔ جبکہ دروازہ کے پردہ میں 120 کلوگرام سونا اور چاندی استعمال ہوا۔ یہ پردہ بیت اللہ کے نئے دروازے پر لگایا جاتا ہے۔ اس سے قبل 1363ھ میں دروازہ نصب کیا گیا تھا نئے دروازہ پر 180 کلوگرام سونا استعمال کیا گیا ہے







**سوم** کعبہ شریف کی پشت کی سمت غلاف کی پٹیوں پر درج آیت:

1 328 سینٹی میٹر پٹی پر یہ آیت تحریر ہے:

[بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَاذْبُوْا اَنَا لَا اِبْرٰهَیْمَ مَكَانَ الْبَیْتِ  
اَنْ لَا تُشْرِكْ بِیْ شَیْئًا وَطَهِّرْ بَیْتِیْ لِطٰٓئِفَیْنِ وَالْقٰنِیْمِیْنَ  
وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ] [الحج ۶۲]

ترجمہ: اور جب ہم نے ابراہیم کیلئے خانہ کعبہ کی جگہ مقرر کی اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع و سجدہ کرنے والوں کیلئے میرے گھر کو پاک صاف رکھنا

2 243 سینٹی میٹر لمبی پٹی پر یہ آیت کریمہ مرقوم ہے:

[وَ اِذْ اَنۡزَلۡنَا فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یٰۤاَتُوکَ رِجَالًا وَّ عَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّآتِیۡنَ  
مِنْ کُلِّ فِجٍّ عَمِیۡقٍ] [الحج ۲۷]

ترجمہ: اور لوگوں میں حج کے فرض ہونے کا اعلان کر دو، کہ لوگ پھر تمہاری طرف پیدل چل کر آئیں گے اور دہلی پتلی اونٹنیوں پر بھی سوار ہو کر دور دراز سے آئیں گے۔

3 اس پٹی کا طول 337 سینٹی میٹر ہے اور اس پر یہ آیت لکھی

ہوئی ہے: [لَیْسَ شَہِدُوْا مَنَا فَعِ لَہُمْ وَ یَذکُرُوْا اِسْمَ اللّٰهِ فِیْ اَیَّامٍ  
مَّعْلُوْمَاتٍ عَلٰی مَا رَزَقَہُمْ مِنْ بَہِیْمَةِ الْاَنْعَامِ فَکُلُوْا مِنْہَا]

[الحج: 28]

ترجمہ: تاکہ یہ سب آنے والے اپنے اپنے فائدوں کیلئے حاضر ہوں اور قربانی کے مقررہ دنوں میں ان چوپایوں کی قسم کے مخصوص جانوروں پر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیں کہ اسی نے یہ جانور ان کو عطا کئے ہیں، پس ان میں سے کھاؤ۔

4 اس پٹی کی لمبائی 304 سینٹی میٹر ہے اس پر سابقہ آیت شریفہ

کا بقیہ حصہ تحریر ہے: [وَ اطْعَمُوْا الْبٰسِ الْفَقِیْرَ ۝ ثُمَّ لَیْقَضُوْا نَفْسَہُمْ  
وَلَیُوْفُوْا نُدُوْرَہُمْ وَ لَیَطُوْفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیۡقِ] [الحج ۲۸، ۲۹]

ترجمہ: اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ، پھر قربانی کے بعد لوگوں کو چاہئے کہ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور قدیم گھر (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں۔

**چہارم** حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان کی پٹی

1 اس پٹی کی لمبائی 254 سینٹی میٹر ہے اس پر یہ آیت مبارکہ لکھی

ہے: [بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ: قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَا تَبِعُوْا مِلَّةَ  
اِبْرٰهَیْمَ حَنِیْفًا وَّ مَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیۡنَ] [آل عمران: 95]

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ اللہ نے سچ فرمایا پس دین ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک اللہ کے ہو رہے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

2 یہ پٹی 267 سینٹی میٹر ہے اس پر یہ آیت شریفہ مکتوب

ہے: [اِنَّ اَوَّلَ بَیۡتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیۡ بِبَکَّۃٍ مُّبٰرَکًا وَّ هٰذِیۡ لَلْعَلَمِیۡنَ] [آل عمران: 96]

ترجمہ: پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے کیلئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکہ میں ہے، بابرکت اور جہاں کیلئے موجب ہدایت ہے۔

3 یہ پٹی 203 سینٹی میٹر ہے اس پر یہ آیت مرقوم ہے:

[فِیۡہِ اَیٰتٌ بَیۡنَتٌ مَّقَامِ اِبْرٰہِیْمَ وَّمَنْ دَخَلہٗ کَانَ اِمِنًا]

[آل عمران: 97]

ترجمہ: اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک مقام ابراہیم ہے جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہو اس نے امن پالیا۔

4 یہ پٹی 303 سینٹی میٹر ہے اس پر یہ آیت لکھی ہے:

[وَلِلّٰهِ عَلٰی النَّاسِ حِجُّ الْبَیۡتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیۡہِ سَبِیۡلًا وَّمَنْ کَفَرَ  
فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیۡنَ] [آل عمران: 97]

ترجمہ: اور لوگوں کے ذمہ اس گھر کا حج کرنا اللہ تعالیٰ کا ایک حق ہے جو اس گھر تک آنے کی استطاعت رکھتے ہوں۔ اور جو انکار کرے تو اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔

مرکزی پٹی کے نیچے: غلاف کعبہ کی مرکزی پٹی کے نیچے ہر طرف دو دو پٹیاں ہیں: البتہ دروازے کی جانب ایک بڑی پٹی ہے جس پر اس بادشاہ کا نام لکھا ہوتا ہے جس نے یہ غلاف، کعبہ کی نذر کیا ہو۔

غلاف کے چاروں کونوں پر سورۃ اخلاص لکھی ہوئی ہے جس کی پیمائش 85x82 سینٹی میٹر ہے۔

نیز مرکزی پٹی کے نیچے چاروں طرف تین تین قدیلیں ہیں جن میں سے ایک پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیۡنَ تحریر ہے اور اس کی پیمائش 72x58 سینٹی میٹر ہے جبکہ دوسری پر یٰۤاَحَسٰی یٰۤاَقِیۡوْمُ لکھا ہے، اس کی پیمائش 46x65 سینٹی میٹر ہے۔ تیسری پر یٰۤاَرَحْمٰنُ یٰۤاَرَحِیْمُ لکھا ہے، اس کی پیمائش 46x65 سینٹی میٹر ہے۔





[وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ] [غافر: ٦٠]

ترجمہ: اور جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے پوچھیں تو (انہیں بتادیں کہ) بیشک میں قریب ہوں، دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں۔

**ب** حطیم اور کن یمنی کے درمیان مرکزی پٹی کے نیچے دو پٹیاں ہیں  
1 244 سینٹی میٹر لمبی اس پٹی پر یہ آیت شریفہ لکھی ہے:

[بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ "وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا"] [الاحزاب: ٣٤]

ترجمہ: اور آپ ایمان والوں کو اس بات کی خوشخبری سنا دیجئے کہ ان کیلئے اللہ کی جانب سے بڑا فضل ہے۔

2 اس پٹی پر یہ آیت شریفہ تحریر ہے:  
[وَمَنْ یَعْمَلْ سُوْاۗاۤ اَوْ یُظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا]

[النساء: ١٠٩] ترجمہ: اور جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا اور مہربان پائے گا۔

حطیم کی سمت مرکزی پٹی کے نیچے جو دو پٹیاں ہیں ان پر یہ آیات مبارکہ تحریر ہیں

اس پٹی کا طول 240 سینٹی میٹر ہے پٹی پر یہ آیت لکھی ہے:  
[بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ نَبِیِّ عِبَادِیْ اِنِّیْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ] [الحجر: ٣٩]

ترجمہ: اے پیغمبر ﷺ میرے بندوں کو بتادو کہ میں بڑا بخشنے والا، مہربان ہوں۔

243 سینٹی میٹر پٹی پر یہ آیت لکھی ہے:





ترجمہ: اور اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف چلنے میں جلدی کرو جس کی چوڑائی ایسی ہے جیسے آسمانوں کا اور زمین کا پھیلاؤ، یہ جنت پر ہیزگاروں کیلئے تیار کی جا چکی ہے، اس کے نیچے یہ آیت شریفہ ہے: [اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ] [النور: ۳۵] اس کے نیچے آیت الکرسی اور اس کے نیچے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے بعد سورہ فتح کی آیت لکھی ہے: [لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّوْبَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ] [فتح: ۲۷] بلا شبہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو سچا خواب دکھلایا جو واقع کے مطابق ہے، تم ضرور مسجد حرام میں امن وامان کے ساتھ داخل ہو گے ان شاء اللہ۔

پھر دو دائروں میں سورہ اخلاص لکھی ہے اور ان کے درمیان میں:

[بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ] ہے نیز ان دونوں کے درمیان میں یہ آیت لکھی ہوئی ہے: [قُلْ يَا عِبَادِی الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ] [عافر: ۵۰]

پھر اس کے ذرا نیچے "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ" اور سورہ قریش تحریر ہے اس کے نیچے یہ عبارت لکھی ہوئی ہے:

صُنِعَتْ هٰذِهِ السَّتَارَةُ فِی مَكَّةَ الْمُكْرَمَةِ وَاَهْدَاهَا اِلَى الْكَعْبَةِ الْمُشْرِفَةِ خَادِمُ الْحَرَمِیْنِ الشَّرِیْفِیْنِ فَهَدُوْا بِنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ اَلْ سَعُوْدِ تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنْهُ

یہ غلاف مکہ مکرمہ میں تیار ہوا جس کو خادم حرمین شریفین فہد بن عبد العزیز نے کعبہ شریفہ کیلئے ہدیہ کیا، اللہ ان کے اس عطیہ کو قبول فرمائے

بحوالہ صنع کسوة الکعبۃ المشرفۃ ص ۲۳، الرحاب الطاهرة ص ۵۶ (حوالہ تاریخ مکہ مکرمہ ۲)

[ح] حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان دو پٹیاں ہیں: جن کا طول بالترتیب 242 سینٹی میٹر اور 237 سینٹی میٹر ہے، پہلی پٹی پر یہ آیت شریفہ تحریر ہے:

[بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ: ذٰلِكَ وَمَنْ یُعْظَمُ شَعَاتِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوٰی الْقُلُوْبِ]

[الحج: ۳۰]

ترجمہ: اور جو شخص ادب کی چیزوں (جو اللہ نے مقرر کی ہیں) کی عظمت کا خیال رکھے تو یہ بات پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے۔

دوسری پٹی پر یہ آیت کریمہ لکھی ہے: [وَإِنِّی لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا تَهْتَدِیْ]

[سورہ طہ: ۸۰]

ترجمہ: اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر سیدھے راستے پر چلے اس کو میں بخشنے والا ہوں۔

نوٹ: واضح رہے کہ غلاف کعبہ پر تحریر شدہ آیات شریفہ و اسماء الہیہ اور ان کے سائز وغیرہ میں کبھی کبھی تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔

دروازہ کا پردہ: اس سے غلاف کعبہ کا وہ حصہ مراد ہے جو بیت اللہ شریف کے دروازہ پر لٹکا ہوتا ہے اس کو برقع بھی کہتے ہیں اگرچہ یہ غلاف کعبہ کا حصہ ہے مگر اپنی آرائش و زیبائش میں بقیہ غلاف سے ممتاز ہے، اس کی لمبائی 6,32 میٹر ہے، اس کے کناروں پر "اللّٰهُ رَبِّیْ" آٹھ جگہ مکتوب ہے، درمیان میں تین جگہ گول دائرہ میں "حَسْبِیَ اللّٰهُ" تحریر ہے۔ نیزہ اس کے کناروں پر دس دائروں میں سورہ فاتحہ لکھی گئی ہے۔ پردہ کے بالائی حصہ میں یہ آیت تحریر ہیں:

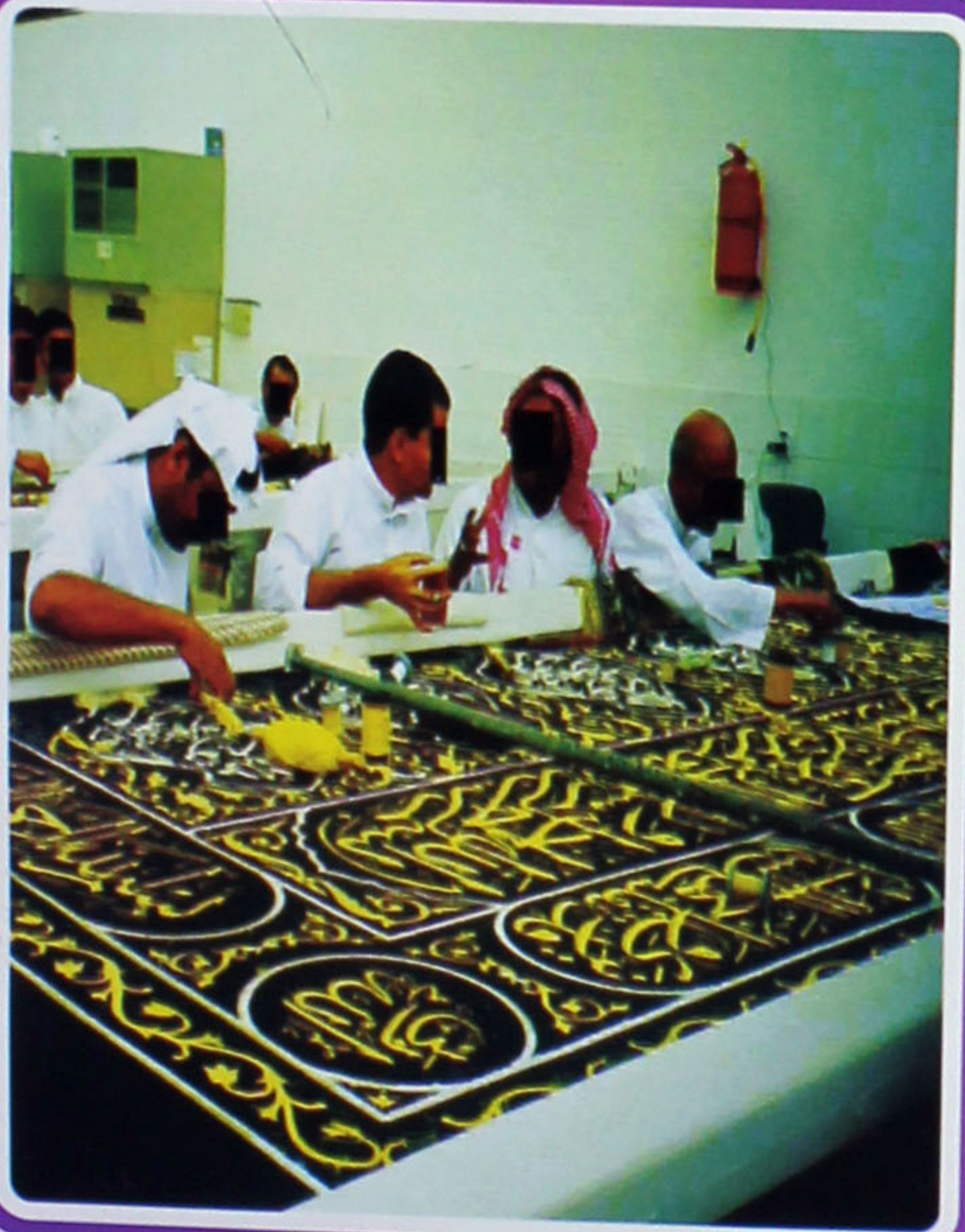
[قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمٰوٰتِ فَلَنُوَلِّیْنٰکَ قِبْلَةً تَرْضٰہَا]

ترجمہ: بے شک ہم آپ کے منہ کا بار بار آسمان کی طرف پھیرنا ملاحظہ کر رہے ہیں لہذا ہم ضرور آپ کو اس قبلہ کی طرف متوجہ کر دیں گے جسے آپ چاہتے ہیں۔

[بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ: وَسَارِعُوْا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَبِّکُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضُ اَعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ]

[آل عمران ۱۳۳]







دو فٹ چوڑی آٹھ علیحدہ علیحدہ پیوں پر خط ثلث میں حج اور بیت اللہ سے متعلق آیات بڑی خوبصورتی سے گاڑھی جاتی ہیں۔  
یہ سلسلہ ۷۱ء ۱۳۶۰ء میں مصر کے سلطان حسن نے شروع کروایا جو بڑے التزام سے آج تک باقی ہے



سعودی حکومت کے قائم کردہ کارخانے میں تیار ہونے والے غلاف کے ٹکڑوں میں کڑھی ہوئی آیات کی نفاست





### کعبہ شریف کا اندرونی غلاف

قارئین پڑھ چکے ہیں کہ کعبہ شریف کا بیرونی غلاف سال میں ایک مرتبہ، دو اور تین مرتبہ بھی تبدیل ہوتا رہا ہے۔ کیونکہ مختلف عوارض مثلاً بارش، غبار، ہوا اور سخت دھوپ کی وجہ سے غلاف جلد کمزور ہو جاتا ہے اس لئے اسے بار بار تبدیل کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے لیکن اس کے برعکس اندر کا غلاف ہر قسم کے حادثات سے محفوظ ہونے کی وجہ سے نیا ڈالنے کی ضرورت پیش ہی نہیں آتی۔

اس بنا پر اسلام کی چودہ سو سالہ تاریخ میں صرف چند مرتبہ اندر کا غلاف تبدیل کیا گیا ہے۔ البتہ سلاطین عثمانی ہر سال بیرونی اور اندرونی غلاف چڑھاتے رہے ہیں۔

اندر کا غلاف سب سے پہلے کس نے چڑھایا؟ اس کی صحیح تاریخ معلوم نہیں ہو سکی۔ البتہ امام تقی فاسی کے بیان کے مطابق سب سے پہلے ملک مظفر صاحب یمن نے ۶۵۹ھ میں کعبہ کے اندر غلاف لٹکایا پھر ۷۶۱ھ میں ملک ناصر حسن بن محمد دن قلاوون نے سرخ ریشم کا غلاف بھیجا۔ ۸۲۶ھ میں ملک اشرف برسبائی سلطان مصر نے بھی سرخ غلاف بھیجا اور پرانا اتار دیا گیا۔ ۸۴۸ھ شاہ رُخ سلطان عجم نے غلاف بھیجا۔ پھر ۸۵۶ھ میں ملک ظاہر جہمق اور ۸۸۳ھ میں سلطان قایتبائی نے غلاف لٹکایا ۱۱۸۸ھ میں سلطان احمد خان بن سلطان محمد رابع نے اندرونی غلاف استنبول میں تیار کرنے کا حکم دیا۔ ۱۲۷۷ھ میں سلطان عبدالعزیز خان بن سلطان محمود ثانی نے نیا غلاف بھیجا جو ۱۳۶۳ھ تک موجود تھا بعد میں ملک عبدالعزیز بن عبدالرحمن آل سعود نے نیا غلاف لٹکایا۔

اندر والا غلاف اکثر سرخ رنگ کا ہی چڑھایا جاتا رہا۔ اس وقت بھی سرخ رنگ کا غلاف موجود ہے (جو غالباً ملک عبدالعزیز کا ہی ہے)

اندر کے غلاف کا سرخ رنگ غالباً اس وجہ سے اختیار کیا گیا کہ کعبہ شریف میں نہ تو کوئی روشندان ہے نہ کھڑکی اور نہ ہی اندر کوئی فانوس یا بجلی کا تہمتہ جلتا ہے۔ سو اس کے کہ جب دروازہ کھلتا ہے تو تھوڑی سی روشنی ہو جاتی ہے تو ایسے میں سرخ رنگ باسانی نظر آ جاتا ہے۔

نوٹ کعبہ شریف کی موجود تصویر کے مطابق کعبہ شریف کے اندر کا غلاف بظاہر نظر نہیں آتا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ شاید اب اندرونی حصہ میں غلاف کعبہ نہیں لٹکایا جاتا واللہ اعلم





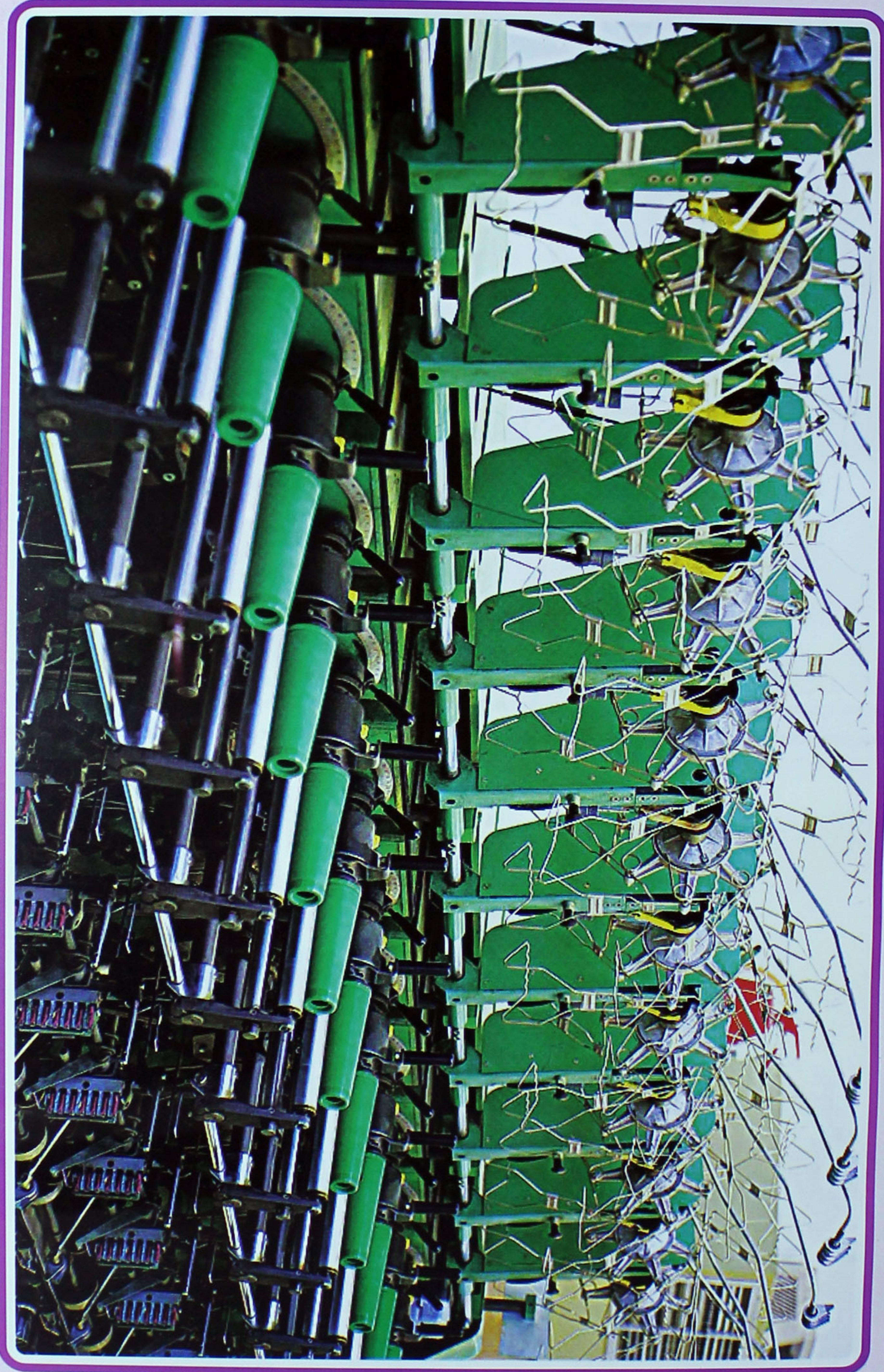


غلاف کعبہ کا خط ثلث میں ایک خوبصورت طغرای



غلاف کعبہ بنانے کیلئے سونے کے دھاگے کو مشین کے ذریعہ نگی میں ڈالا جا رہا ہے

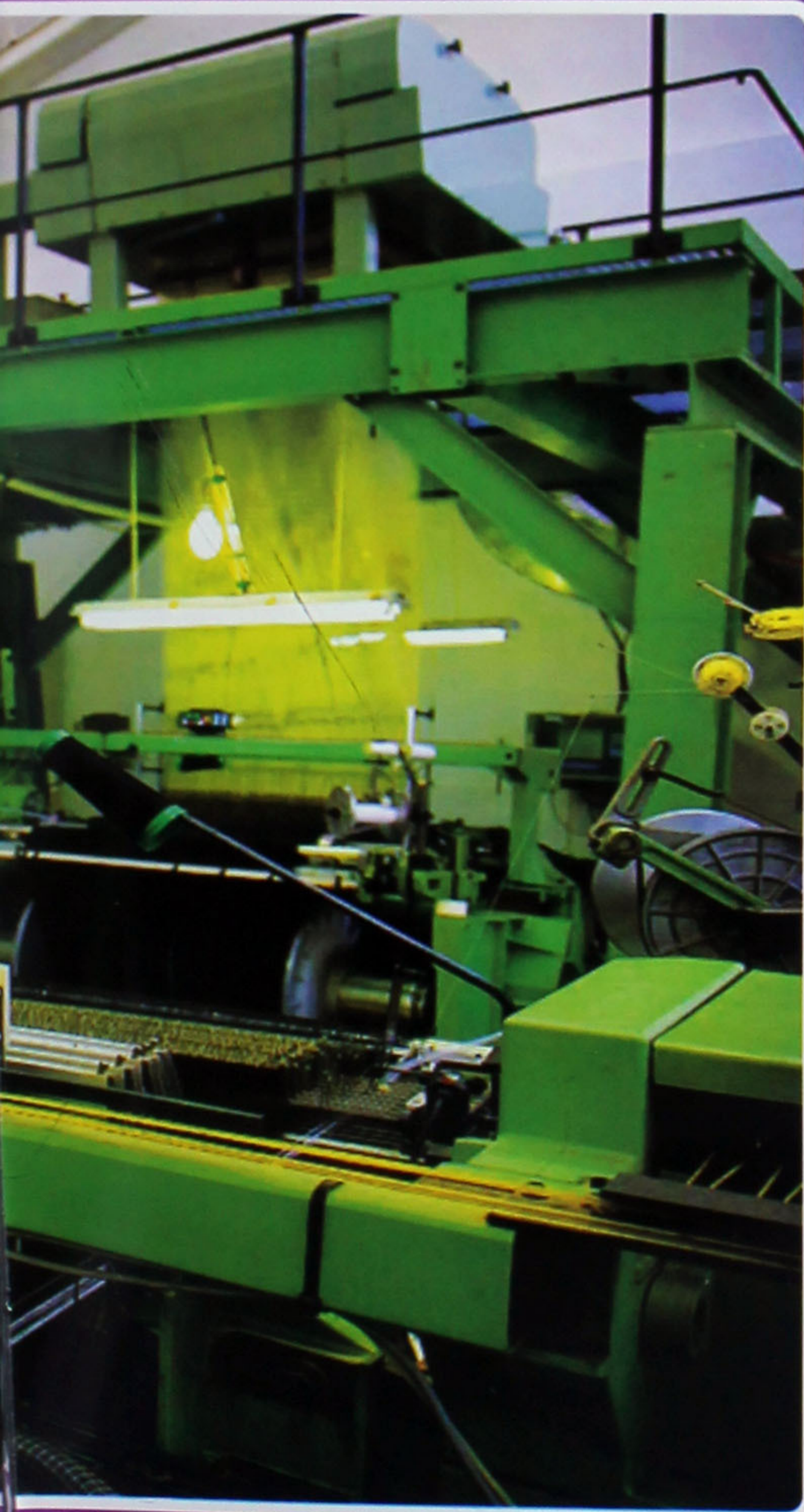
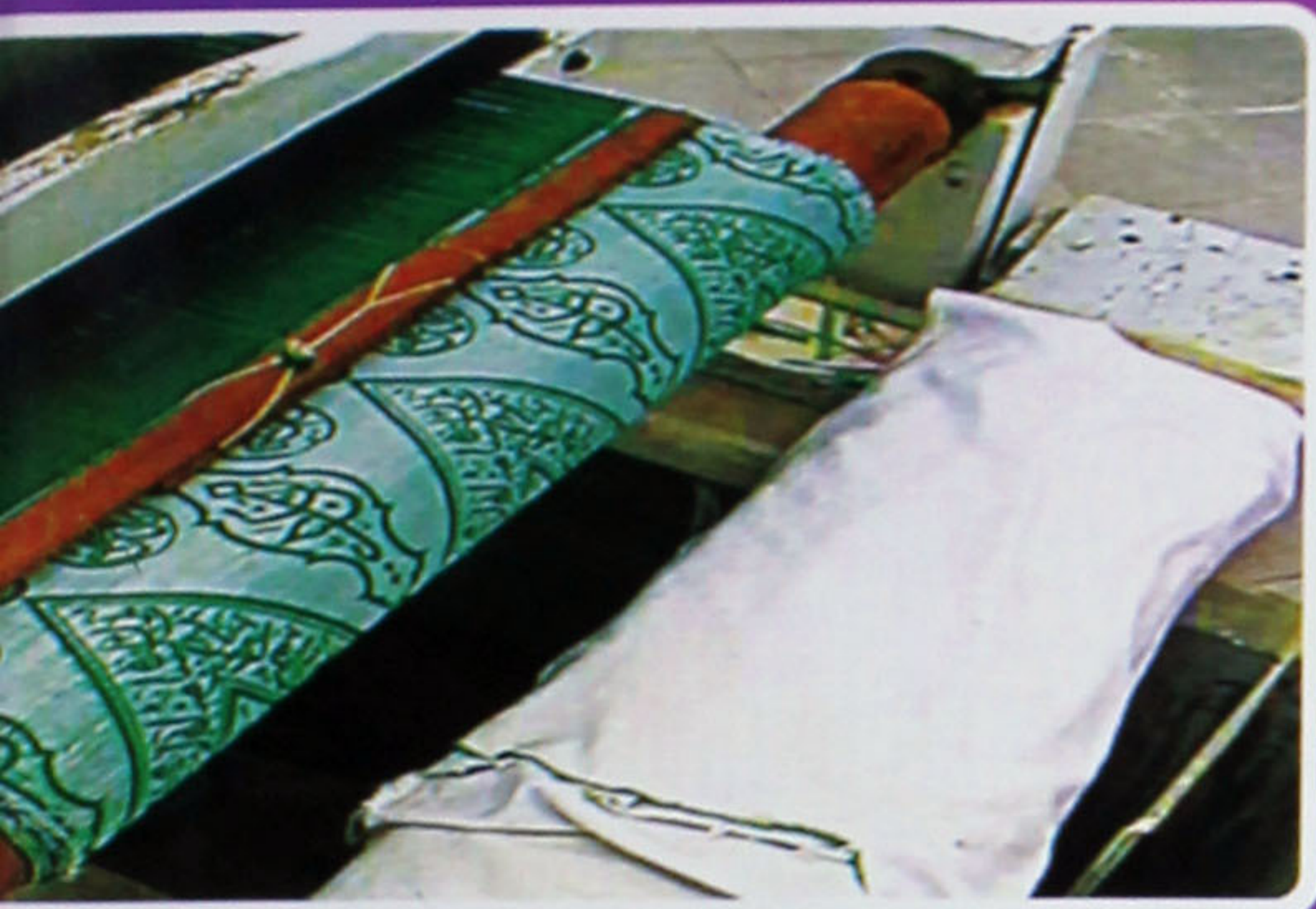




غلاف کعبہ کی بنائی گئے کیلئے دھاگے کو لٹکی میں لپیٹنے والی مشین



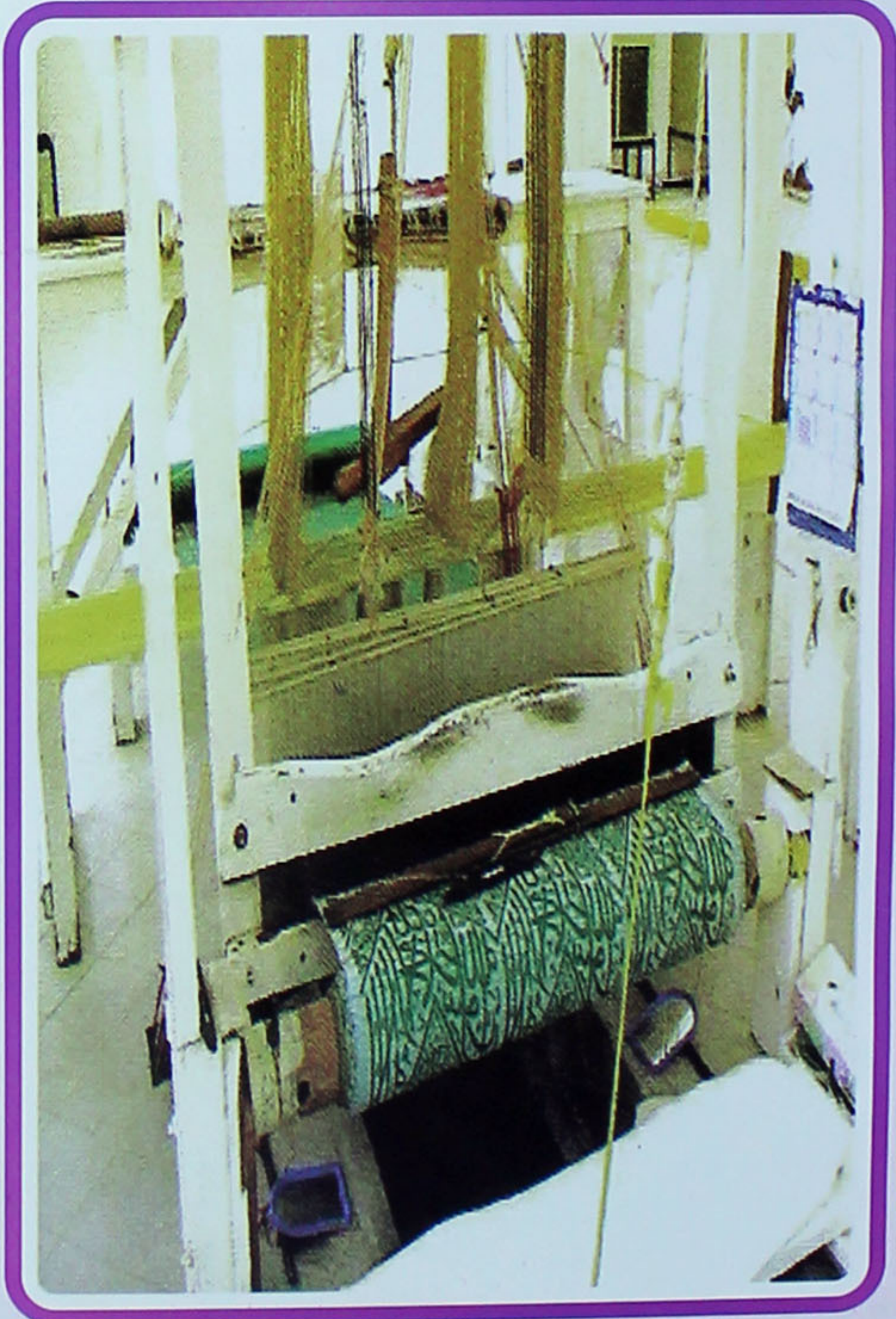
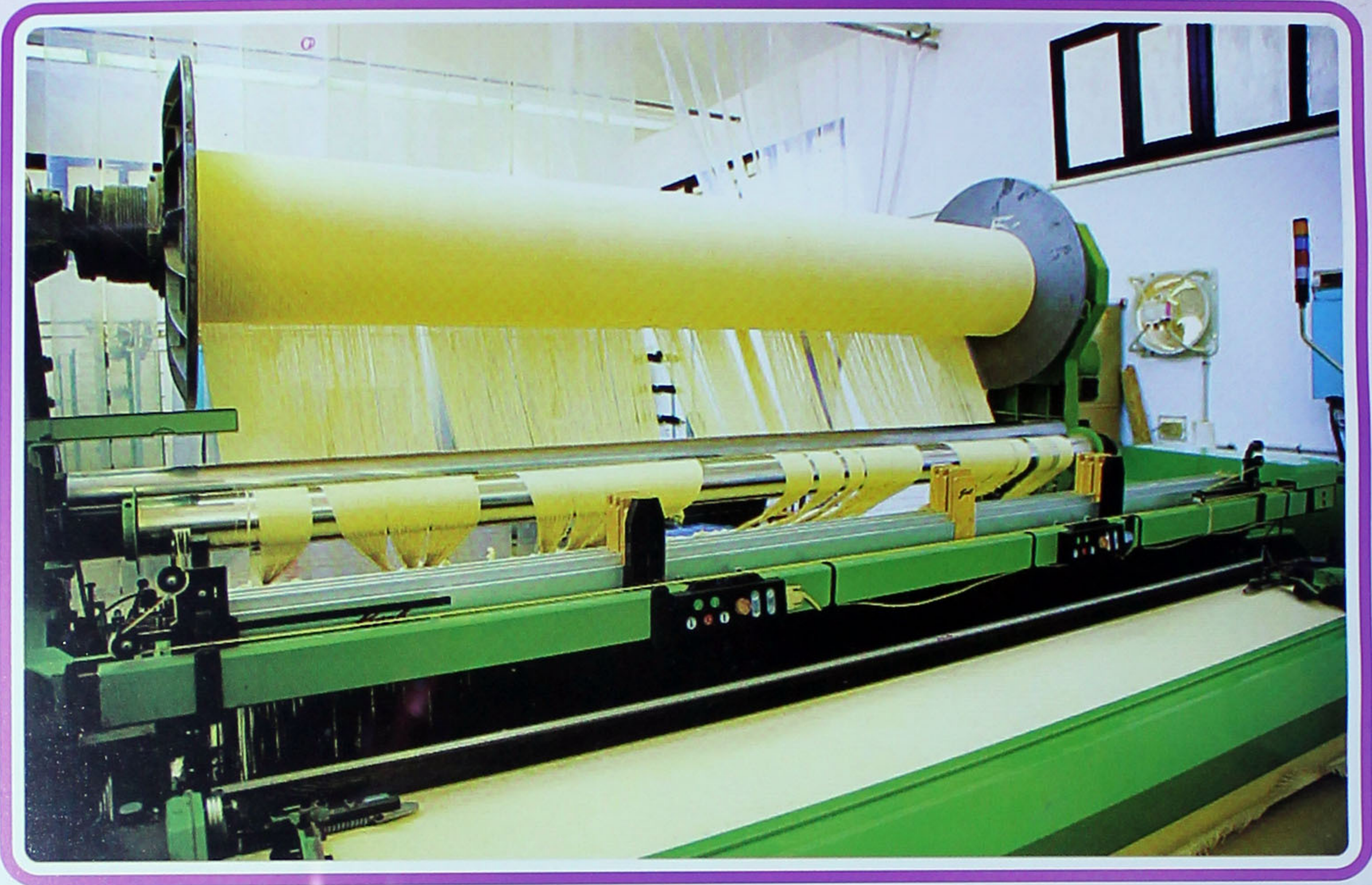




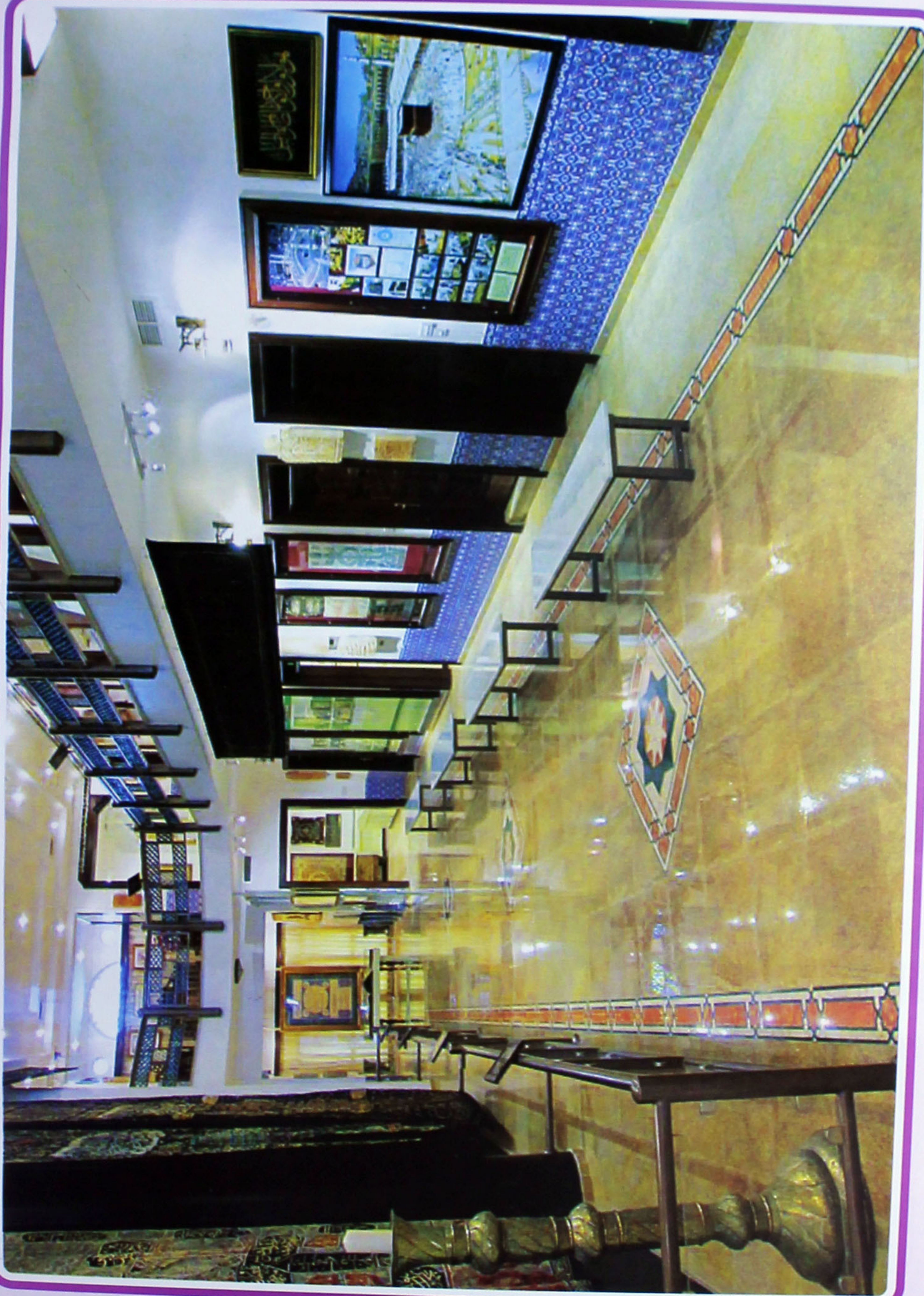








لندن کے برٹش میوزیم میں موجود خانہ کعبہ کے غلاف





برٹش میوزیم میں موجود غلاف کعبہ کی فیکٹری میں بنایا جانے والا خوبصورت طغری جس میں سورۃ اخلاص لکھی ہوئی ہے جو کہ اسلامی ممالک کے بادشاہان اسلام کو بطور تحفہ دیا جاتا ہے





خانہ کعبہ کا پونے دو سو سال پرانا 1846ء کا غلاف





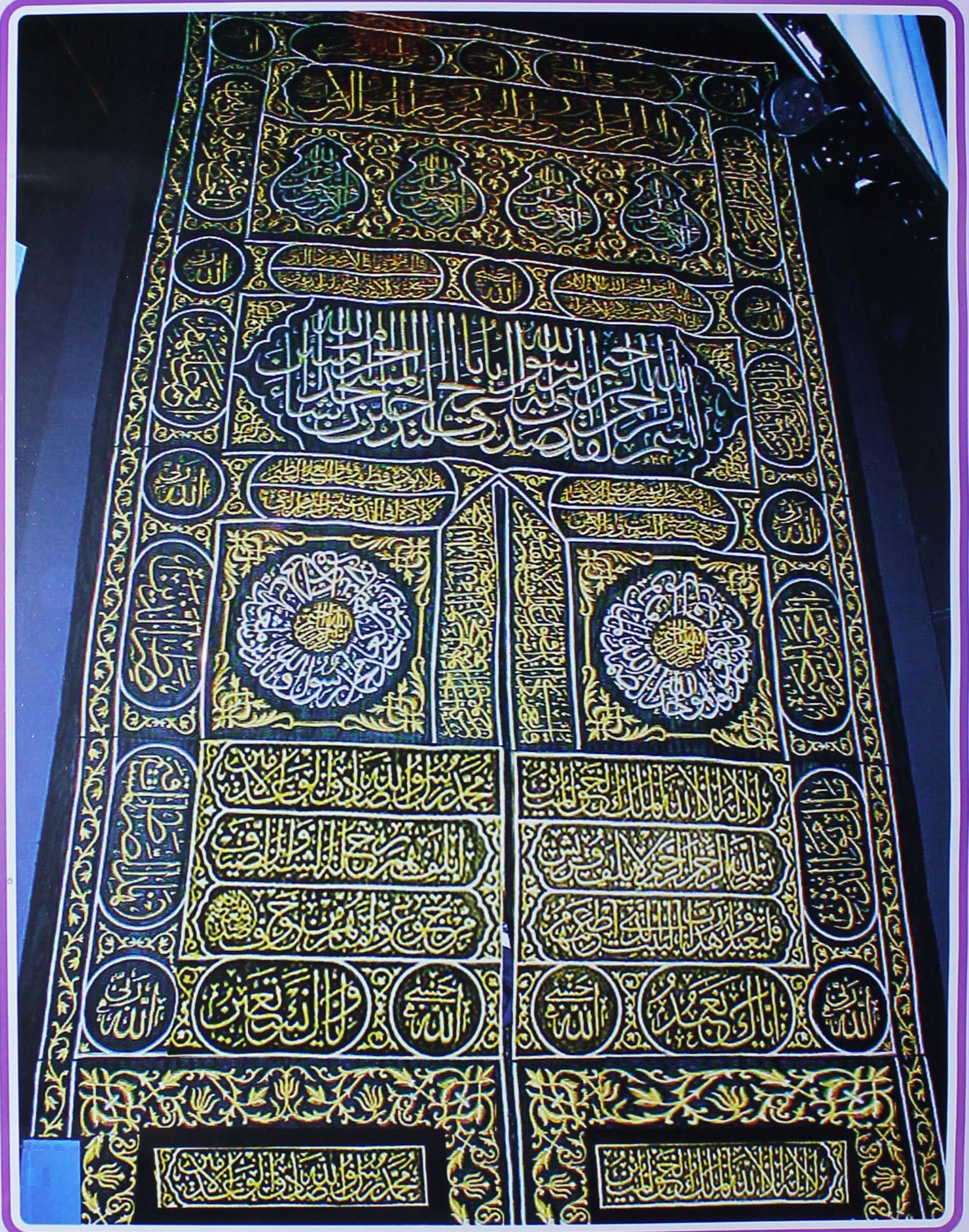
خانہ کعبہ کے دروازے کا پردہ جو کہ سونے اور چاندی کے تاروں سے تیار کیا گیا ہے



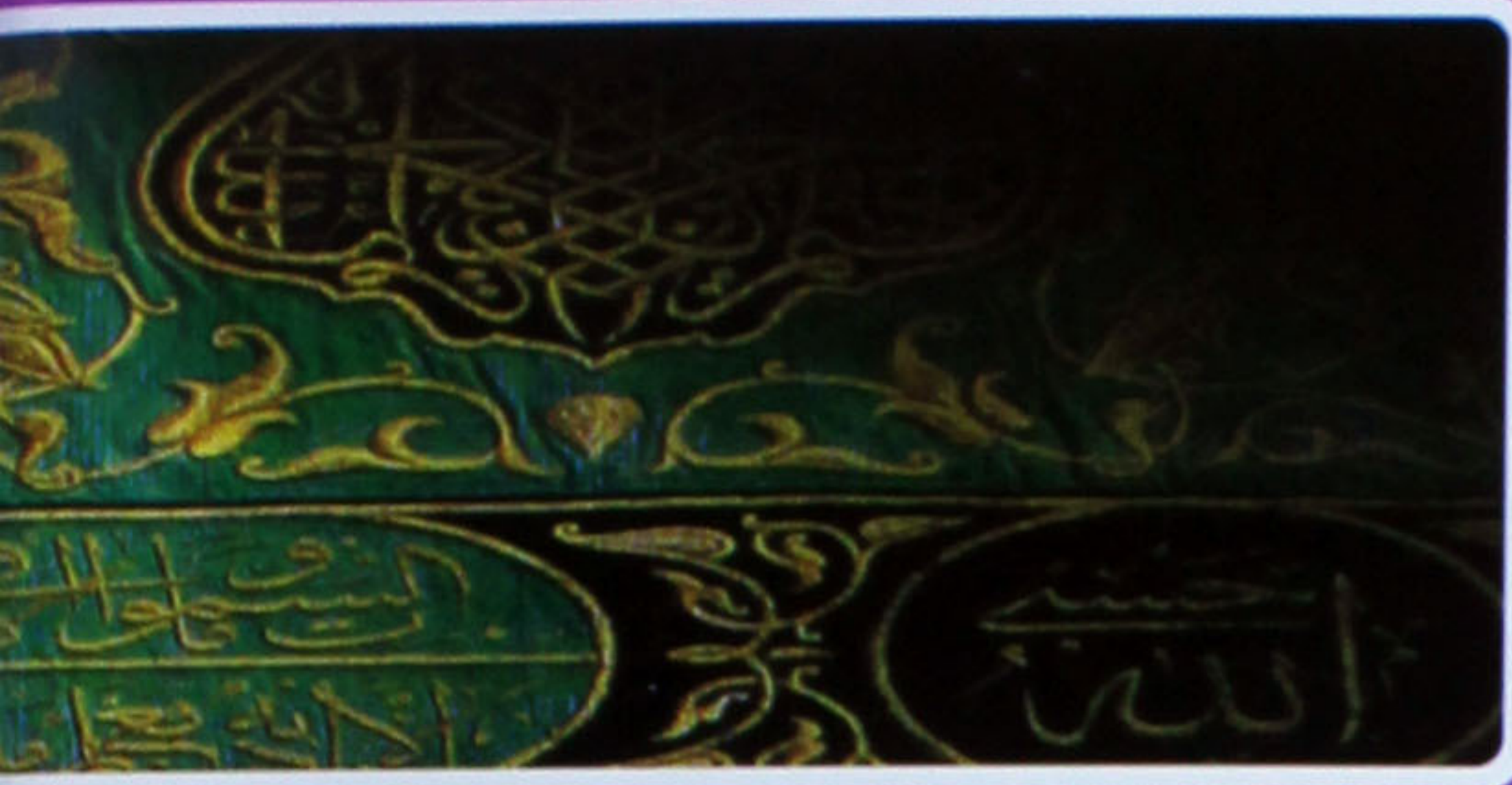




خانہ کعبہ کے اندرونی حجرے کے دروازے "باب توبہ" کا زریں اور سبز رنگ کا پردہ  
سوسال پہلے کی یہ تصویر مصری ہنرمندوں کی عقیدتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے

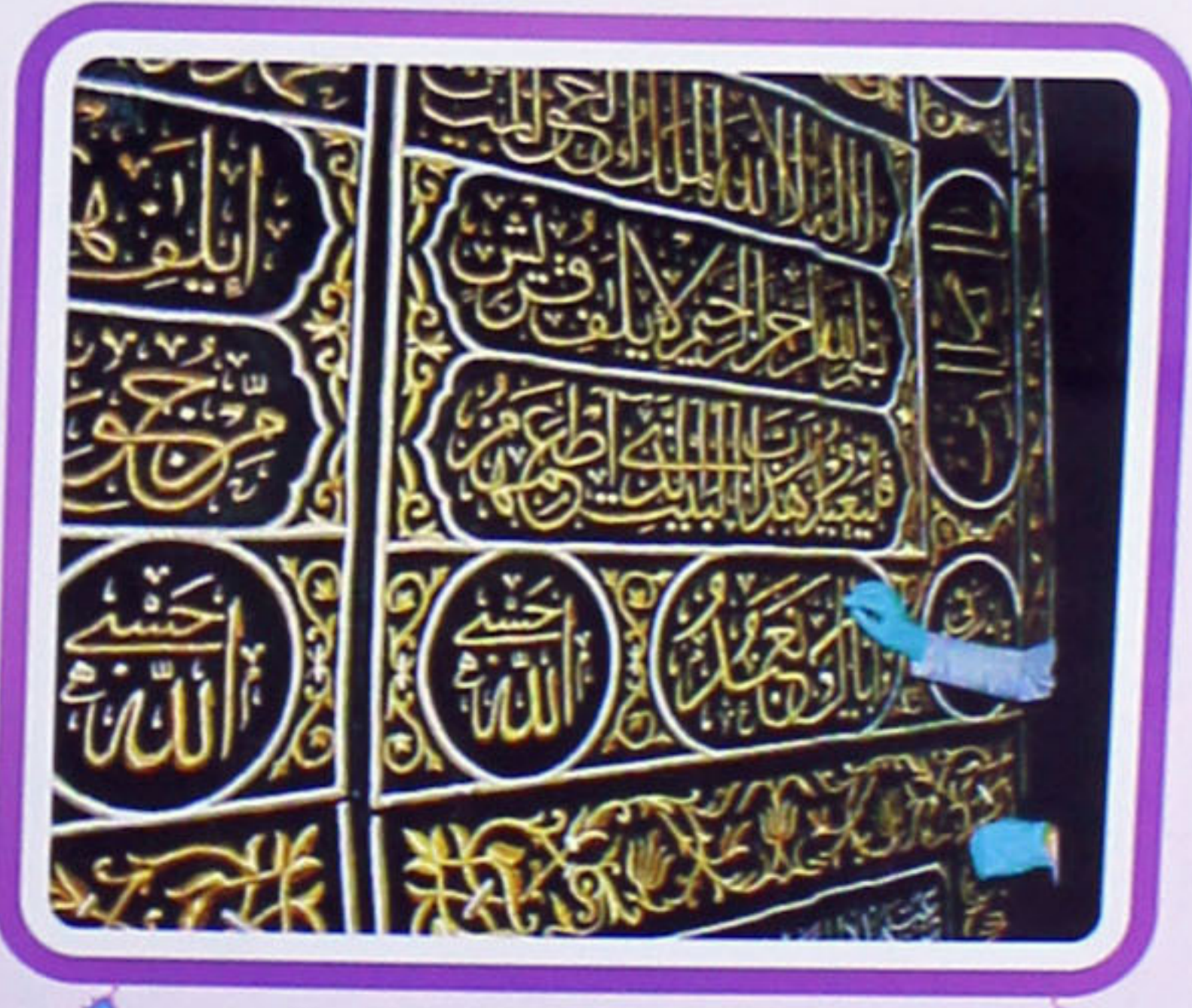


غلاف کعبہ کی لمبائی 14 میٹر ہے اس کے اوپر والے حصہ میں غلاف کو باندھنے والی ڈوری ہوتی ہے جس کی چوڑائی ۹۵ سینٹی میٹر جب کہ لمبائی ۴۷ میٹر ہوتی ہے اور یہ ۱۶ ٹکڑوں کا مجموعہ ہے۔ ڈوری پر چاندی کی پالش ہوتی ہے اور سونے سے قرآنی آیات لکھی جاتی ہے۔ کعبہ کے دروازے کا غلاف الگ سے نفیس قسم کے کالے ریشم سے بنایا جاتا ہے اسے ”برقع“ کہتے ہیں۔ اس غلاف اور برقع کی تیاری پر ۱۷,۰۰۰,۰۰۰ ریال سعودی خرچ ہوتے ہیں



برٹش میوزیم کا اندرونی منظر جہاں خانہ کعبہ کے قدیم غلاف  
نمائش کے لئے رکھے گئے ہیں۔ اٹے ہاتھ سے پہلا غلاف  
سلطان عبدالحمید خان کے زمانے میں 1306ھ کو بنایا گیا

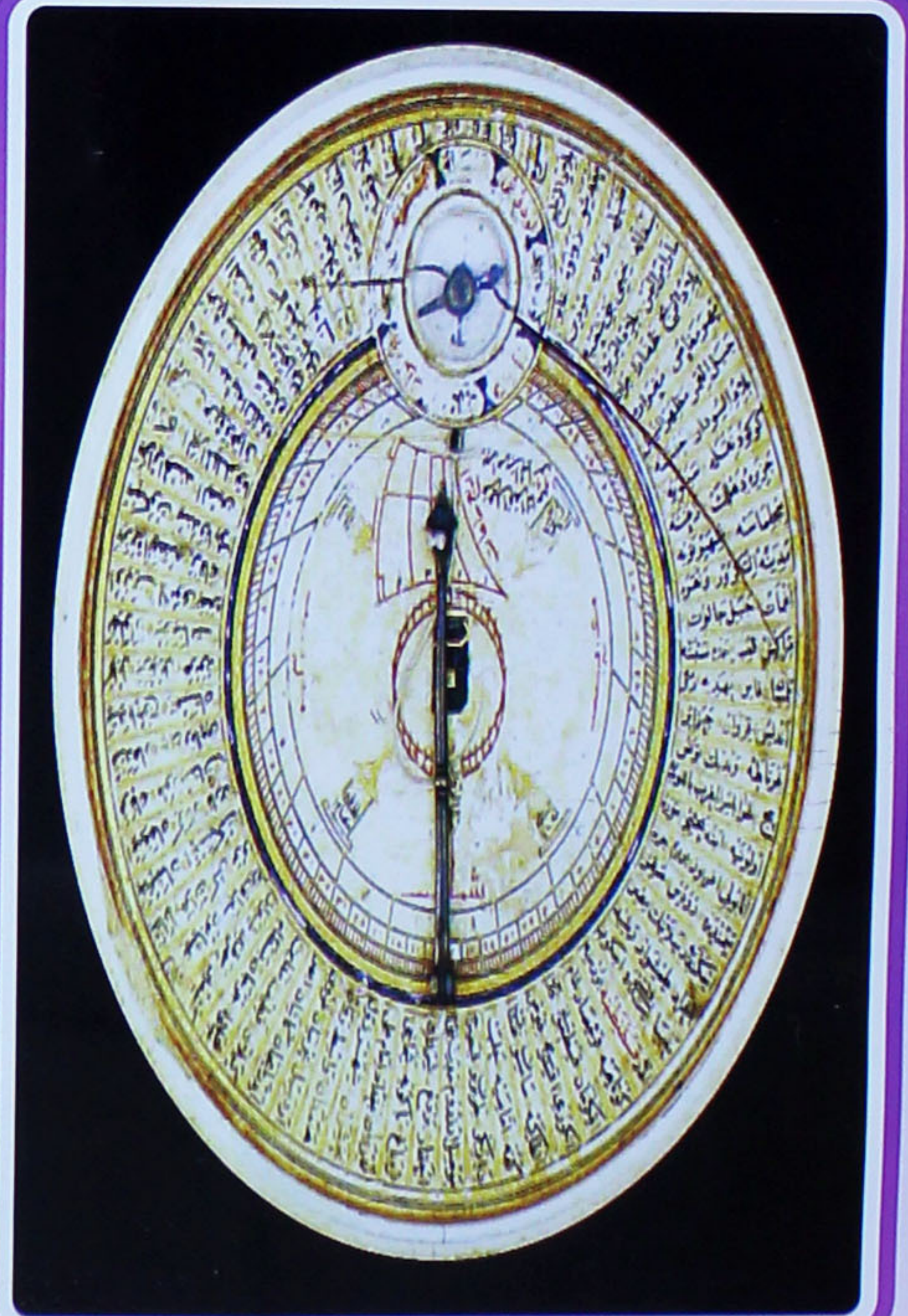




سوسال پہلے کے غلاف کا نمونہ (مصری اشامی) غلاف کا وہ پردہ جو کعبہ کے دروازے پر ہوتا ہے اس میں زری سے سورتیں اور آیات کڑھی گئیں ہیں



برٹش میوزیم میں غلاف کعبہ اور خوبصورت خطاطی کے نمونہ











مکتبہ ارسلان کے تیار کردہ خوبصورت یادگار پوسٹر

آرٹ کارڈ ایسینیشن ایوی ایمبوز کے ساتھ

جامع و مرتب: مولانا ارسلان بن اختر مین

1	تبرکات نبوی ﷺ (نایاب تصاویر)	قیمت 70
2	مقامات انبیاء علیہم السلام (نایاب تصاویر)	قیمت 70
3	زیارات حریمین (نایاب تصاویر)	قیمت 80
4	مقدس مقامات (نایاب تصاویر)	قیمت 70
5	اللہ کی نشانیاں (نایاب تصاویر)	قیمت 70
6	کیا آپ سکون چاہتے ہیں	قیمت 70
7	10 خطرناک گناہ	قیمت 70
8	جنت میں لیجانے والے اعمال	قیمت 70
9	گناہ معاف کرانے والے اعمال	قیمت 70
10	عمل کیجئے اجر لیجئے	قیمت 70



ناشر

مکتبہ ارسلان

قریشی چوک، ٹوٹل پیٹرول پمپ والی گلی، جمشید روڈ نمبر 2، کراچی فون: 0333-2103655

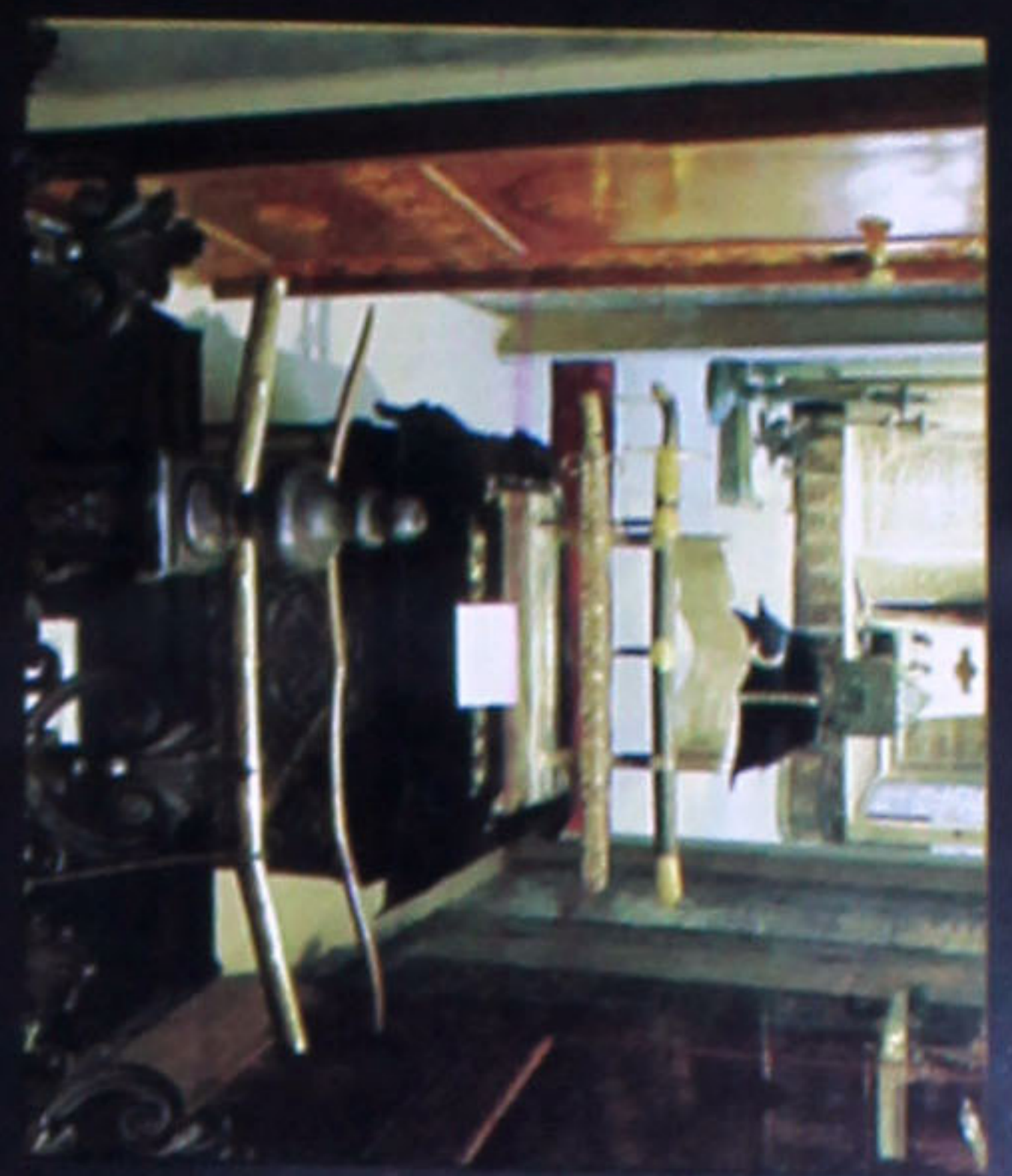
کراچی: مکتبہ ارسلان قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 13 اردو بازار: 03422046000 کوئٹہ: مکتبہ رشیدیہ: 081-2662263 لاہور: مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار: 042-37224228  
 حیدرآباد: مکتبہ اصلاح تبلیغ: 0332-2618612 فیصل آباد: اسلامی کتاب گھر: 0321-7693142 ڈیرہ اسماعیل خان: مکتبہ الاحمد: 0966-716552 ملتان: ادارہ اشاعت الخیر: 061-4514929  
 اکوڑہ خٹک: مکتبہ علمیہ: 0923-630594 اسلام آباد: مکتبہ شہید اسلام: 0321-5180613 پشاور: دارالاحلاص: 091:2567539 راولپنڈی: مکتبہ رشیدیہ: 0333-5133712

اللہ  
رسول  
محمد

# پیغمبر کا بیوی

صلی اللہ  
علیہ وسلم

توپ کا پی میزیم میں موجود آقا ﷺ سے منسوب تبرکات کا ایک گارڈ



حضور اقدس ﷺ کی تیرسکان

سونا اور چاندی کا کس جس میں گنبد خضریٰ کی صفائی کے دوران چھڑنے والی مقصور کی محفوظ ہے

سونا اور چاندی کا بوسلیا: آقا ﷺ کے قدموں کا بوسلیا: سلام ہے اس مٹی پر جس نے آقا ﷺ سے آقا ﷺ کی قرآنی جوائی کی مٹی



رسول اللہ ﷺ کا ہاں مبارک

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کا جوڑا



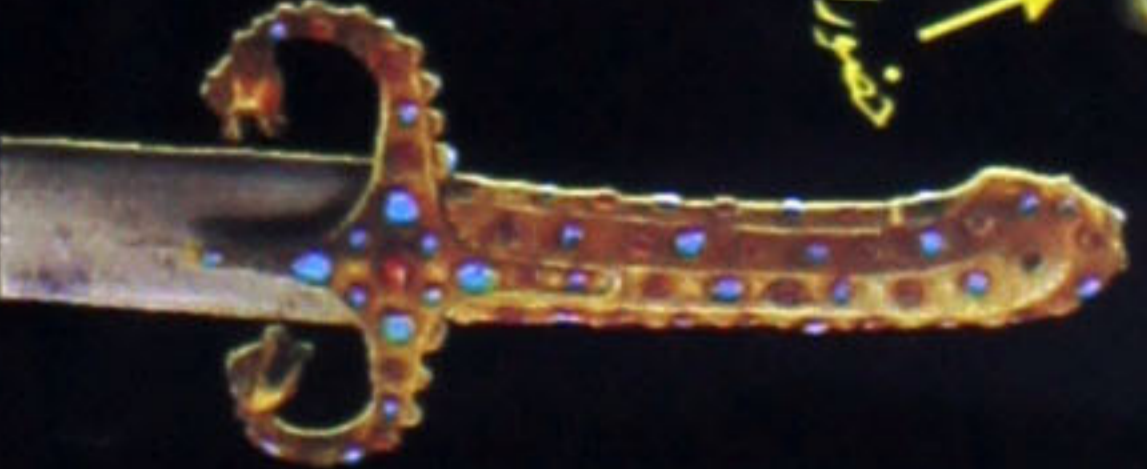
حضور ﷺ کی سرسنگائی کی سلاخیاں مبارک



جوائی کی مٹی



حضور اقدس ﷺ سے منسوب لقب مبارک



حضور اقدس ﷺ کی تیرسکان



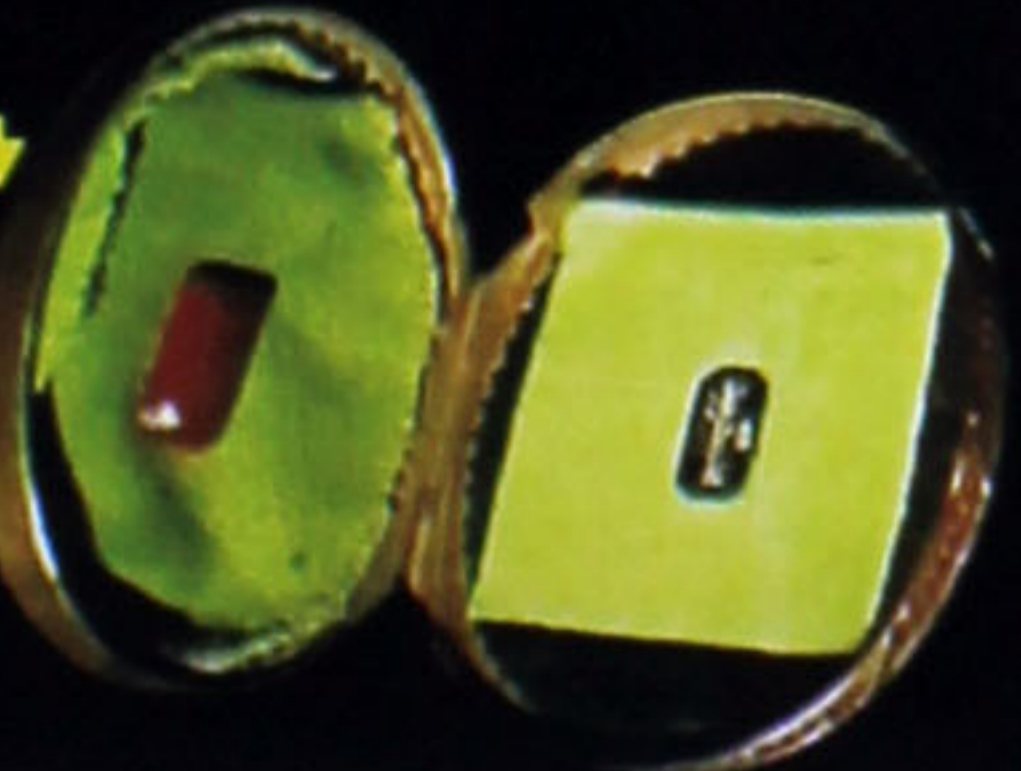
رسول اللہ ﷺ کا صابن مبارک



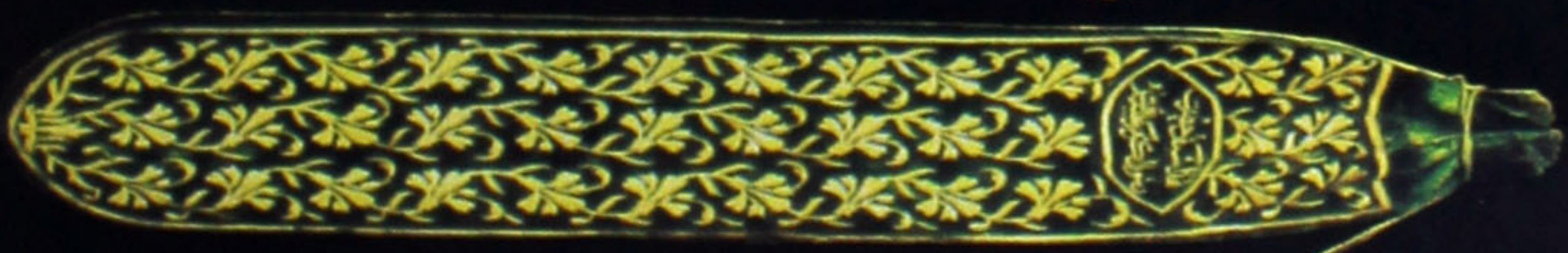
فتح خیبر کے موقع پر جو علم (جھنڈا)



سونا اور چاندی کے نقش و نگار والا ڈبہ جس میں قرآنی آیتوں کی مٹی محفوظ ہے

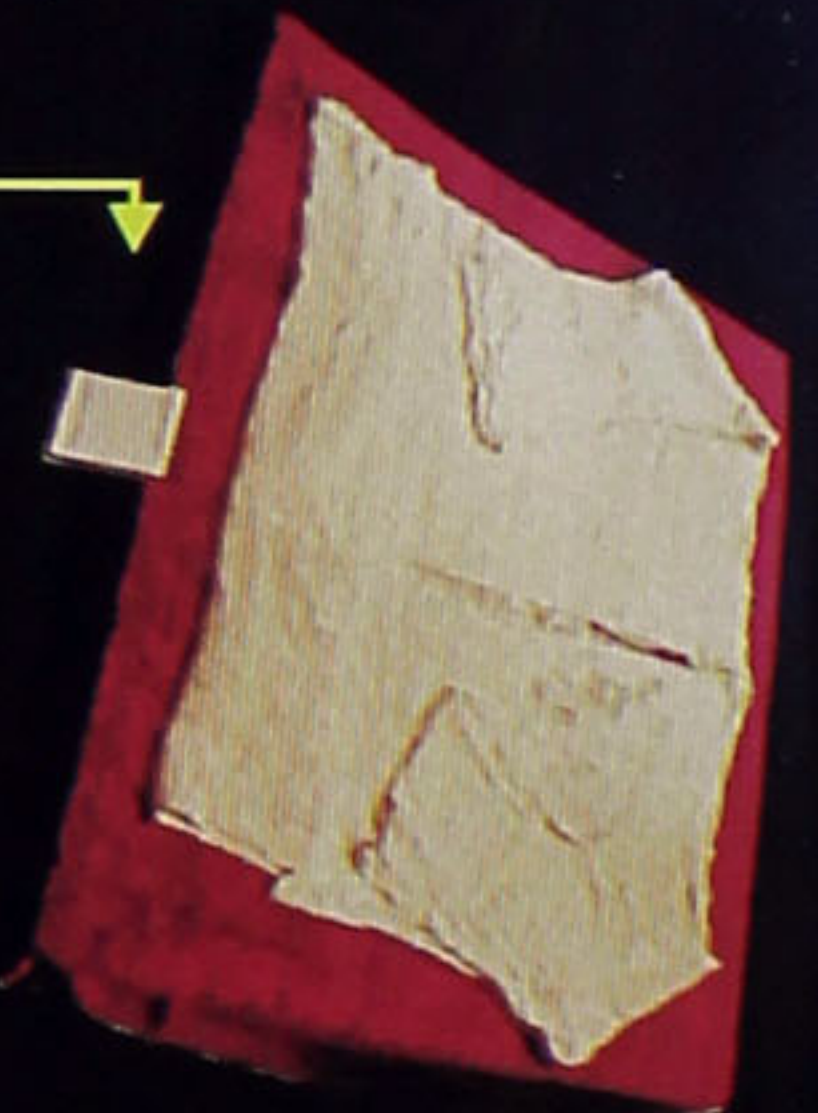


حضور اکرم ﷺ کی مہر مبارک



حضور اقدس ﷺ سے منسوب ماٹو نامی تلووار



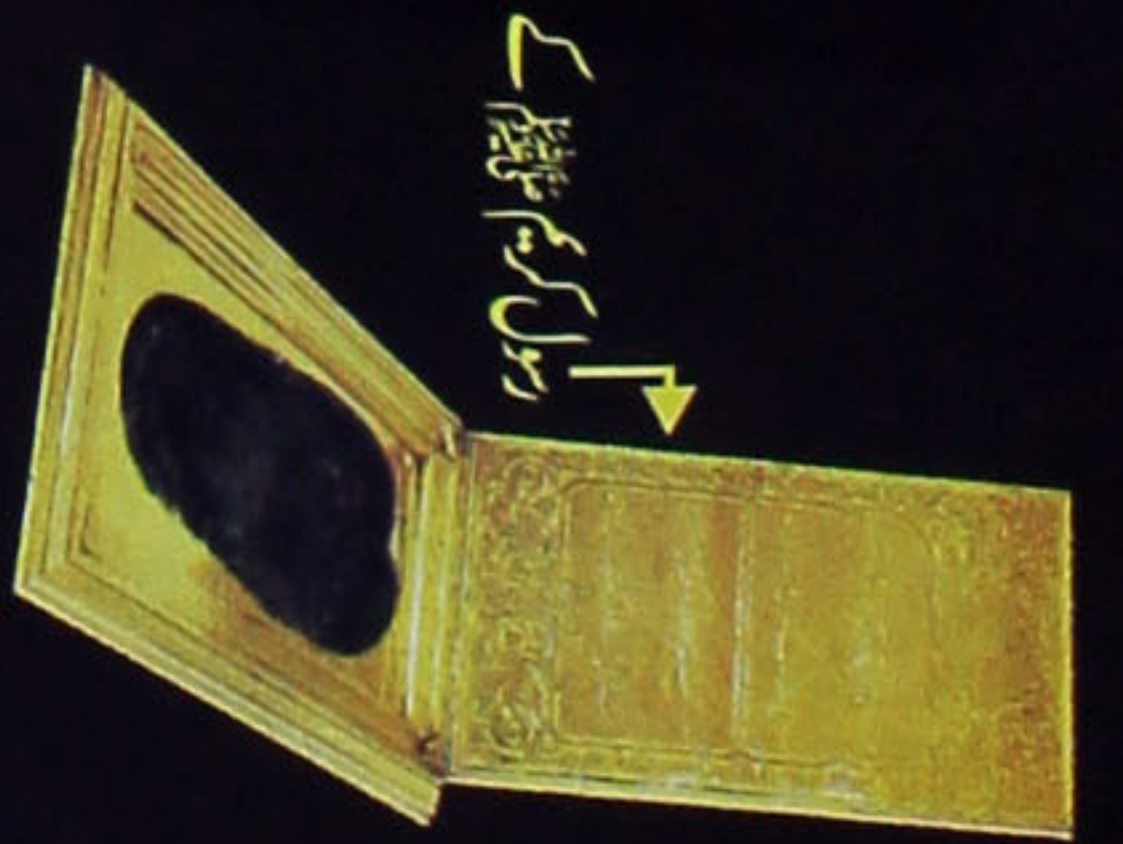
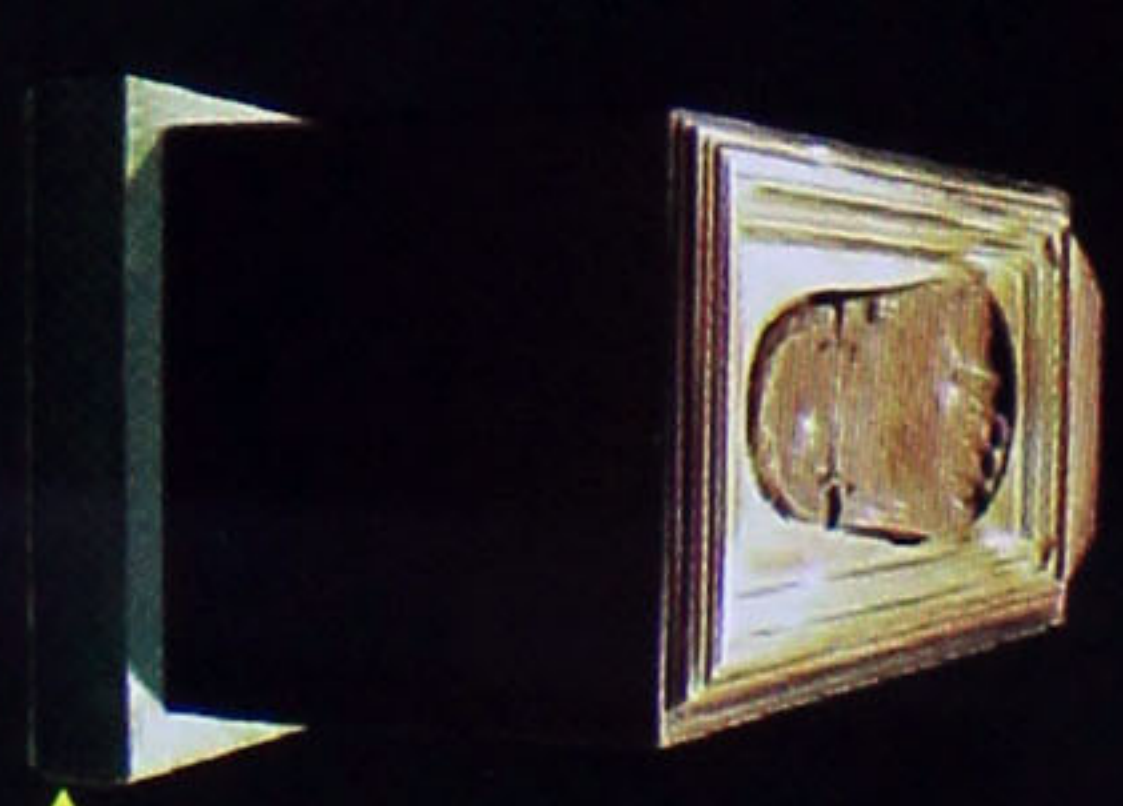
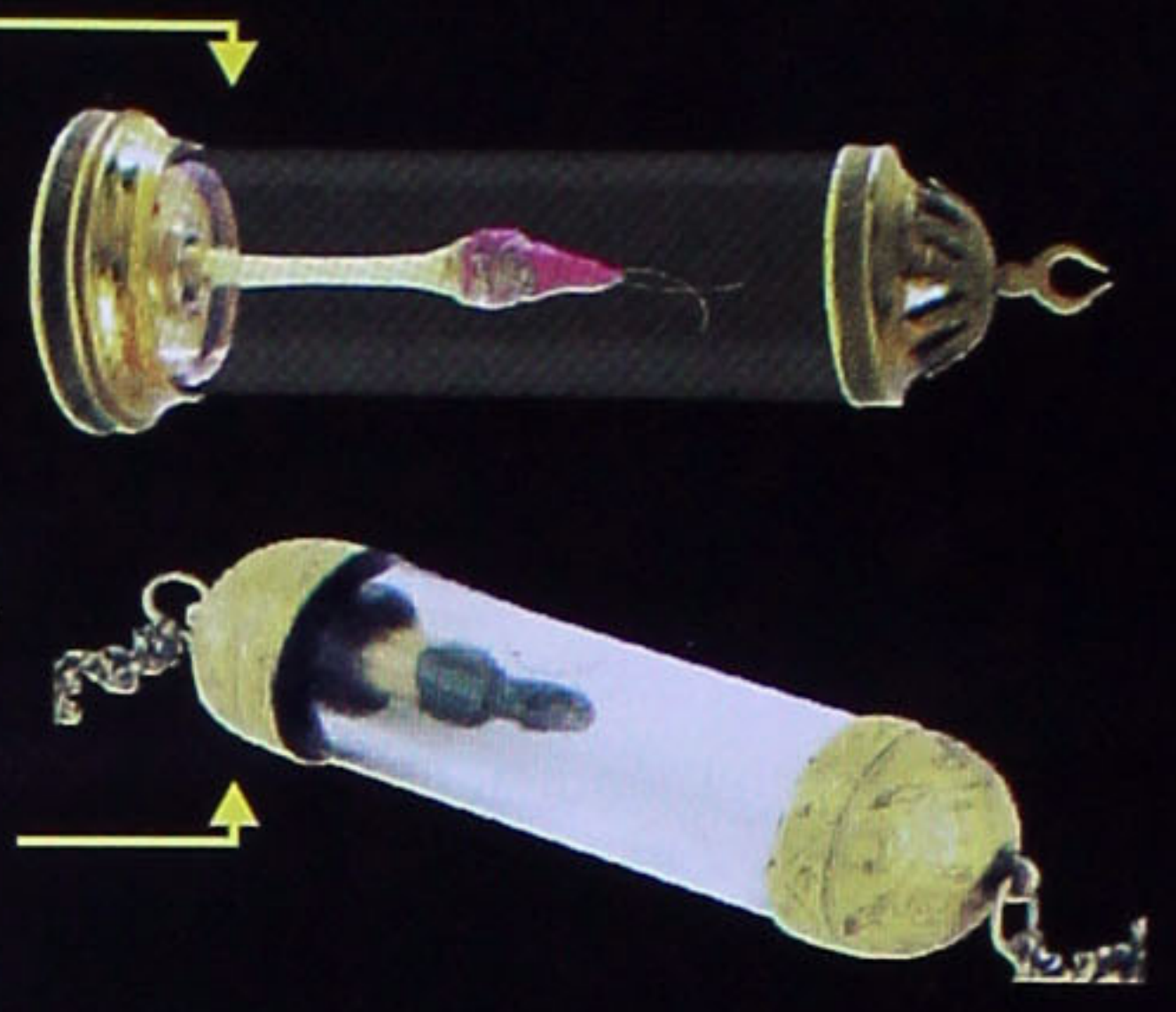


قبیلوں کے بادشاہ مقتدر کو اسلام کی دعوت دینے کیلئے آپ ﷺ نے یہ مکتوب نامہ ارسال فرمایا۔

آپ ﷺ سے منسوب تمب میں مبارک

سونے سے بنا ہوا صندوق جس کے اندر موجود سونے کی الماری میں رسول اللہ ﷺ کا چہرہ مبارک محفوظ ہے

حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کی تہہ شدہ قمیص مبارک



حضرت ﷺ کا بال مبارک

رسول اللہ ﷺ کا بال مبارک

صندوق کے اندر موجود سونے میں

رسول اللہ ﷺ کا بال مبارک

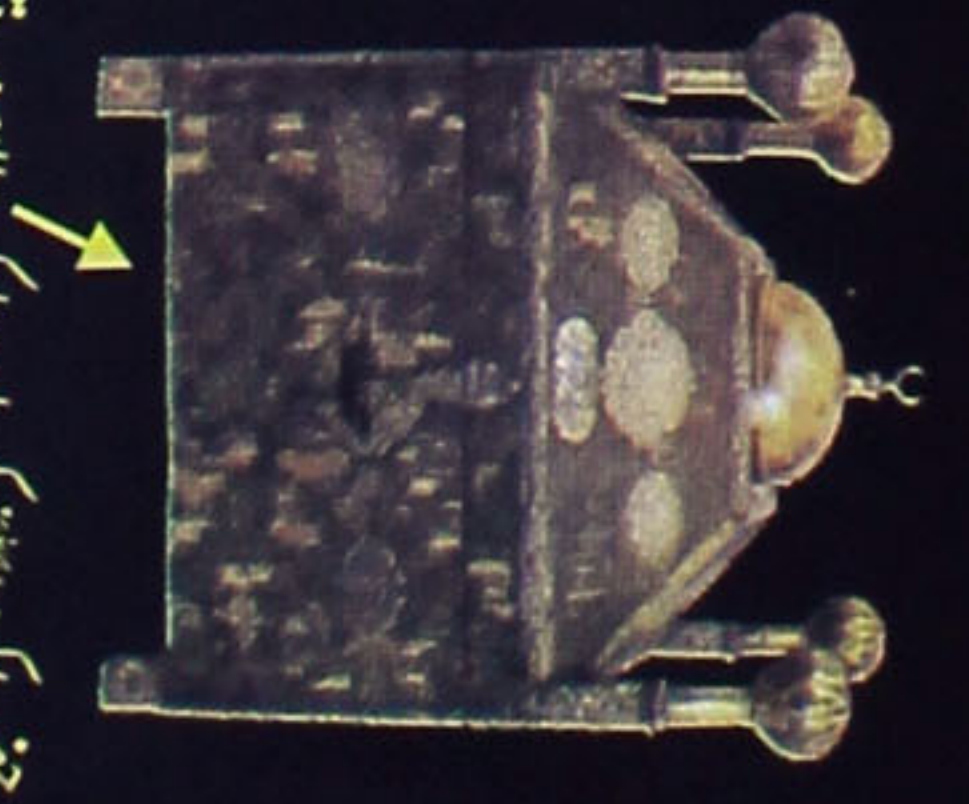
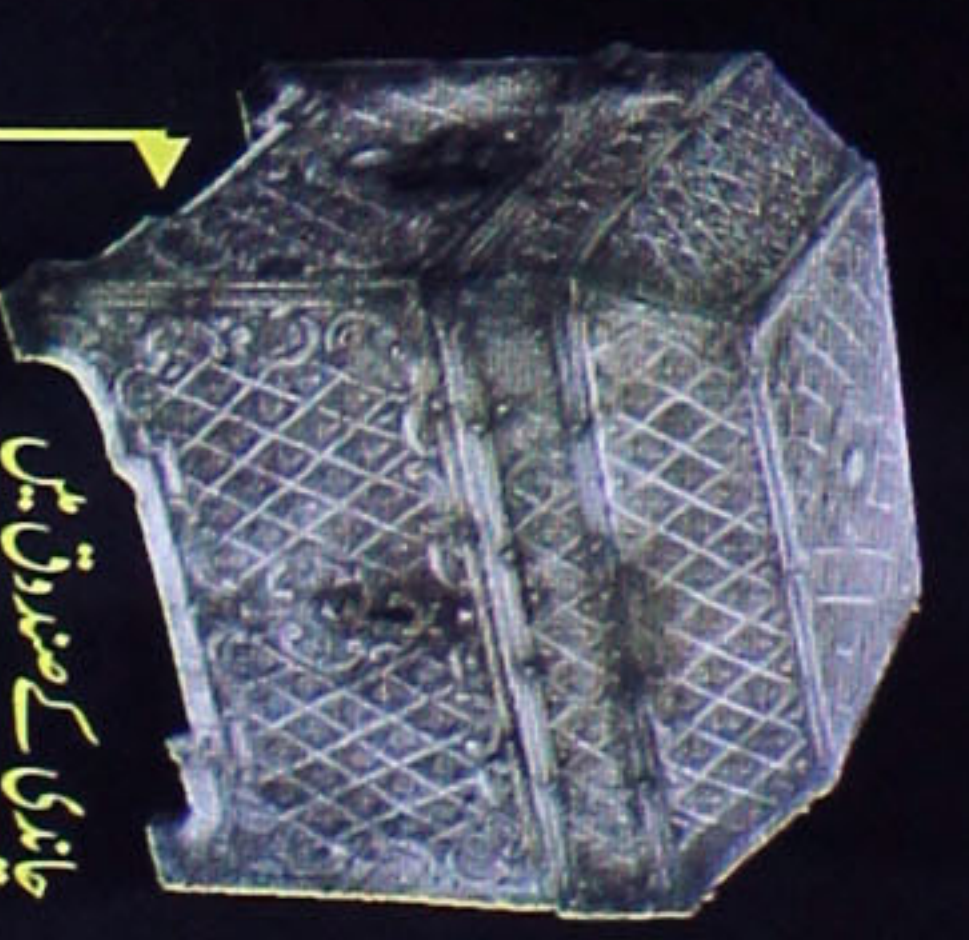
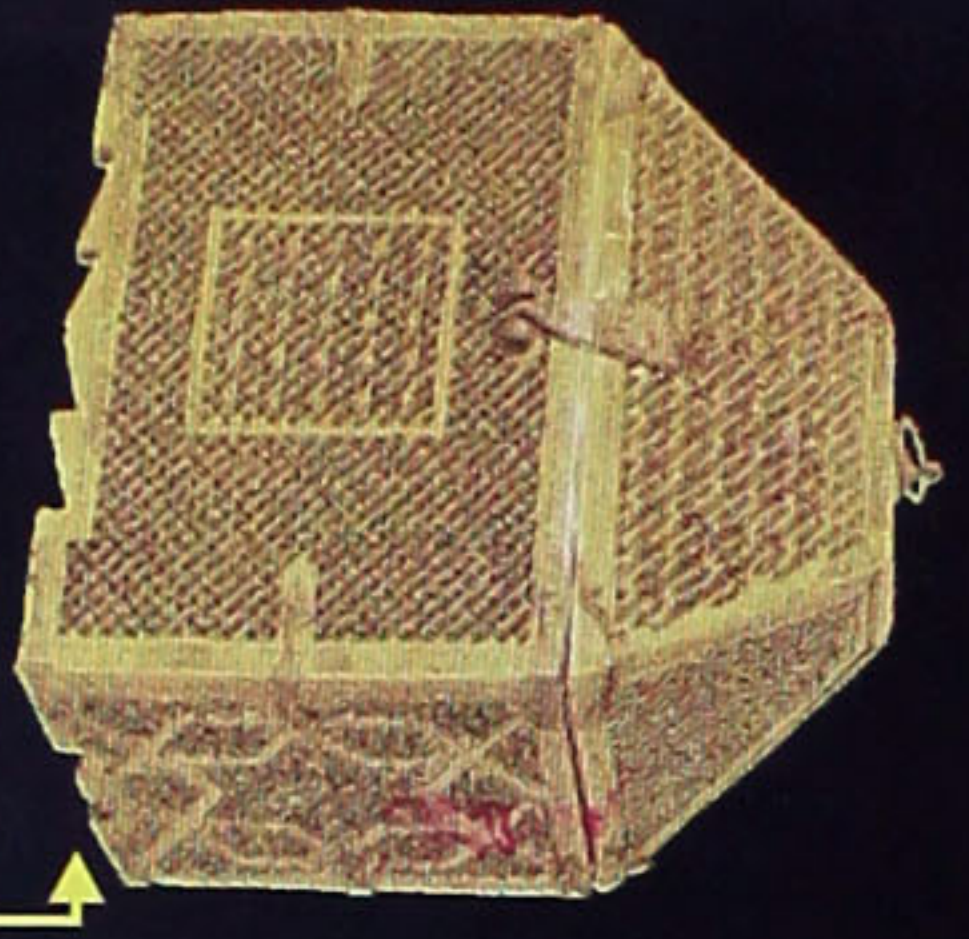
دو ذبہ جس میں آپ ﷺ

کا چھٹا مبارک معتاد محفوظ ہے

رسول اللہ ﷺ کے دائیں قدم مبارک کا نشان

رسول کریم ﷺ کے

دائیں پائے اقدس کا نقش



مہر شہی کپڑے میں لپٹا ہوا رسول اللہ ﷺ کا چہرہ شریف

کوری کے بس میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا محفوظ ہے

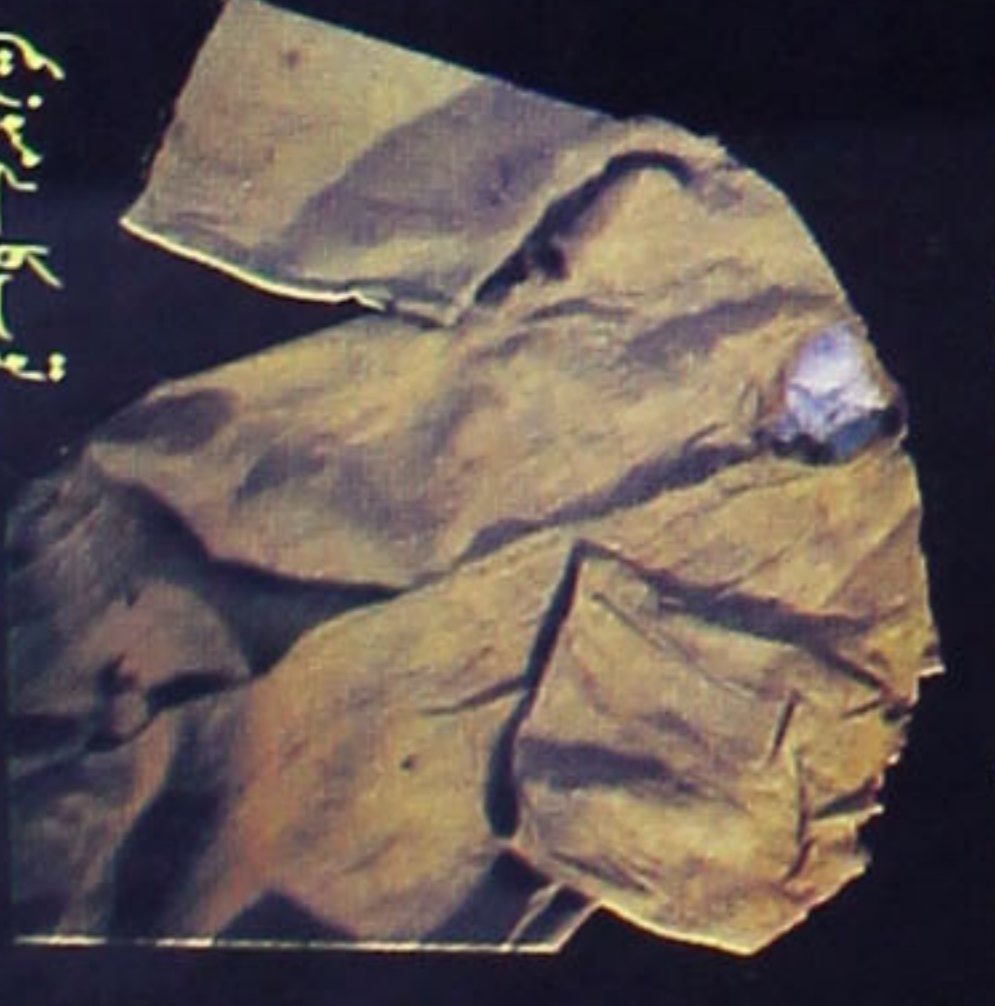
ان بس میں آپ ﷺ کا بال مبارک محفوظ ہے

سونے کے صندوق میں

رسول اللہ ﷺ کے اگلے دندان مبارک کا کھوکھرا محفوظ ہے

چاندی کے صندوق میں رسول اللہ ﷺ کے موئے مبارک محفوظ ہے

جو سو پہلی صدی عیسوی میں بنایا گیا۔



حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی طرف منسوب ہوئے مبارک

رسول اللہ ﷺ کا چھٹا

رسول اللہ ﷺ کا چہرہ مبارک

رسول اللہ ﷺ کا چھٹا مبارک

بادشاہی مسجد لاہور میں موجود حضور ﷺ سے منسوب عباسی عصا اور چہرہ مبارک

توپ کے بیڑازیم میں موجود حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا چہرہ مبارک

# مقامات اشیاء انبیاء و ائمه

انبیاء و ائمه سے منسوب مقامات و مزارات کا نادر تصویری مجموعہ



عراق میں واقع حضرت ابوب علیہ السلام کا مزار



اسرائیل میں موجود حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قبر مبارک



اسرائیل کے شہر حبرون میں واقع حضرت اسحق علیہ السلام کی قبر مبارک



روضہ نبوی ﷺ میں موجود گول سوراخ سے زائرین اندر موجود اس کمر کا دیدار کرتے ہیں

یہ وہ کمرہ ہے جہاں آپ ﷺ رہا کرتے تھے یہی وہ کمرہ ہے جس کے کنارے حضرت ابوبکر علیہ السلام اور حضرت عمر علیہ السلام دفن ہیں اور آیات کے قریب ایک مجید حضرت سیدنا علی علیہ السلام دفن ہوئے



اردن میں واقع حضرت یوشع علیہ السلام کی قبر مبارک



عراق میں موجود حضرت حزقیل علیہ السلام کی قبر مبارک



شام کے شہر حلب میں موجود حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے حضرت اہیل کا مزار



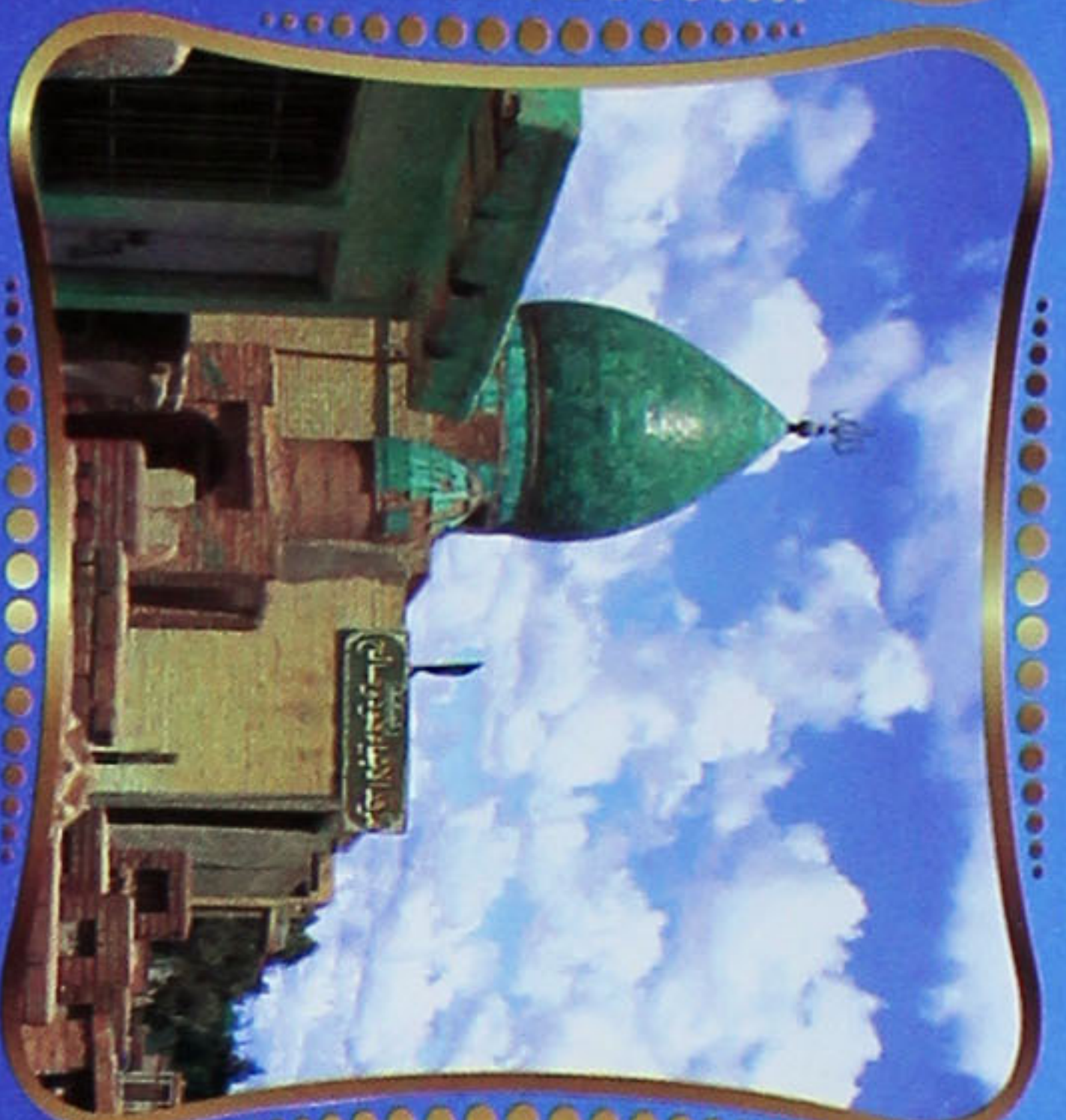
حضرت صالح علیہ السلام کا مزار (اردن)



شام کے شہر حلب میں موجود حضرت زکریا علیہ السلام کی قبر مبارک



شام میں موجود حضرت یونس علیہ السلام کی قبر مبارک



عراق میں واقع حضرت صواد اور صالح علیہ السلام کا مزار



اسرائیل میں موجود حضرت داؤد علیہ السلام کی قبر مبارک



اردن کے شہر کرک میں واقع حضرت نوح علیہ السلام کا مزار



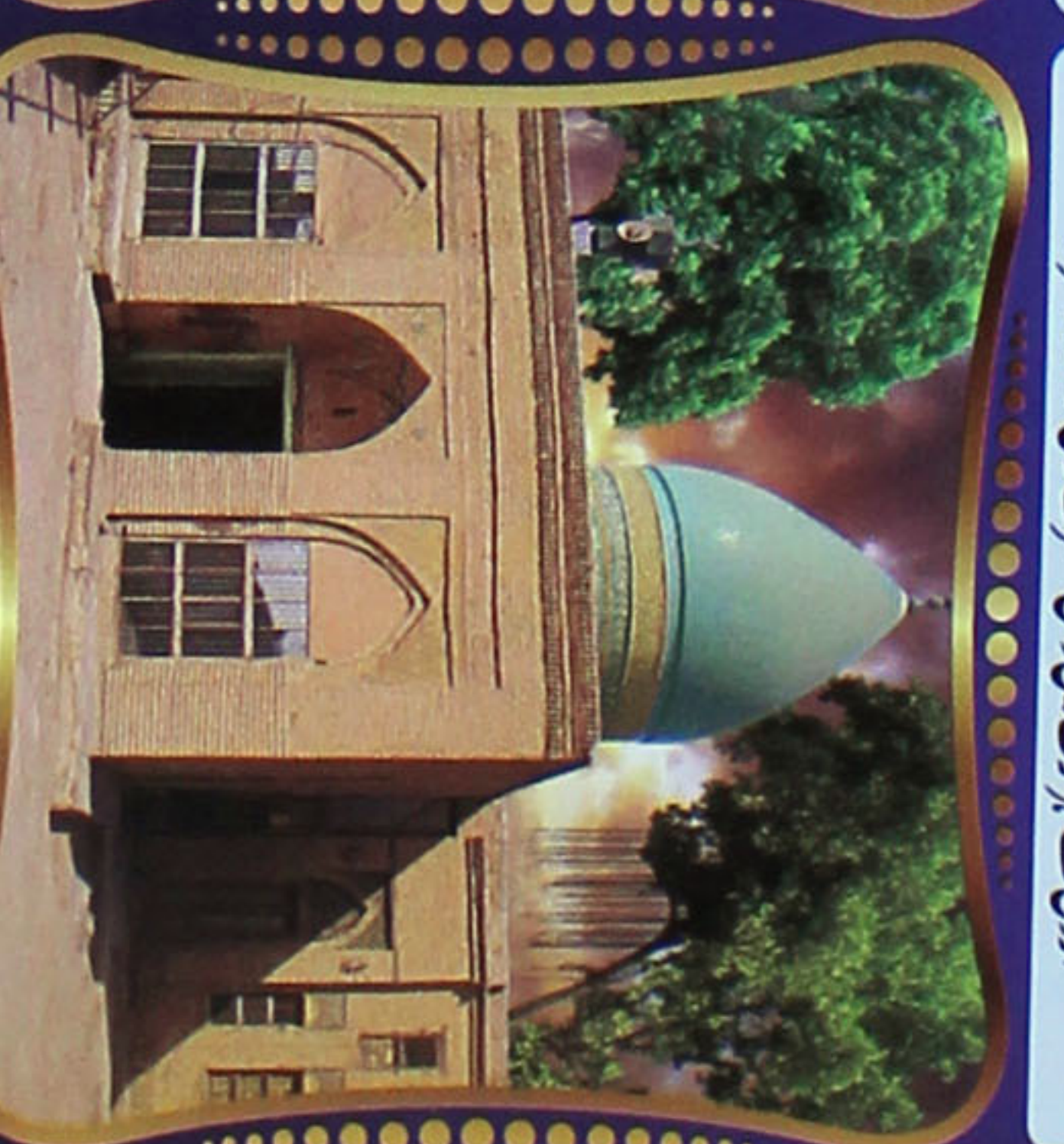
اسرائیل میں موجود حضرت یوسف علیہ السلام کا مزار



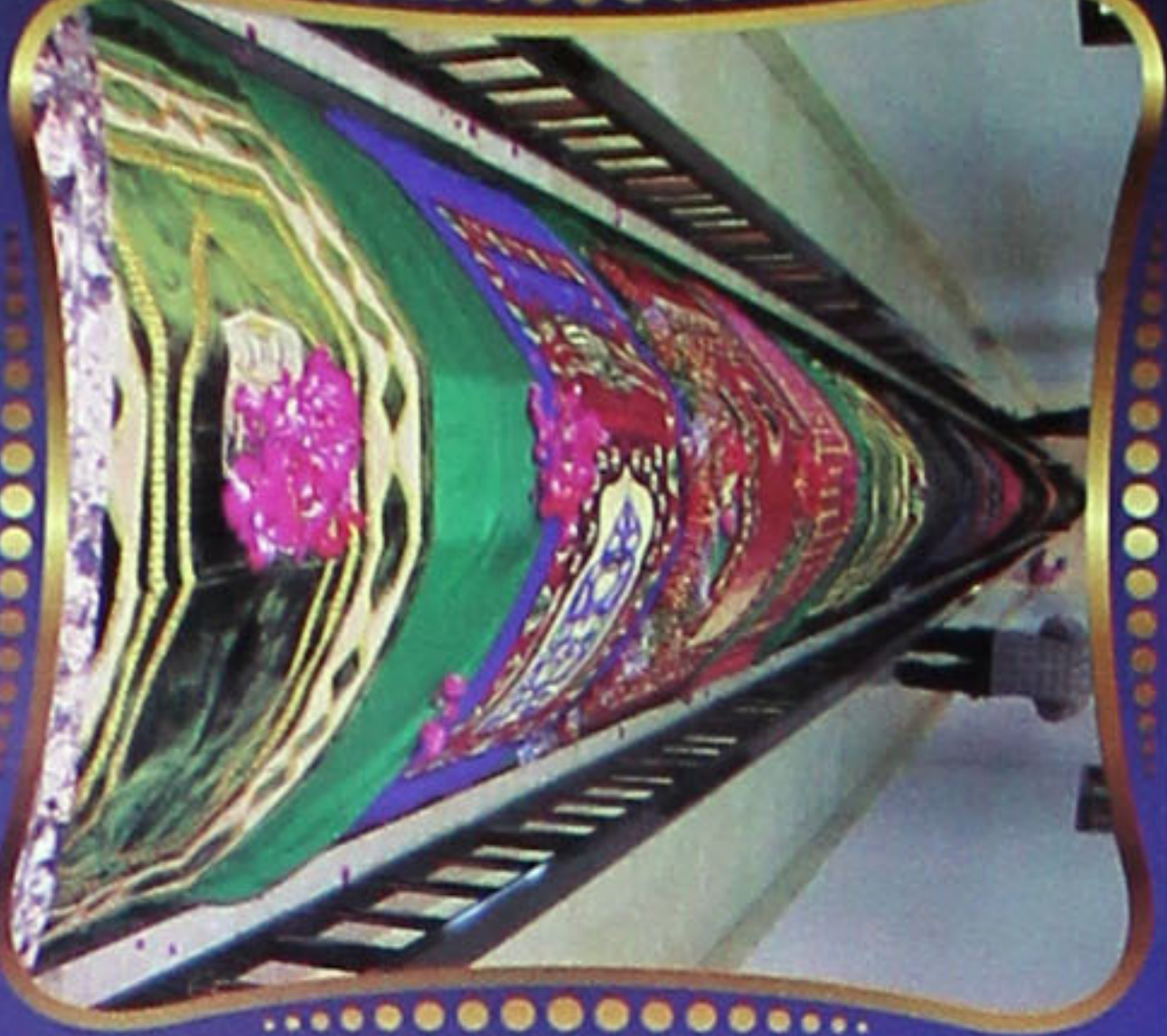
عراق میں موجود حضرت شیث علیہ السلام کا مزار



اسرائیل میں موجود حضرت شموئیل علیہ السلام کی قبر مبارک



عراق میں موجود حضرت عزیر علیہ السلام کا مزار



اردن کے شہر عمان میں حضرت مریم کے والد حضرت عمران کی قبر مبارک



ایران میں موجود حضرت داوید علیہ السلام کی قبر مبارک



اردن میں واقع حضرت شعیب علیہ السلام کی قبر مبارک



اسرائیل میں موجود حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر مبارک



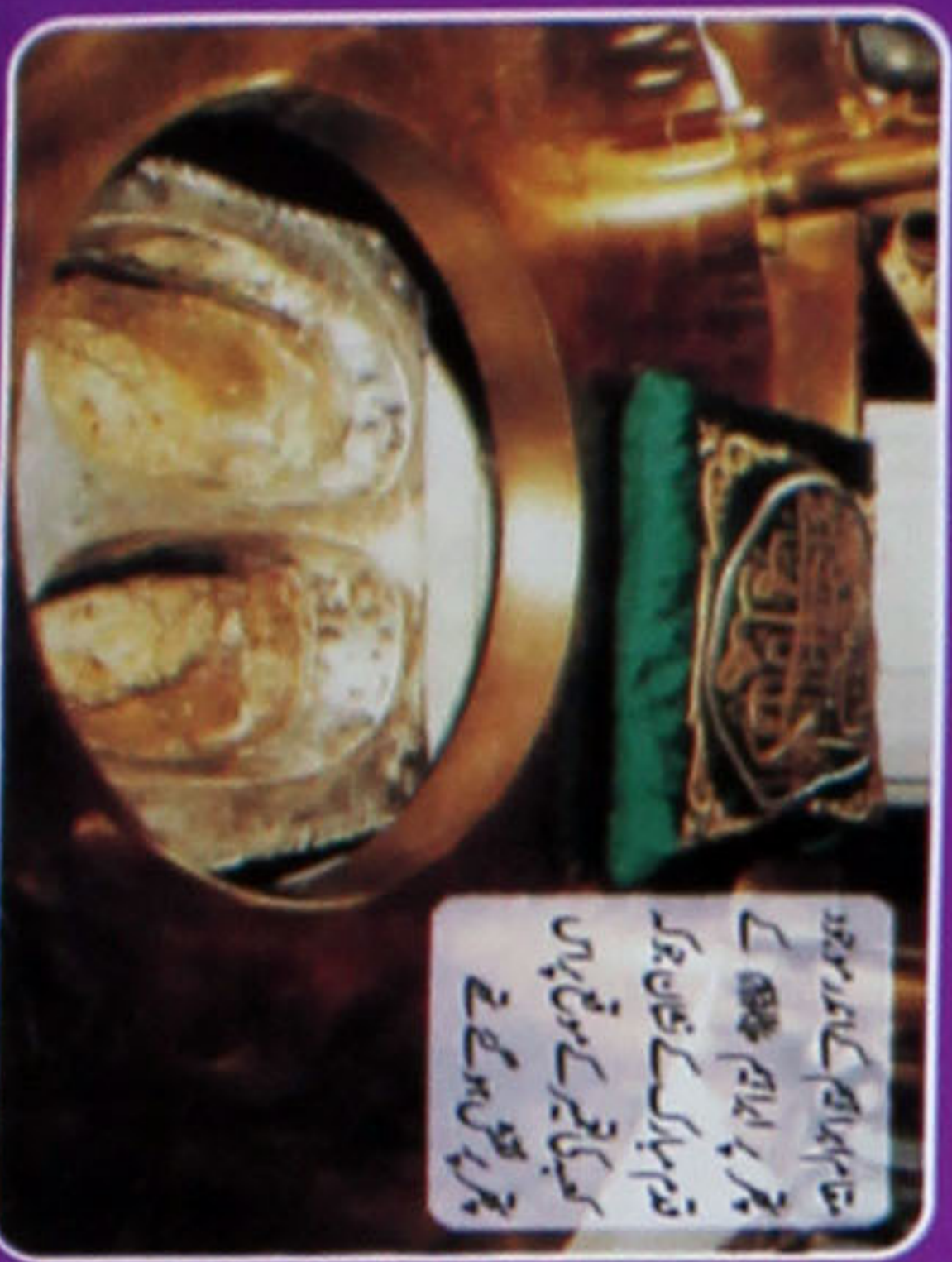
شام کی شہر حمص کے اندر موجود حضرت یحییٰ علیہ السلام کا مزار



کعبہ شریف کے کٹاف کی تیاری کا فریضہ صورتِ منظر



نہایت بھاری کے مطابق قوت سے لے کر زیادہ اونچائی اور زیادہ پائیداری سے قطعاً اس زمانہ میں کی گئی تھی۔ کعبہ کے ارد گرد کی تعمیراتی کاموں کے لئے اس کی پختائی پر مسابقتی سے ہوا گیا اور مزید ترقی



مقام اہم اہم کے ناموں اور حوض کے چتر بہ الامام ﷺ کے قدم بہارک کے نشان ہو کر کعبہ کی ترقی کے موقع پر اس چتر پر نقش ہو گئے تھے

مقام پر لاری جس پر کعبہ کے حوضوں کی تعمیرات کی تکمیل فرمائی

# زیاراتِ حرمین

کیا اور دینے میں آتا ہے؟ منسوب مقدمات کا کیا ذکر تصویر میں موجود



خاندان کعبہ کا اندرونی منظر جس کی تعمیر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہاتھوں ہوئی اور یہی وہ مکہ ہے جہاں حضور ﷺ عمارت کیلئے اکتوبر ۱۲۰۰ھ تک آ کر تھے



روشنی شہری ﷺ میں موجود کول سوراخ سے نازک ترین اندر موجود اس کو دکھانے کے لئے ہیں

یہ وہ مکہ ہے جہاں آپ ﷺ آ کر تھے یہی وہ مکہ ہے جس کے اندر حضرت ابوبکر علیہ السلام اور حضرت عمر علیہ السلام دفن ہیں اور قیامت کے قریب یہی مکہ حضرت سیدتی ﷺ دفن ہونے

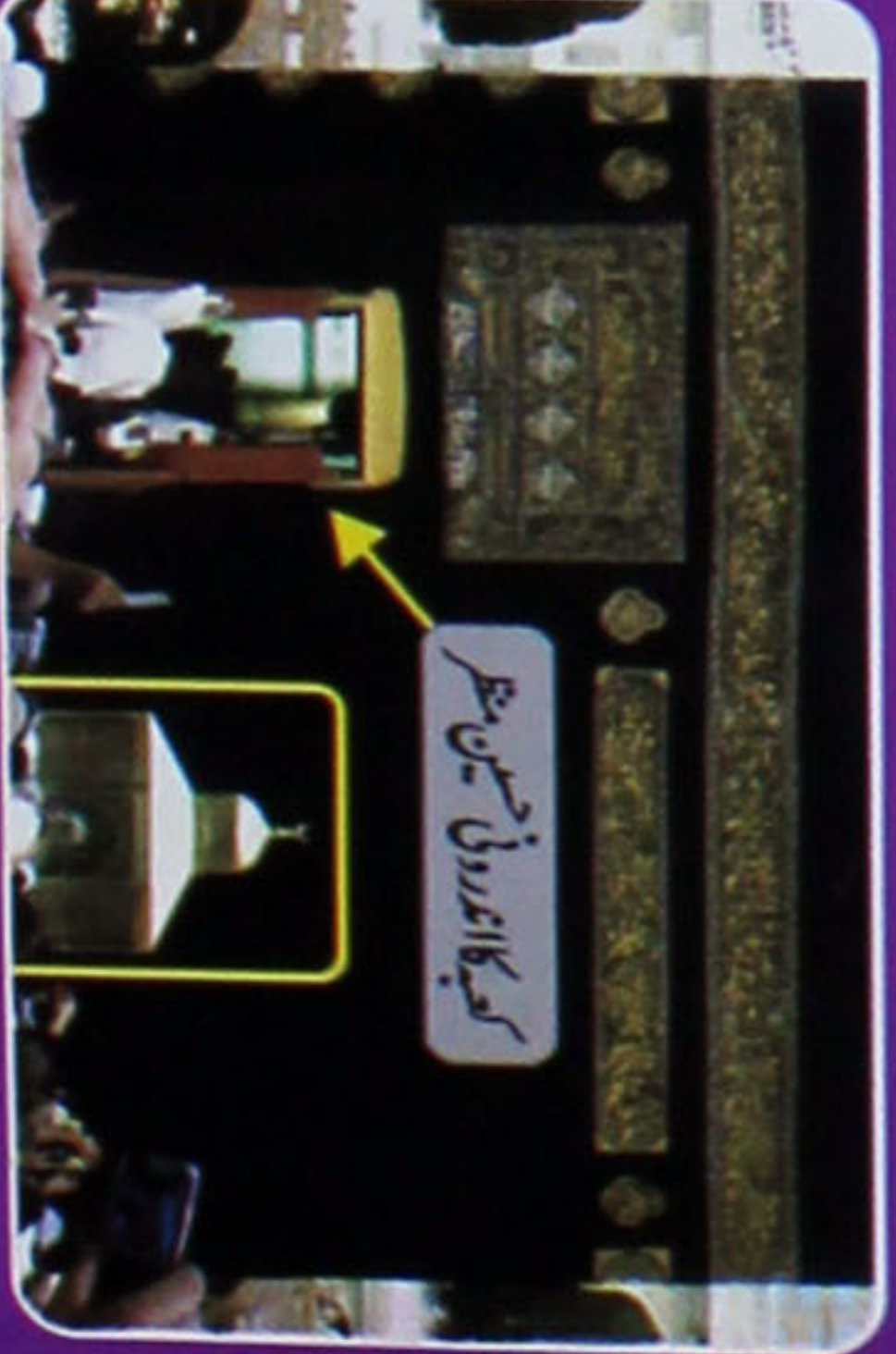


حضور ﷺ کے زمانہ کے مطابق قوت سے لے کر زیادہ اونچائی اور زیادہ پائیداری سے قطعاً اس زمانہ میں کی گئی تھی۔ کعبہ کے ارد گرد کی تعمیراتی کاموں کے لئے اس کی پختائی پر مسابقتی سے ہوا گیا اور مزید ترقی



حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب حجر اسود جنت سے اتارا گیا تو یہ درود سے زیادہ فضیلت والا لوگوں کے گناہوں نے اسے سیاہ کر دیا۔ (حدیث صحیح)

حجر اسود جسے آپ ﷺ نے نوح کو جب کی دیا اور اس میں نصب فرمایا



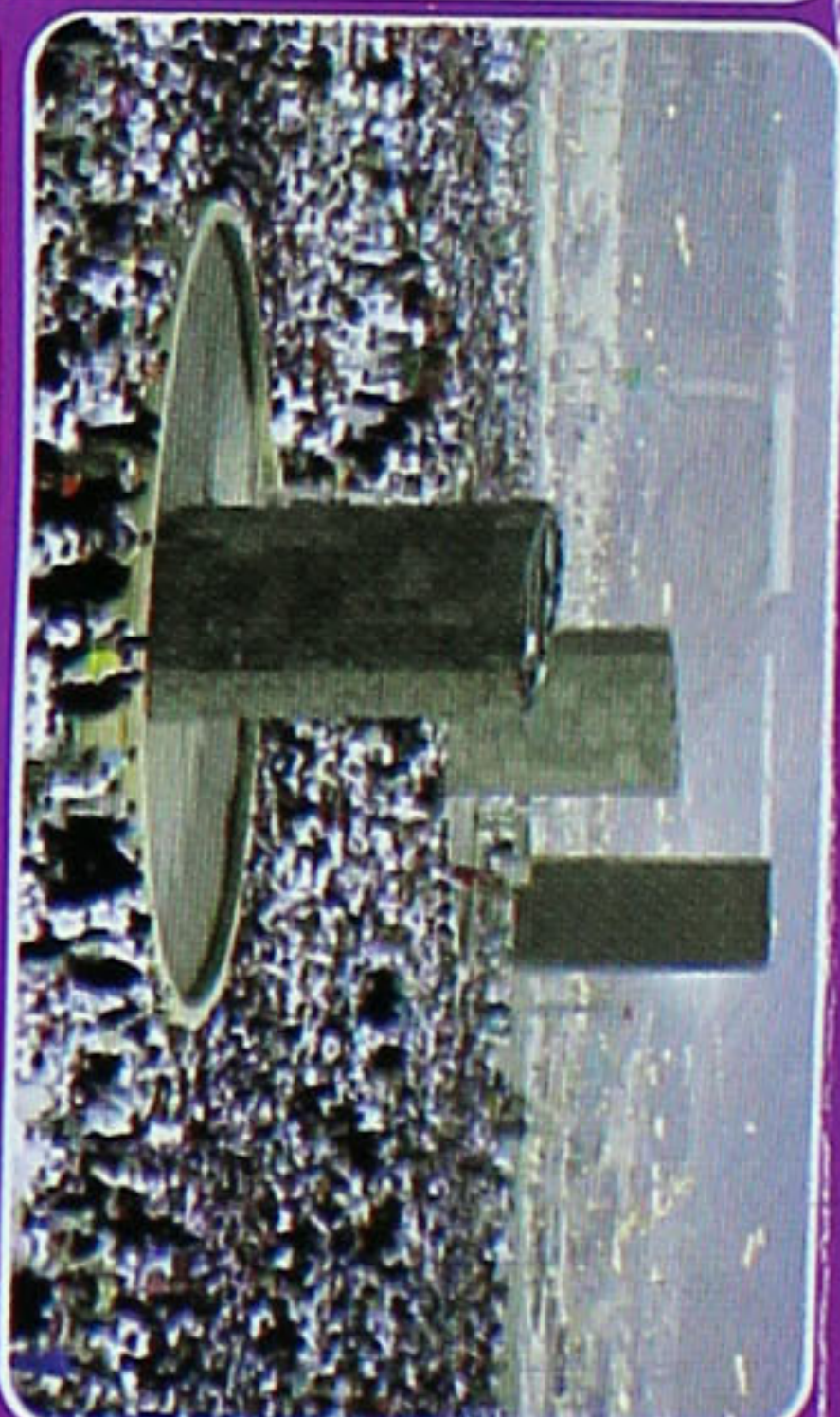
کعبہ کا اندرونی منظر

مقام اہم اہم جس کے اندر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدم کے نشانات نقش



اصد پہاڑ میں واقع خاندانِ آپ ﷺ نے ٹہنی ہونے کے بعد تھوڑی دیر آرام فرمایا تھا

جبلِ رحمت جہاں آپ ﷺ نے  
مجتہد اور داع کے موقع پر آخری خطبہ  
دیا تھا



جرات کی تہ کمالات جہاں صاحبی حضرت ابراہیم ﷺ کے اذان میں شیطان کو ٹکر لیا اسے ہیں



منازل اور جہاں صاحبانہ ﷺ نے اپنے عزیز فریضے حضرت ام کلثوم کے لئے بنائے ان کی تلاش میں آ کر لگائے



حرم شریف کے قریب واقع واقعہ کا نادر و نئی نظیر جہاں آپ ﷺ پیدا ہوئے



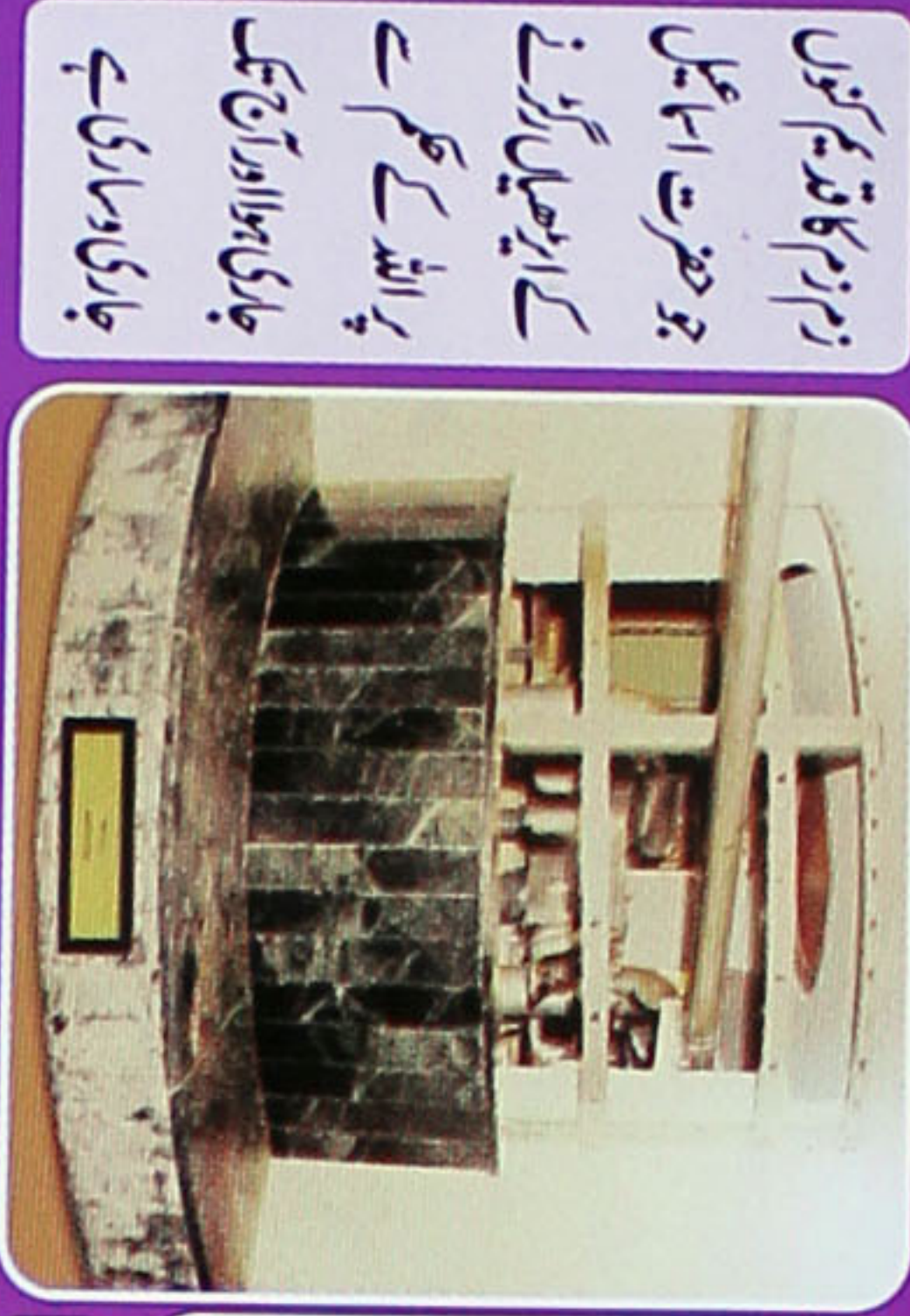
حرم شریف کے قریب واقع گھر جہاں آپ ﷺ پیدا ہوئے



غارِ ثور جہاں مکہ سے مدینہ ہجرت کے موقع پر آپ ﷺ نے 3 دن قیام فرمایا



غارِ ابراہیم حضور ﷺ کو نبوت ملی اور قرآن آن سکھایا گیا



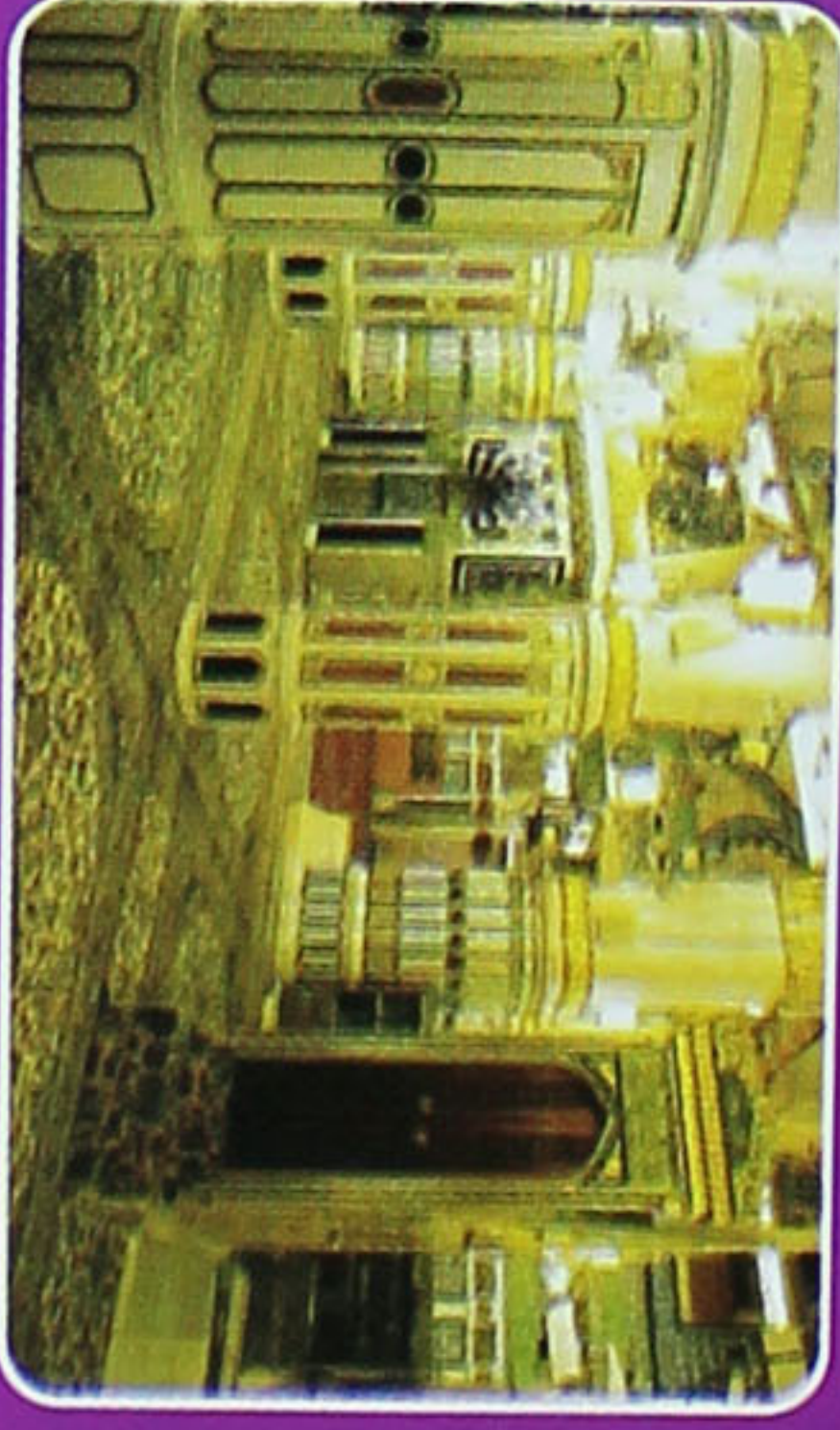
زمر زم کا قدیم کنوئیں  
جو حضرت اسماعیل  
کے ابراہیم اگڑنے  
پر اللہ کے حکم سے  
جائی ہو اور آج تک  
جاری اور ساری ہے



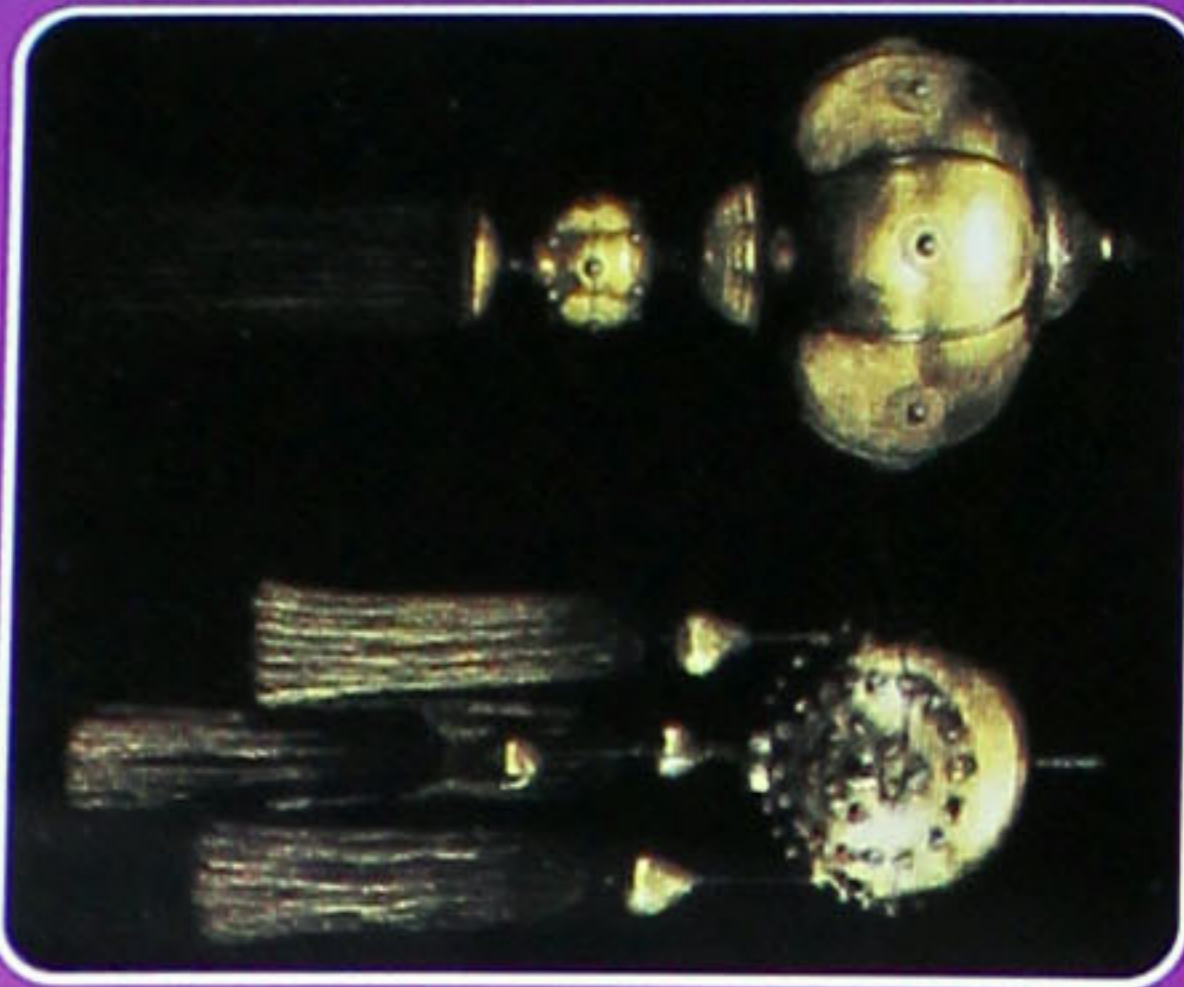
بنو سعد میں موجود حضرت علیہ صلوات اللہ علیہ نے اپنا بچپن گزارا



چچہ عاشق رسول کی آقا ﷺ کے روزِ مبارک پر موت



راہِ اجداد کا حسین سفر، ہنر نبوی اور جہاں حضور ﷺ کو در قرآن آ کر اتے تھے



سرنے چاندنی اور چتی پتھروں سے مزین سنگل کا جمہور ہو  
حجرہ نبوی ﷺ کے گاندھارا پر اس تھا



خانہ کعبہ کے روزِ اذان سے کی قدیم چوٹی



سجود جن جہاں 12 نبیوں نے حضور اکرم ﷺ سے ہاتھ پر اساتذہ پر اس کا پائا



صورتِ اربعہ، سپہ سہمی ﷺ کا گھر جہاں نبوت کے بعد آپ ﷺ نے اپنا زمانہ



سومہاں یہ سہم ہے جہاں آپ ﷺ نے اہلی کے کنارے پہننے کے رکھ رکھے



سجود نبوی میں روزِ ضرر رسول ﷺ کی چھت پر موجود گنبد

دو کمرے کی جو قبر نبی ﷺ  
والے کمرے کو برقی  
ہوتی ہے



# مقدس مقامات

مقدس اور تاریخی مقامات کا نادر تصویری مجموعہ



اسرائیل میں موجود کرب کی پہاڑ جہاں حضرت علیؑ اور اہلبیتؑ آیا کرتے تھے



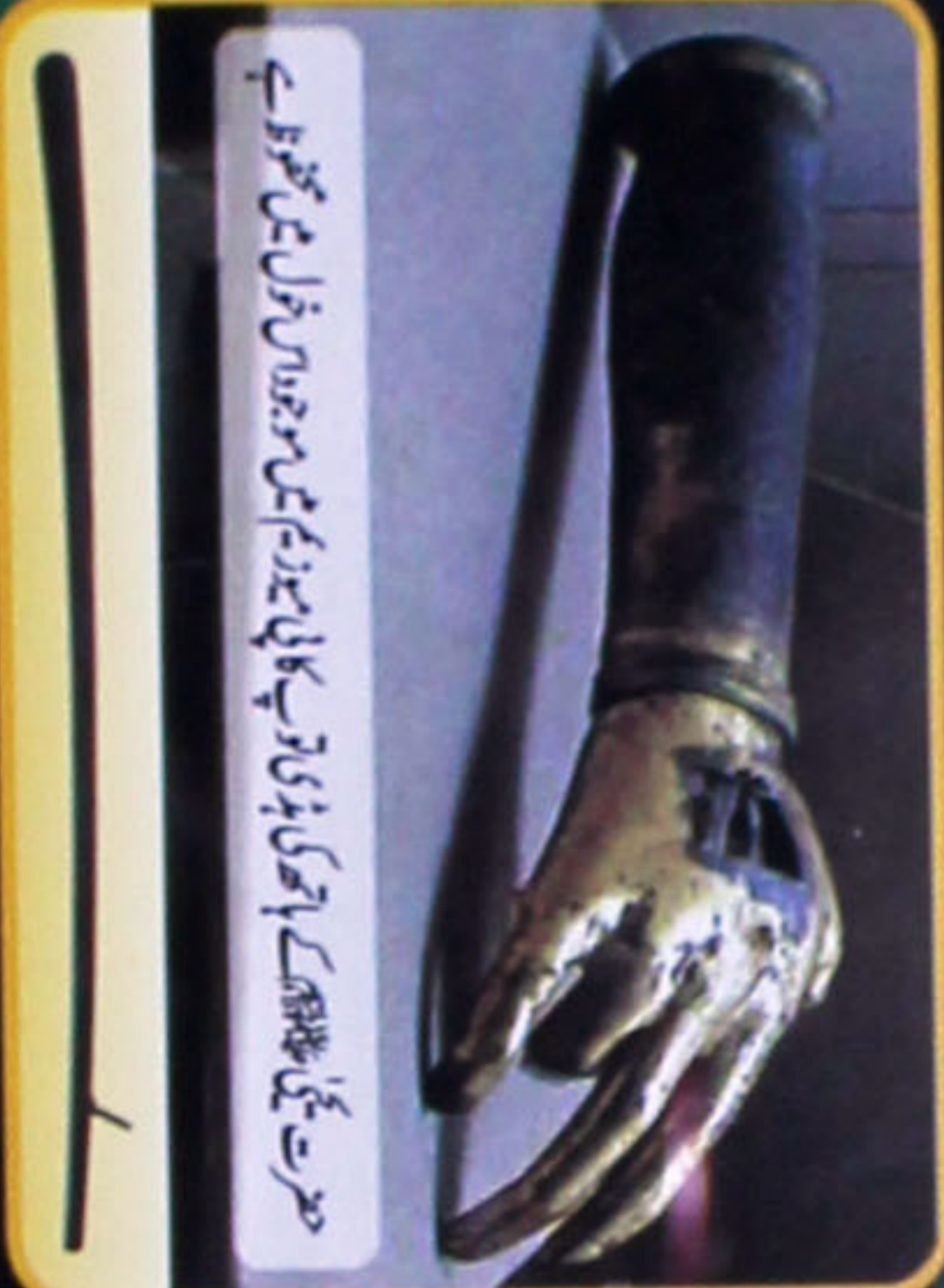
سجداً اسی کے نیچے جہنم ہے جس میں موجود ہے سبھی اسی میں موجود ہے اور کرب وہ ہے جہاں حضرت مراد علیہ السلام بہت کرتے تھے اور ان کی بگڑت حضرت کریمؑ نے انہیں پہل کھانے دیکھتا تھا



قلاطین کے شہر بیت اللحم میں موجود حضرت سیدنا محمدؐ کی قبر اسی کا ہے جس سے والا نشان اس کی بگڑت اور سیدنا محمدؐ کے لئے بنایا گیا ہے



سجداً اسی کے نیچے جہنم ہے جس میں موجود ہے سبھی اسی میں موجود ہے اور کرب وہ ہے جہاں حضرت مراد علیہ السلام بہت کرتے تھے اور ان کی بگڑت حضرت کریمؑ نے انہیں پہل کھانے دیکھتا تھا



حضرت سیدنا محمدؐ کے ہاتھ کی ہڈی ترقیب کا ہے جس میں موجود ہے خول میں محفوظ ہے

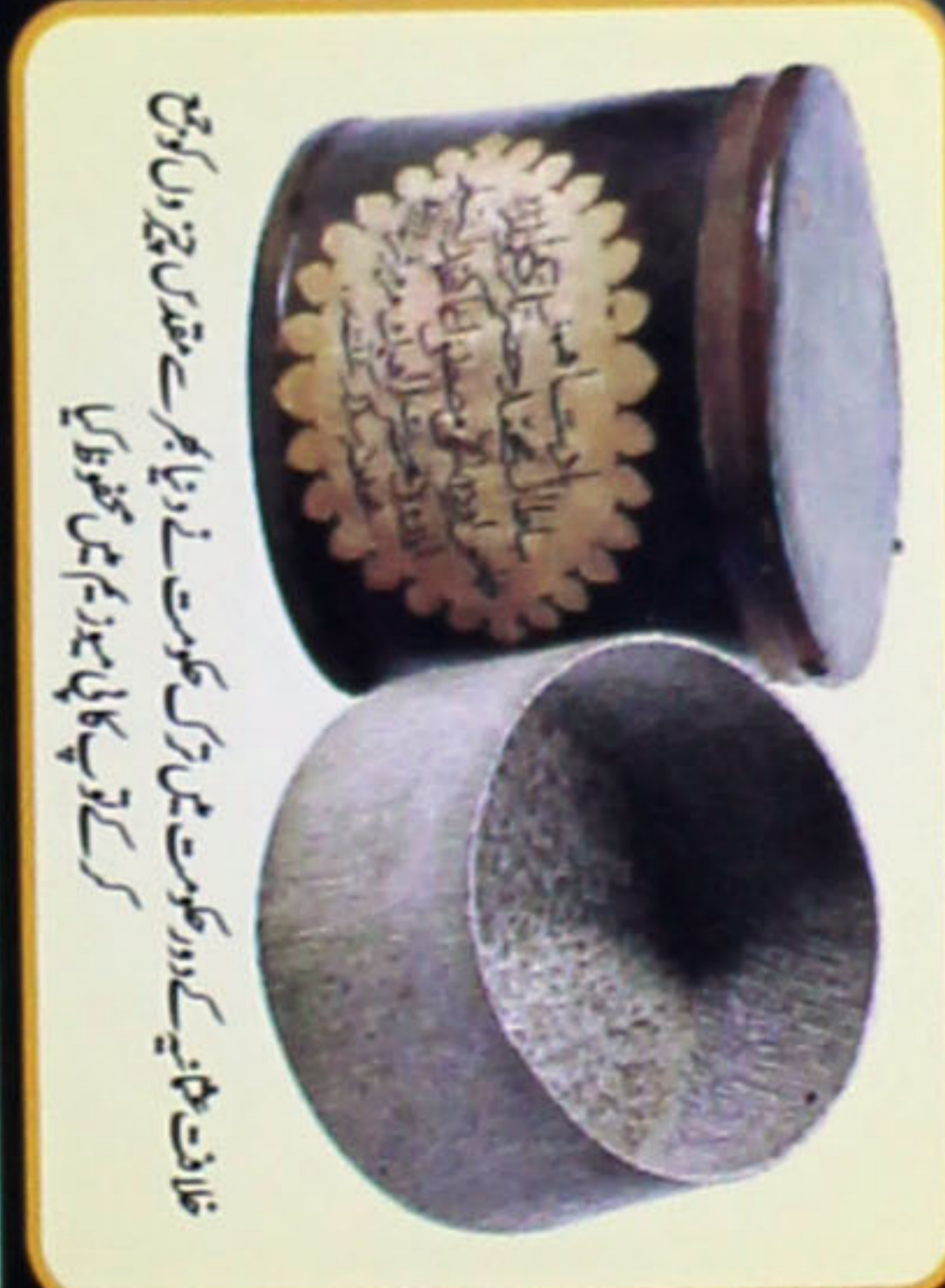


توبک - سعودی عرب

توبک کا ہے میدان میں موجود حضرت سیدنا محمدؐ سے منسوب مصابہ مبارک



بیت المقدس میں موجود حضرت سیدنا محمدؐ سے منسوب چشمہ تھوہی حضرت سیدنا محمدؐ سے منسوب چکان کی نظر آ رہی ہے جس کے بارے میں مشہور ہے کہ حضرت سیدنا محمدؐ نے اس



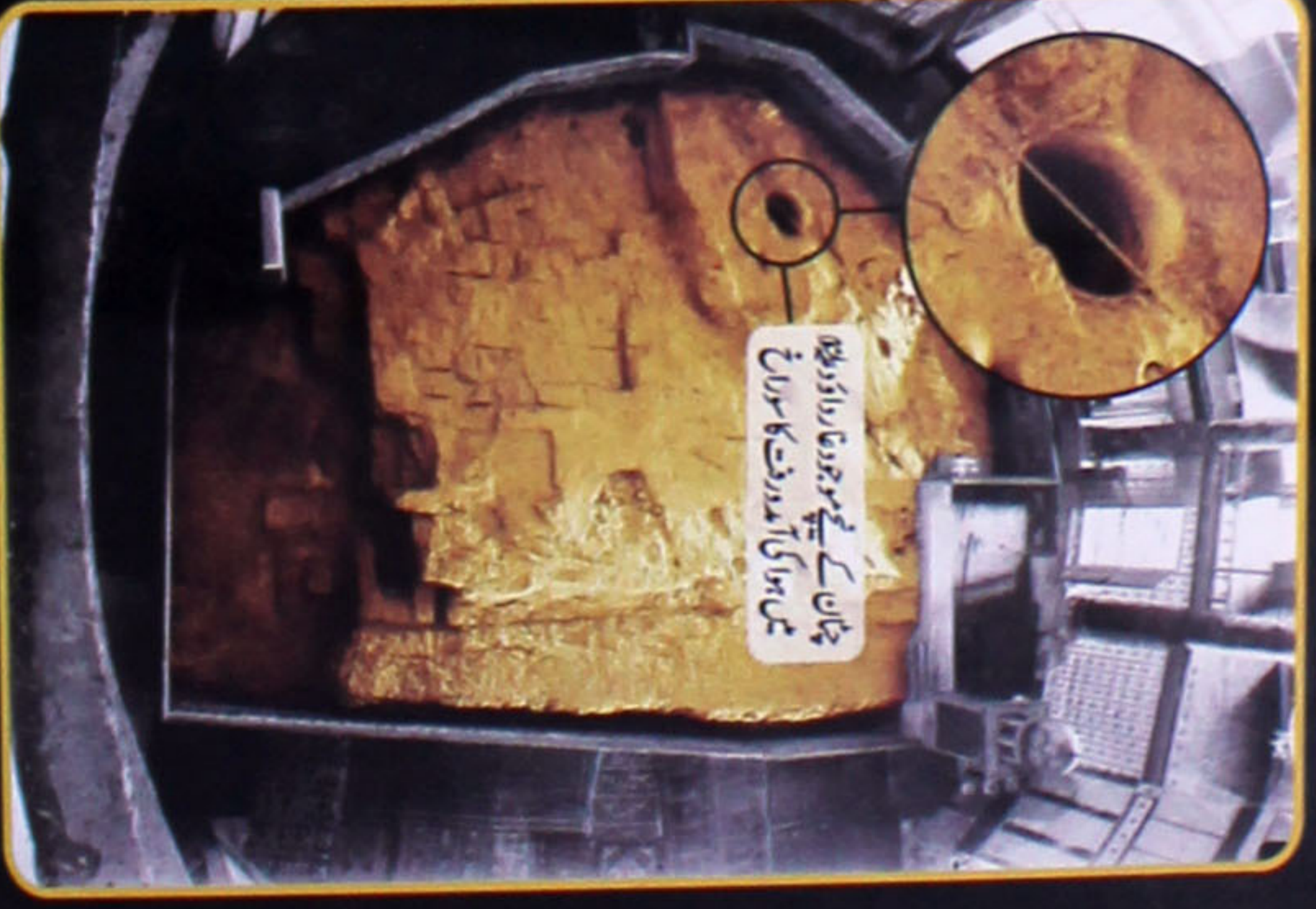
تعارف طہنیہ کے دور حکومت میں ترک حکومت نے دیا پھر سے تقدس جو دن کو فتح کر کے توبک کا ہے میدان میں محفوظ کیا



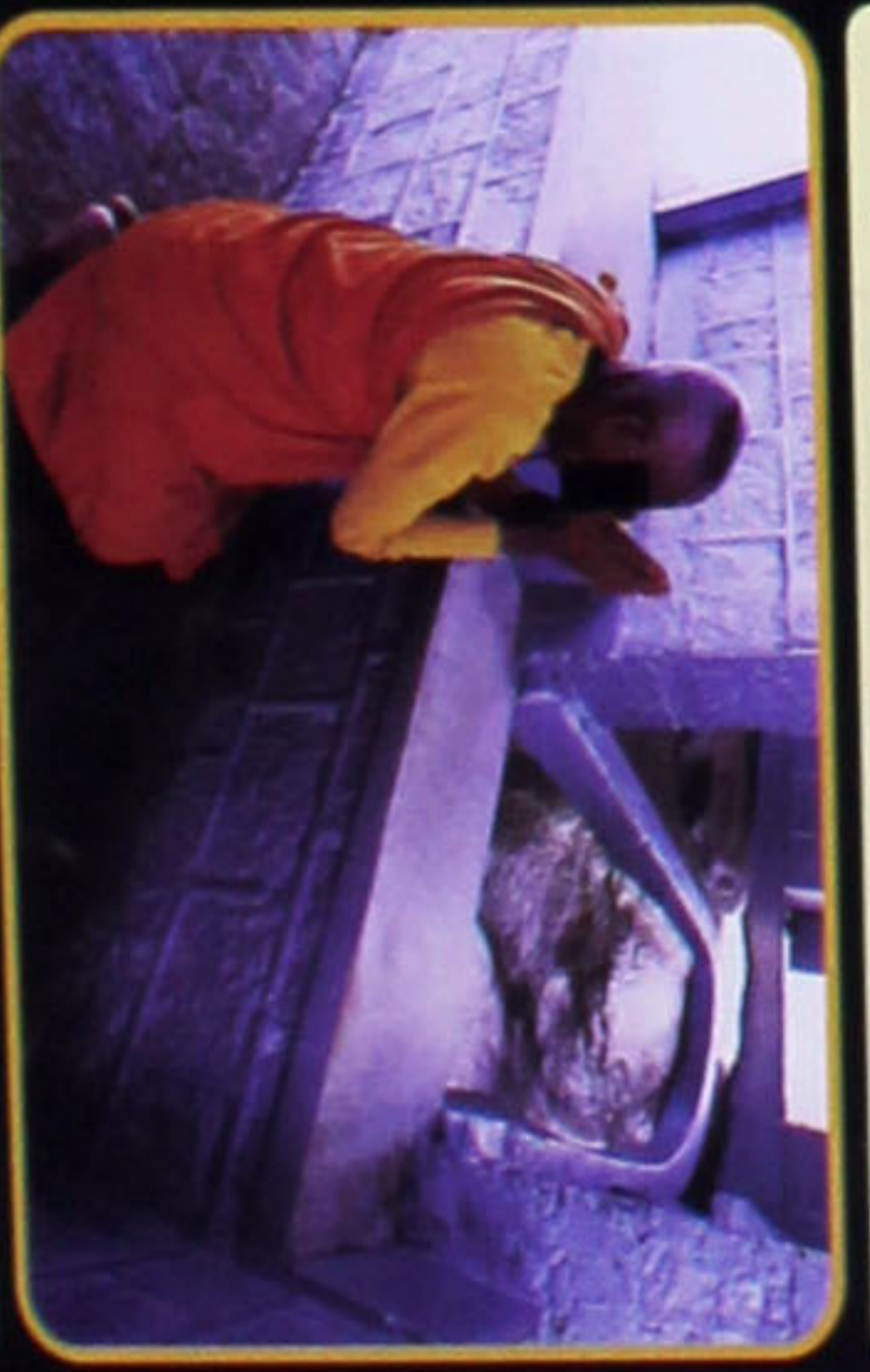
توبک کا ہے میدان میں موجود حضرت ابراہیمؑ سے منسوب بیاب مبارک (ترکی)



اسرائیل کے شہر نابلس میں حضرت یوسفؑ سے منسوب کنواں



چکان کے نیچے موجود ہے راز اور چکان میں سوا کی آمدورفت کا سوراخ



توبہ الصخری کی چکان جہاں حضرت سیدنا محمدؐ کو ذبح کیا گیا (فلسطین)



سری لنکا کی چوٹی پر موجود حضرت آدمؑ کے قدم مبارک کے نشان۔ اس بگڑت حضرت آدمؑ اور حضرت جنت سے زمین پر اتارے گئے تھے

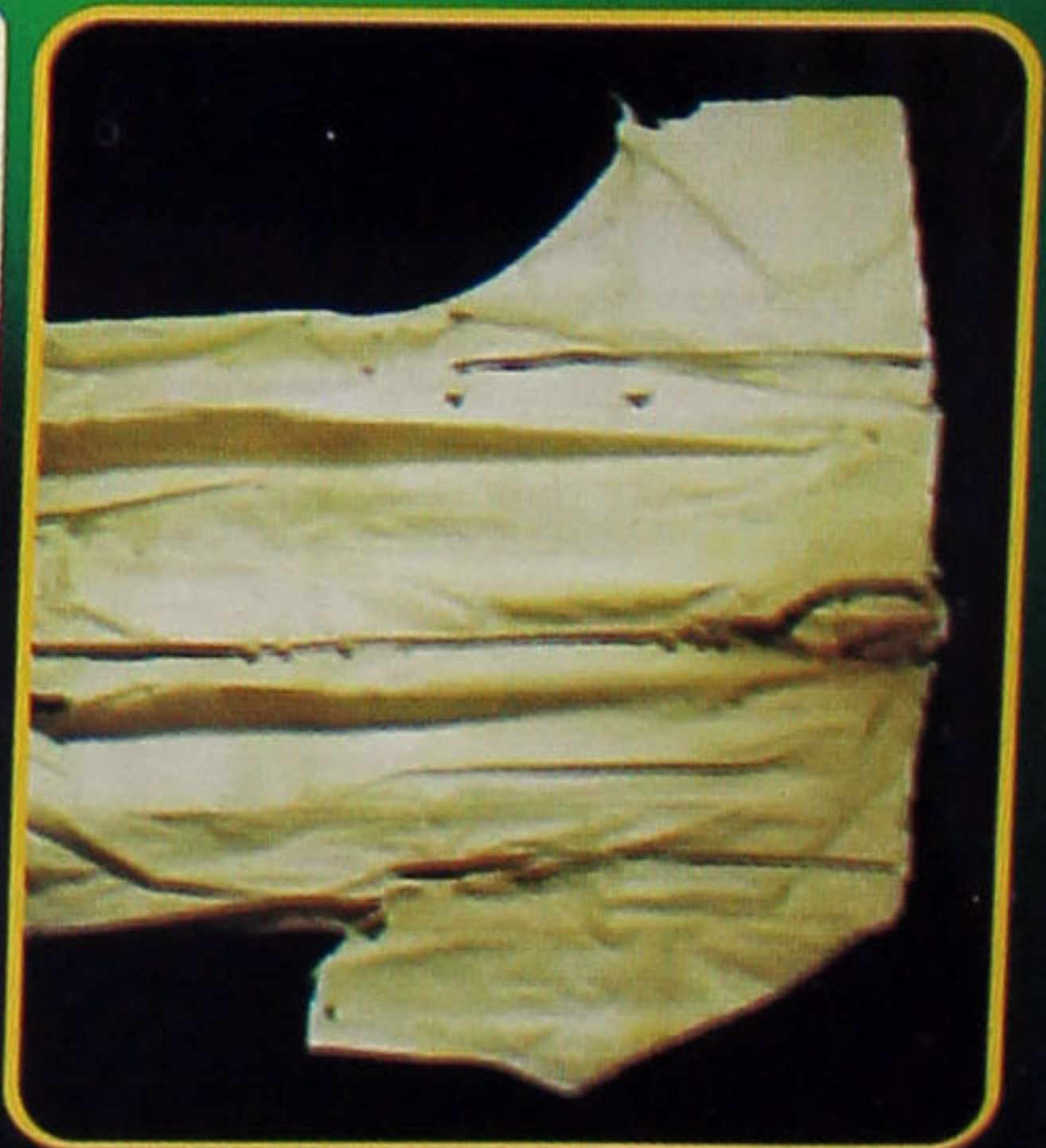
سری لنکا کی چوٹی پر موجود حضرت آدمؑ کے قدم مبارک کے نشان۔ اس بگڑت حضرت آدمؑ اور حضرت جنت سے زمین پر اتارے گئے تھے



توپ کا پے میز نم میں محفوظ حضرت فاطمہؑ کا رومی جوزا



شام کی شہر اموی میں موجود وہ منار جس پر حضرت علیؑ کی عظمت و قیامت سے نقل آئیں گے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں حضرت علیؑ کی عظمت و قیامت میں ای سب کے گن میں پروردگار لکھایا تھا۔ ان جگہ کے باہر نورالدین زنگیؒ اور صلاح الدین ایوبیؒ کی تصویبات کا ذکر ہے۔  
غزالیؒ کی تصنیف "حلیۃ القلوب" کا نام لیتے ہیں۔



توپ کا پے میز نم میں محفوظ حضرت امام ابوحنیفہؒ کی مٹھی کا تار مبارک



توپ کا پے میز نم میں موجود وہ سب سے بڑی تلوار جس میں سے اس تلوار تک اس کی تیار



حضرت عثمانؓ کی تلوار سے منسوب قرآن مجید



توپ کا پے میز نم میں موجود حضرت اوسؓ کی قرآنی مٹھی کی ٹوٹی



توپ کا پے میز نم میں موجود وہ تلوار اور اشترین جنہ سے منسوب تار مبارک



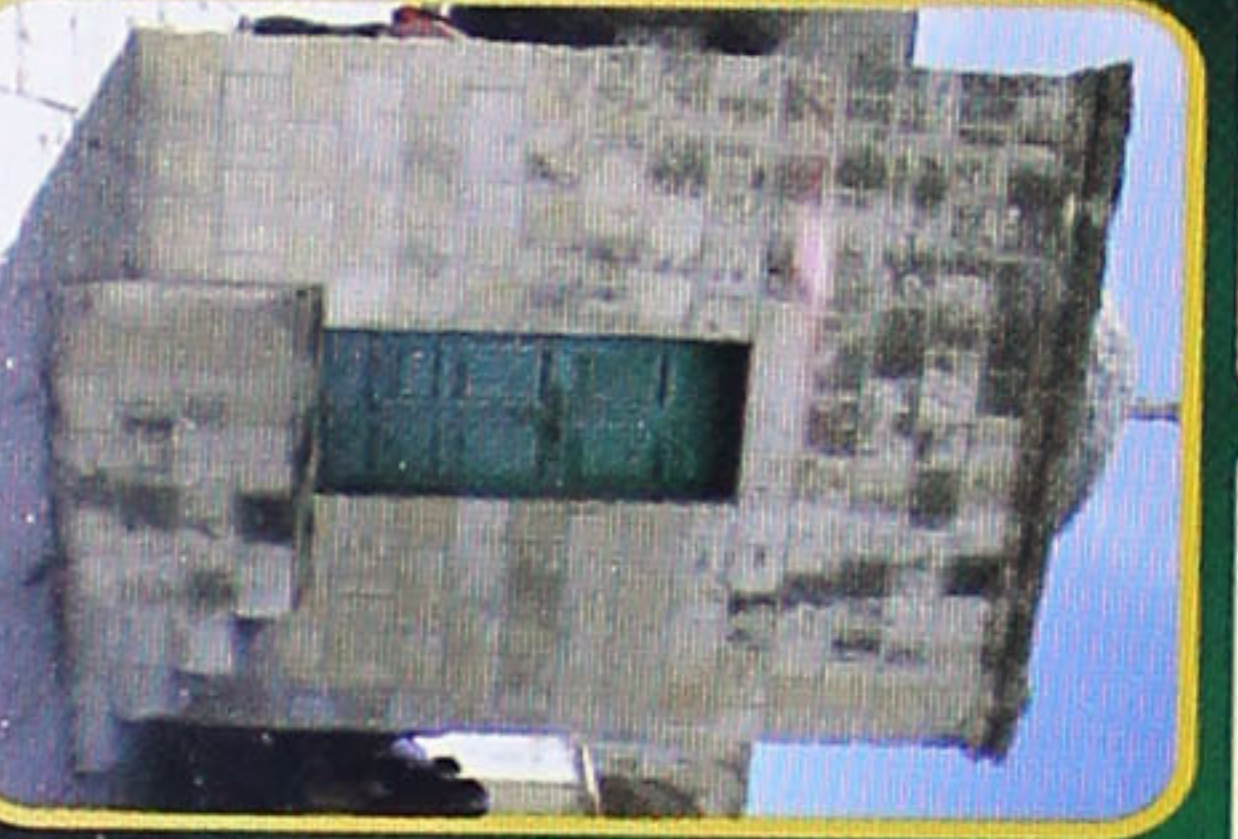
توپ کا پے میز نم میں محفوظ حضرت یوسفؑ کی مٹھی کا تار مبارک



طلب میں موجود وہ مقعد جس پر ابراہیمؑ نے حضرت یحییٰؑ کی ولادت کے لئے رکھا تھا



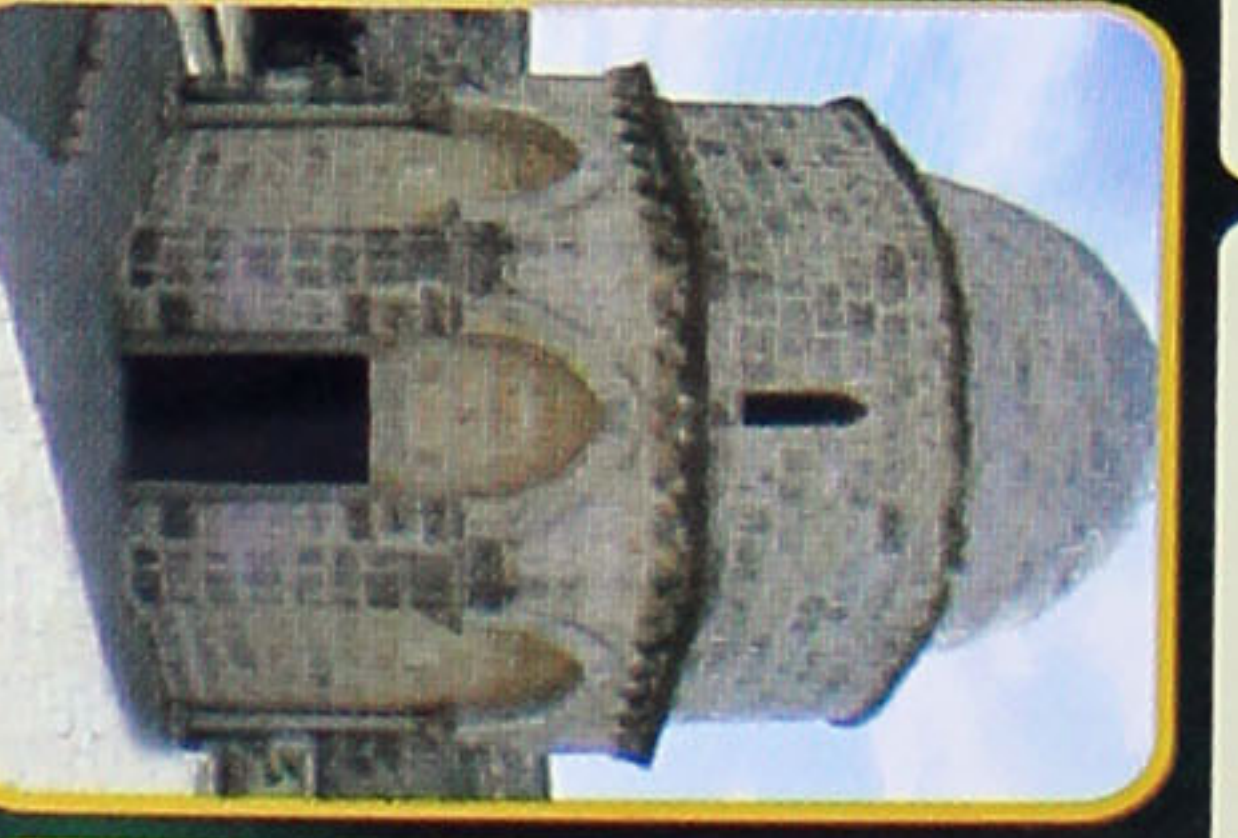
وہ برتن جس میں سے حضرت ادریسؑ کی مٹھی پر نازل ہونے والے گھنٹیوں میں سے کچھ بھیجے گئے ہیں



جہاں آقاؐ کا حجر نبویؐ ہے جہاں آقاؐ اور جہاں حضرت محمدؐ نے اسرار (مروج) کے موتی پر برتن آقاؐ بناوا تھا



سجدہ برتن کے نام سے موجود وہ جگہ جہاں آپؐ نے برتن بناوا تھا (الطہن)



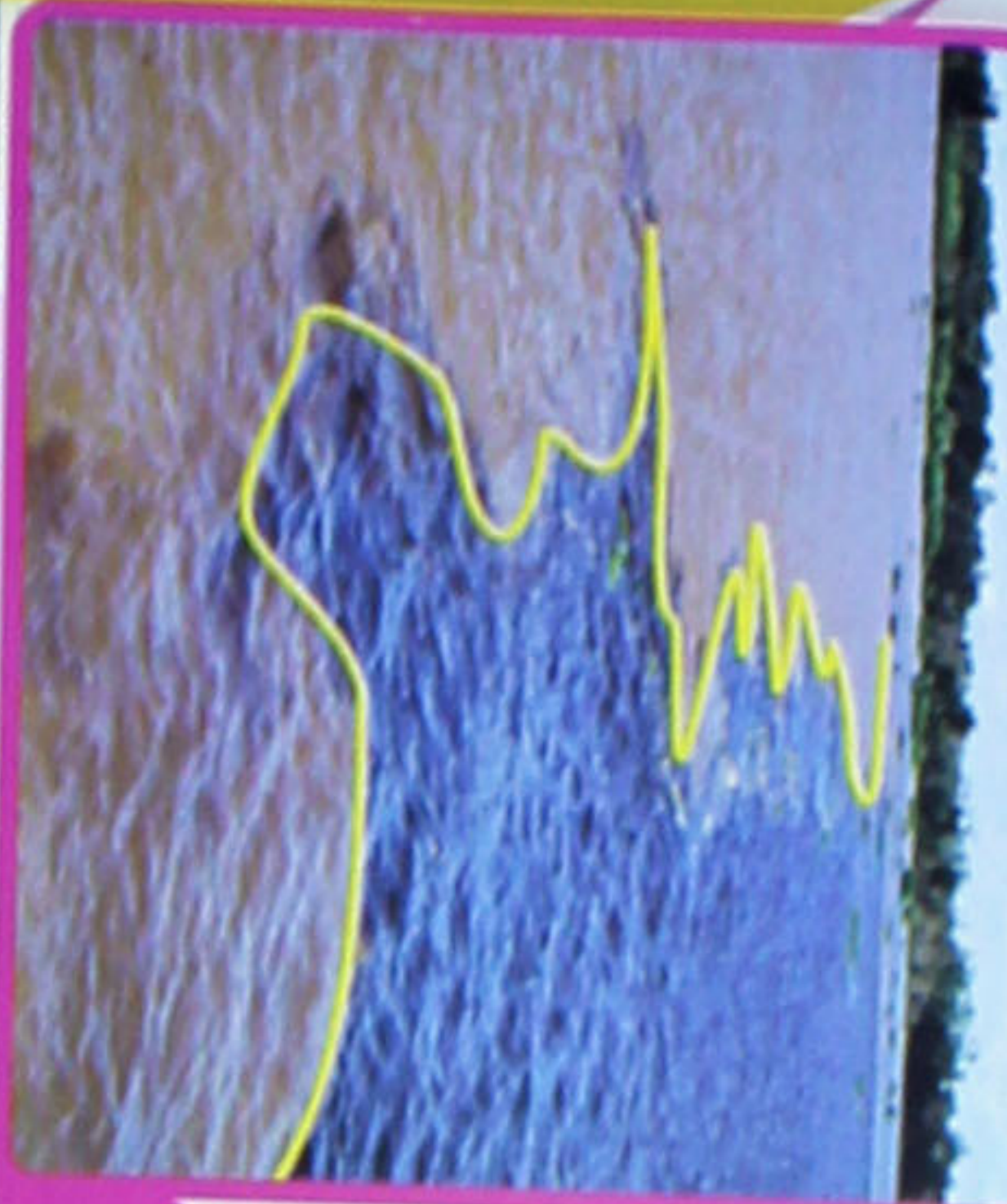
اسرائیل میں موجود حضرت علیؑ کی مٹھی کے قدم مبارک کے نشانات پر تیرہ گارہ کا برتن کا برتن ہے



مسور کی سجدہ میں محفوظ حضرت حسینؑ کی مٹھی مبارک

# اللہ کی نشانیاں

کائنات کی مختلف چیزوں میں قدرتی طور پر اللہ اور محمد کے نام کا ظہور کی مختلف تصاویر جو کہ اللہ کے وجود کی ناقابل تردید دلیل ہے



جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا: **مَوْجٌ الْيَمْرِ يَبْسُجُ وَبِلَيْفِهِمْ يَفْجُجُ** (سورہ زمرہ، پارہ 27)۔ اور ایک گاڈ آؤٹ لائننگ ٹرانز وائر اور دوسرے کا اپنا پائی ٹیجے میں (جسٹا) ہے۔



ایک امریکی سائنسدان چاند پر گیا اور اس نے چاند پر اذان کی آواز سنی تو وہ مسلمان ہو گیا دوسرا سائنسدان چاند پر گیا اور اس نے چاند سے زمین کی طرف دیکھا تو مسجد الحرام اور مسجد نبوی کو روشن پایا اور مسلمان ہو گیا۔



وہ پہاڑ جس میں سے بطور مجرہ اللہ تعالیٰ نے تو م شروع کے مطالبہ پر اونٹنی نکالی



گوشت کے ٹکڑے پر لکھا اللہ کا نام



استریوں پر لکھا اسم اللہ، میل جلالہ



آسمان پر بادلوں سے لکھا اللہ کا نام



خربوز پر قدرتی طور پر لکھا اللہ کا نام



پتے پر قدرتی طور پر لکھا اللہ کا نام



مچھلی کی کھال پر لکھا اللہ کا نام



شہد کی کھسی کا بھوسہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے نام کی شکل میں نمایاں ہے



تو ہم خدا کے ایک شخص کا ڈھانچہ جس کا صرف سراسر انسانی قدم سے بڑا ہے



چاند کی اس تصویر میں درمیان میں ایک لکیر نظر آ رہی ہے۔ یہ لکیر چاند کے تخت وسط میں ہے جو تختی اختر کے جوڑے کا کھلا ٹیوٹ ہے جس میں آپ ﷺ نے انکار کے مطالبہ پر اپنی انگلی کے اشارہ سے چاند کو دو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا تھا۔ ایک امریکی سائنسدان چاند پر گیا اور اس نے چاند پر اذان کی آواز سنی تو وہ مسلمان ہو گیا دوسرا سائنسدان چاند پر گیا اور اس نے چاند سے زمین کی طرف دیکھا تو مسجد الحرام اور مسجد نبوی کو روشن پایا اور مسلمان ہو گیا۔



حضور کے کلمات میں سفیر اہل بیت پر قدرتی طور پر لکھا ہوا نام محمد ﷺ



سفید پتھر پر قدرتی طور پر لکھا اللہ کا نام جو اللہ کے وجود کی ایک دلیل ہے



آپر قدرتی طور پر لکھا اسم اللہ



سیب کے اندر اس کے بیجوں لکھا اللہ کا نام



انار کے اندر اس کے دانوں سے لکھا اللہ کا نام



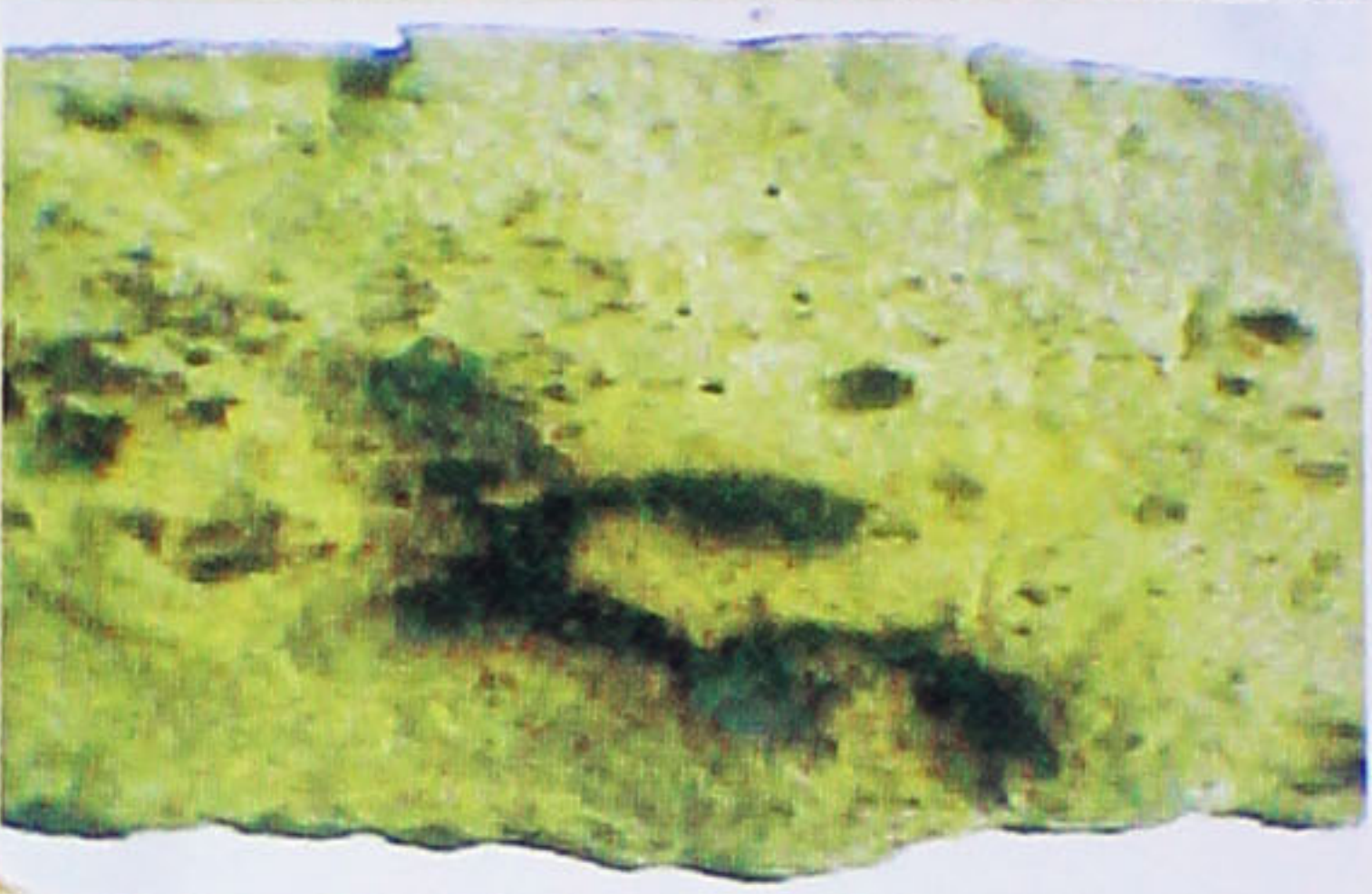
زیتن پر گھاس سے لکھا اللہ کا نام



پھول کی پتی پر قدرتی طور پر لکھا اللہ کا نام



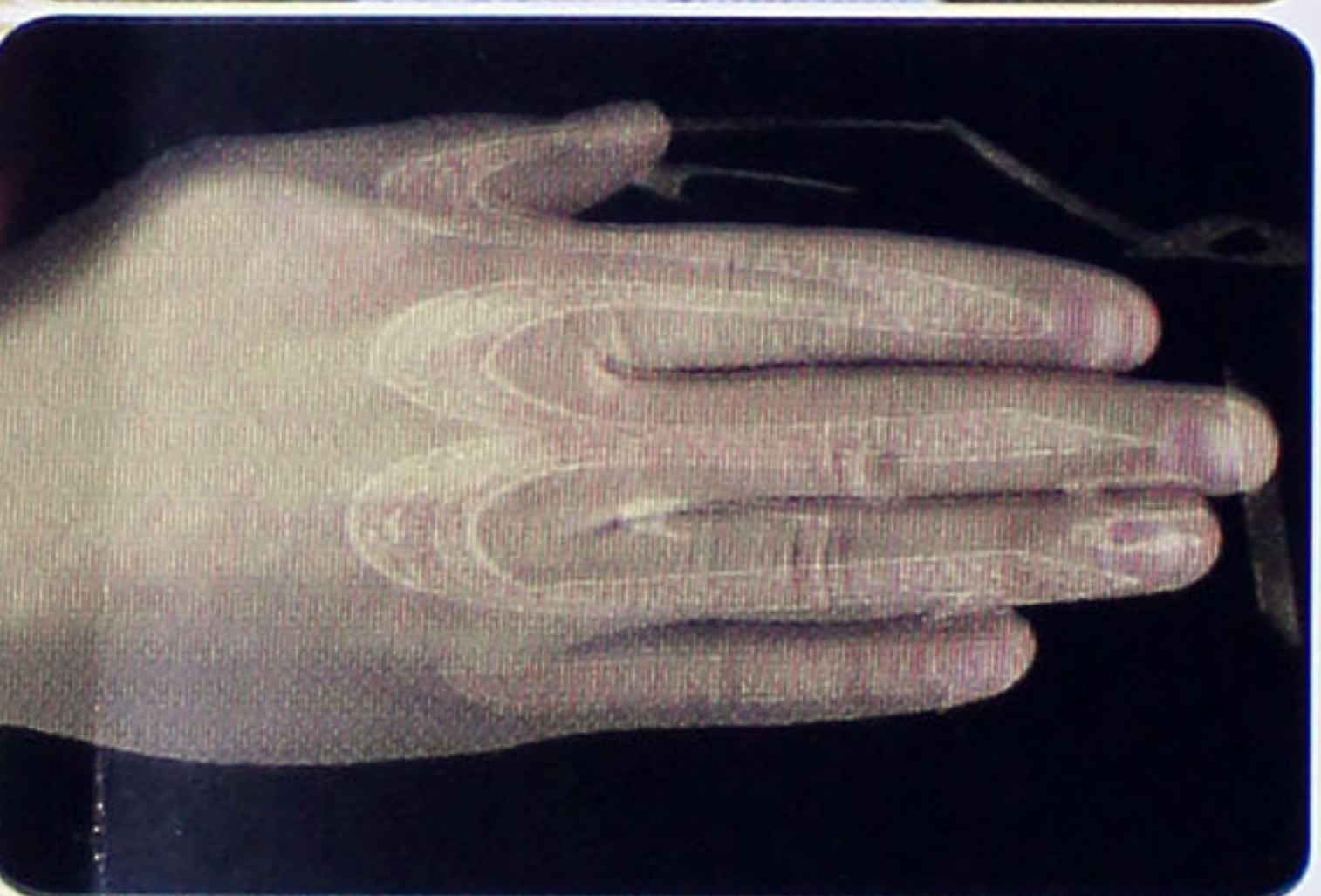
ہاتھ کی نسوں میں اسم محمد ﷺ



روٹی پر لکھا محمد ﷺ کا نام



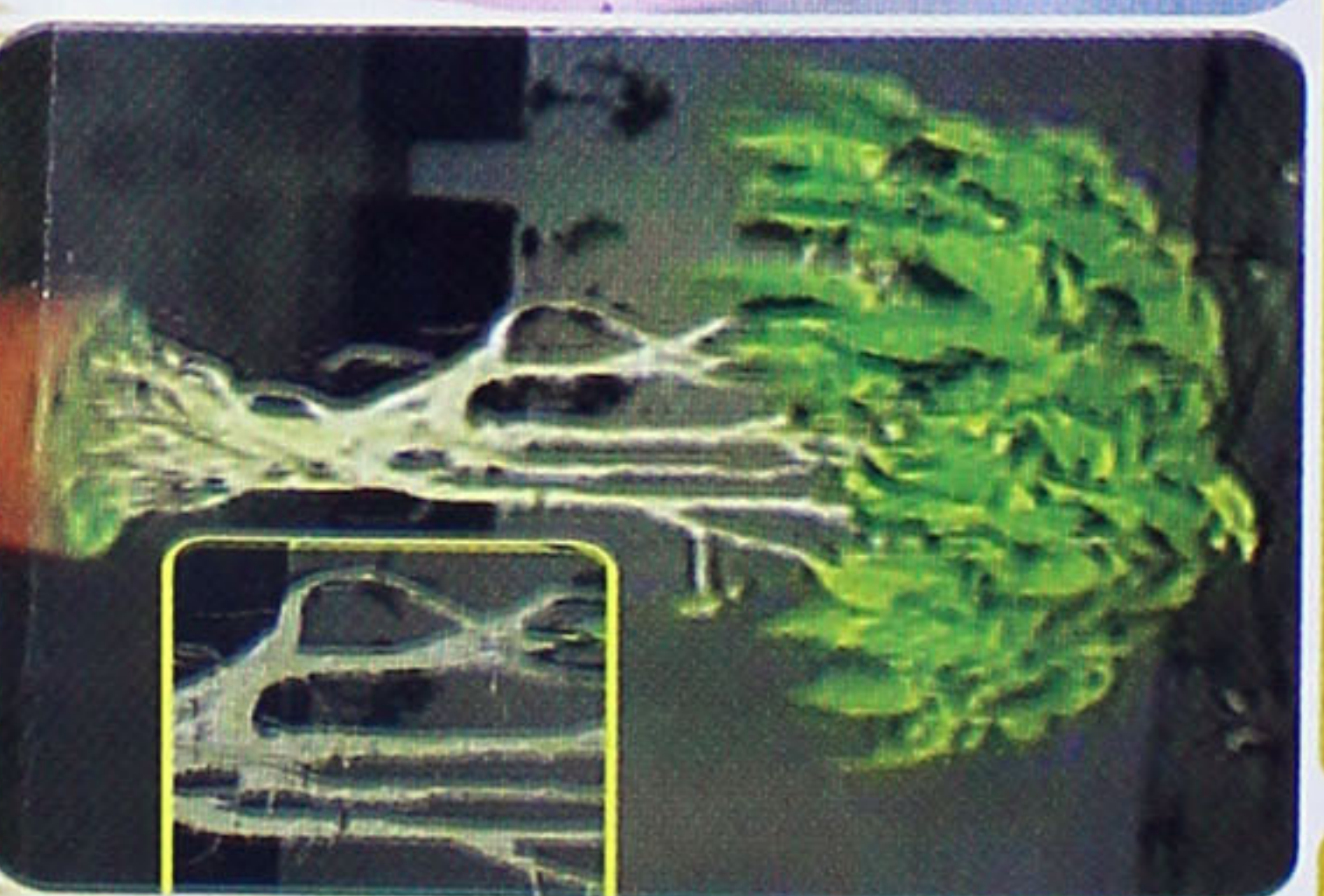
پیسن میں قدرتی طور پر لکھا اللہ تبارک تعالیٰ کا نام



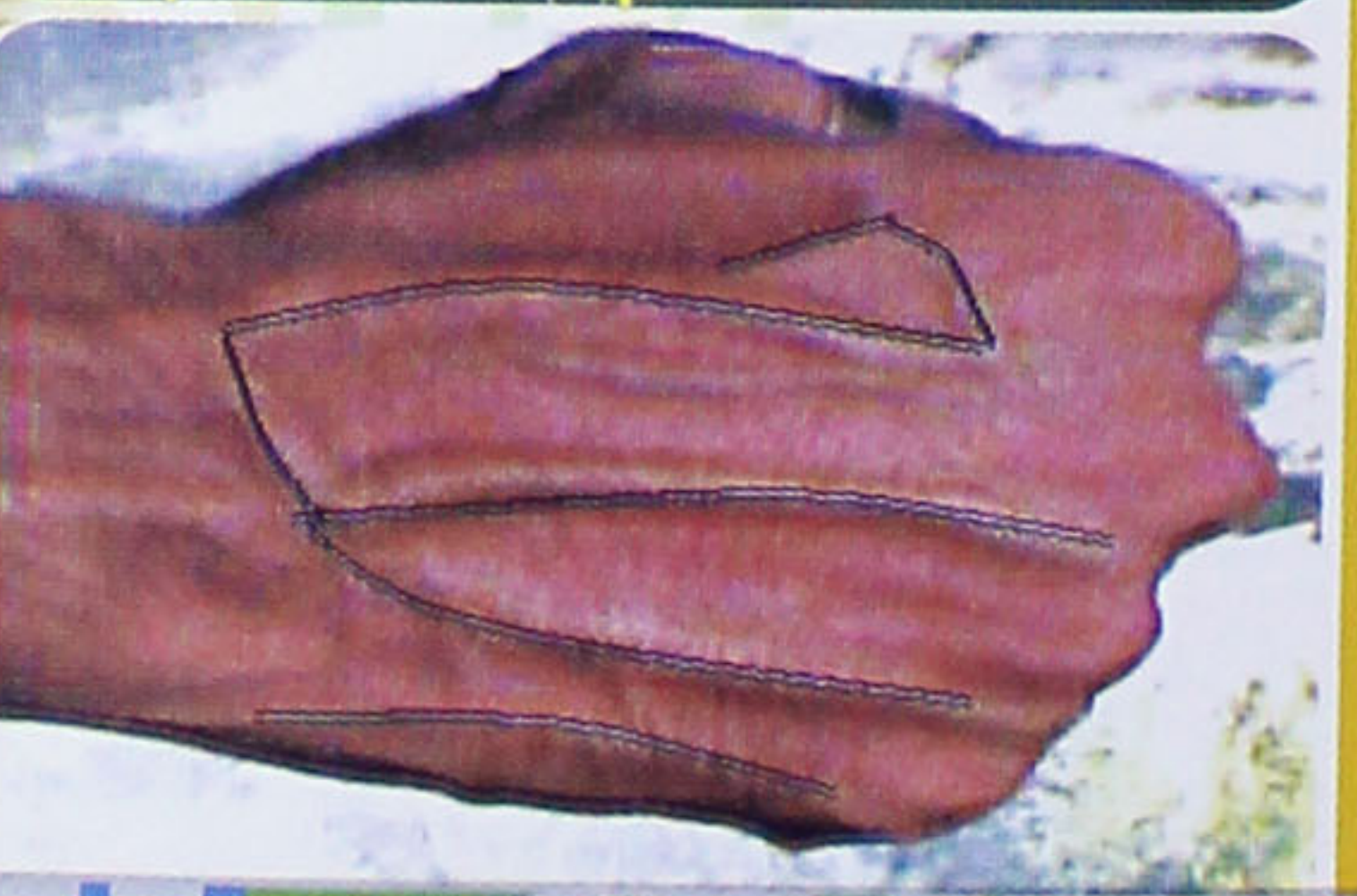
انسان کی انگوٹھا لفظ اللہ کی شکل میں اللہ کے جوہر کی نشانی ہیں



مٹاڑ میں لکھا اللہ کا نام اللہ کی قدرت کی جہاں ان کو بسول



درخت کی شاخیں اللہ تعالیٰ کے نام کی شکل میں



ہاتھ کی رگوں میں قدرتی طور پر لکھا اللہ کا نام



بکرے کی کھال پر لکھا محمد ﷺ کا نام



انڈیا کے صوبے بہار شہر ایسٹ ناناؤا میں نانی آدمی کے گھوڑے کی کھال پر قدرتی طور پر لکھا اللہ کا نام



انڈیا کے صوبے بہار شہر ایسٹ ناناؤا میں نانی آدمی کے گھوڑے کی کھال پر قدرتی طور پر بننے والا اللہ کا نام

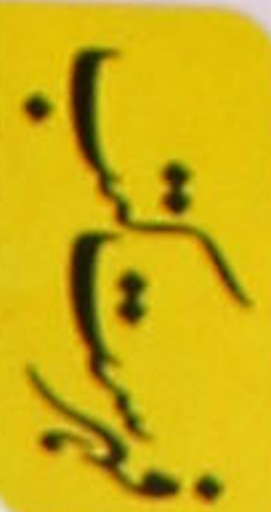


گائے پر قدرتی طور پر لکھا "اللہ" کا نام



انڈیا بھی اللہ کو سجدہ کرتا ہے

# مکتبہ ارسلان



قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 13 اردو بازار کراچی۔  
رابطہ: 0333-2103655

خط و کتابت کا پتہ:

مؤلف / مولانا ارسلان بن اختر مین

خوبصورت 4 کمر پاکٹ سائز انڈونیشین پیپر NET کتب

01 آپ کی پریشانیوں کا حل و طائف نبوی ﷺ کی روشنی میں

02 اللہ کو اپنا بنا لو (مولانا طارق جمیل جلد اول)

03 اللہ سے دوستی کر لو (مولانا طارق جمیل جلد دوم)

04 اللہ سے صلح کر لو (مولانا طارق جمیل جلد سوم)

05 تنگی رزق کا نبوی علاج

06 جدید مستند مجموعہ و طائف (اضافہ شدہ ایڈیشن)

07 درود شریف کی برکات

08 روٹھے رب کو منالو

09 شان محمد ﷺ کے مثالی واقعات

10 عذاب قبر کے وحشت ناک واقعات

11 کیا آپ سکون چاہتے ہیں؟

12 گناہوں کا خوفناک انجام

13 نیکیوں کے پہاڑ سینکڑوں میں

14 نیک اعمال کی برکات

15 ندامت کے آنسو

01 اللہ بندوں سے کتنی محبت کرتے ہیں؟

02 اللہ کے عاشقوں کی عاشقی کا منظر

03 اللہ کے دوستوں کے حالات (مجلد)

04 اللہ کا پیارا بننے کا طریقہ

05 اللہ سے تعلق قائم کرنے کا طریقہ

06 اللہ کے عاشقوں کے حالات

07 اللہ کے دیوانوں کے محبت بھرے واقعات

08 اللہ والوں کی دنیا سے بے رغبتی

## نمبر شمار

09 تڑپتی لاشیں

10 اللہ سے دوستی کے انعامات

11 اللہ کا تعارف

12 اللہ کی بندوں سے محبت کی وجوہات

13 بیانات مولانا طارق جمیل

14 بیت اللہ کا تصویری البم (250 تصاویر کے ساتھ)

15 تاریخ کے سنہری واقعات

16 تبلیغ کی محنت پر انعامات کی بارشیں

17 پراسرار اثر دھا اور جنتی لاٹھی (حضرت سید محمد کے 300 واقعات)

18 جوانی ضائع کرنے کے نقصانات

19 حضور ﷺ کے بیان کردہ دلچسپ واقعات

20 حضور ﷺ کا مثالی بچپن

21 حفاظت نظر کے 150 انعامات

22 خوف خدا کے سچے واقعات

23 خواتین کے مثالی واقعات

24 دلچسپ اصلاحی واقعات

25 دلچسپ انوکھے واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 1)

26 دلچسپ عبرت انگیز واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 2)

27 دلچسپ اثر انگیز واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 3)

28 دلچسپ حیرت افروز واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 4)

29 دلچسپ سبق آموز واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 5)

30 دلچسپ ایمان آموز واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 6)

31 رب کریم کا گنہگاروں سے پیار

32 رزق حلال کی برکتیں

33 روٹھے رب کو منالو (بڑے سائز میں)

34 سچی حیران کن کارگزاریاں

35 سچی توبہ کی برکات (خطبات جمیل 2)

## کتاب کا نام

## نمبر شمار

36 سیرت النبی ﷺ کے انمول واقعات

37 سکون دل کے نبوی ﷺ راستے

38 علامات محبت (اللہ کی بندوں سے محبت کی 50 نشانیاں)

39 عبرت انگیز بیانات (مولانا طارق جمیل کے 20 اثر انگیز بیانات)

40 گناہوں کا سمندر اور رحمت الہی کی وسعت

41 گناہوں کا خوفناک انجام (بڑے سائز میں)

42 گناہوں سے بچنے اور اللہ کا محبوب بننے

43 گناہوں سے بچنے کے انعامات

44 گمراہی سے ہدایت تک (خطبات جمیل 1)

45 گستاخ رسول ﷺ کا عبرتناک انجام

47 قرآن کے حیرت انگیز واقعات

48 لذت ترک گناہ (گناہ چھوڑنے والوں کے واقعات)

49 مسجد نبوی ﷺ کا تصویری البم (250 تصاویر کے ساتھ)

50 موت کے پراسرار واقعات

51 محبت الہی کے راستے

52 مالی پریشانیوں کا نبوی ﷺ حل

53 مواظظ مولانا طارق جمیل صاحب

55 نامور علماء کے مثالی واقعات

56 نامور بچوں کے مثالی واقعات

57 ناقابل فراموش سچے واقعات

58 نماز میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کے طریقے

59 واقعات کی دنیا (4 کلراڈونیشن پیپر)

60 واقعات کا خزانہ (4 کلراڈونیشن پیپر)

61 ہنستے ہنساتے واقعات (اکابر کے مزاحیہ واقعات)

62 یہود و نصاریٰ کی اسلام کے خلاف سازشیں

63 عمل کیجئے اجر لیجئے

64 نیکیوں کا خزانہ

تبرکاتِ انبیاء

کا تصویری البوم

1000 عکسوں پر مشتمل 1000 عکسوں پر مشتمل

تبرکاتِ نبوی

کا تصویری البوم

350 تصویرات

14 اعمالِ خوبصورت

نادر تصویری البوم کا

یادگار تحفہ

تبرکاتِ اولیاء

کا تصویری البوم

تبرکاتِ صحابہ

کا تصویری البوم

تبرکاتِ خلفاءِ راشدین

کا تصویری البوم

مع تبرکاتِ اہل بیت و صحابہ کرام

مقاماتِ انبیاء

کا تصویری البوم

1500 عکسوں پر مشتمل

علاماتِ قیامت

کا تصویری البوم

دنیا کے خاتمے کی 165 چھوٹی اور 10 بڑی نشانیوں کا تصویری البوم

دنیا کے خاتمے کی چند نشانیاں

- قیامت سے قبل ہندوستان سے پتھر بارش
- نبوت کے 30 دنوں کے بعد سورج اور چاند کی
- پیشانیوں کے درمیان سے آگ نکلنے لگے گی
- تندیریں اور کھوکھڑے گھاس کے
- درختوں کے پھول پھوٹنے لگیں
- انہوں نے اپنے اپنے گھاس کے
- انہوں نے اپنے اپنے گھاس کے
- انہوں نے اپنے اپنے گھاس کے
- انہوں نے اپنے اپنے گھاس کے

پرندے

قرآن کی روشنی میں

پرندوں کی حقیقت اور ان کی نشانیوں کا تصویری البوم

حیواناتِ قرآنی

کا تصویری البوم

حیوانات کے کوزم پر قرآن مجید اور اس کے واقعات سے متعلق تصویری البوم

عذابِ الہی

کا تصویری البوم

عذابِ الہی کی تصویریں

حرمین میوزیم

کا تصویری البوم

حرمین میوزیم میں موجود وسیع ترین تصویری البوم

اسلامی زیارات

کا تصویری البوم

مقدس اور تاریخی مقامات کی نادر تصویرات

ملکوں کے اعتبار سے

پہلا تصویری البوم

مولانا ارسلان بن اختر مین

مقدس مقامات

کا تصویری البوم

مقدس مقامات کی نادر تصویرات

مولانا ارسلان بن اختر مین

امولِ جواہرات

اثر انگیز اسلامی نصیحتوں کا خوبصورت مجموعہ

مولانا ارسلان بن اختر مین